هَدِیَۃُ الصَّالِحِین

منتخب قرآنی سورتیں، تعقیباتِ نماز، مخصوص نمازیں
منتخب دُعائیں، مخصوص ایّام کے اعمال، زیارات

زیرِ نگرانی:

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ بشیر حسن میثمی

ترتیب و تنظیم:

حجۃ الاسلام مولانا سجاد حسین قائمی

زہراء (س) آکادمی
(رجسٹرڈ وقف ٹرسٹ نمبر 94/2668)

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان المبارک کی فضیلت (خطبہ شعبانیہ) ------------ 444
ماہِ رمضان المبارک کے اعمال (مشترک اعمال) ----------- 448
ماہِ رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا -------------- 449
ماہِ رمضان کی ہر شب میں انجام دیئے جانے والے اعمال ------- 451
دعائے حج ------------------------------- 452
دعائے افتتاح ------------------------------ 456
ماہِ رمضان میں سحری کے اعمال ------------------ 465
دعائے سحر (۱) ----------------------------- 465
دعائے سحر (۲) ---------------------------- 466
دعائے ابوحمزہ ثمالیؒ ------------------------- 471
ماہِ رمضان کے مخصوص اعمال ---------------------- 500
ماہِ رمضان کی شب اول کے اعمال ------------------ 500
روزِ اول ماہِ رمضان ------------------------- 512

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان کی تیرہویں شب ---------------------- 518
ماہِ رمضان کی چودھویں شب ---------------------- 518
ماہِ رمضان کی پندرہویں شب ---------------------- 519
نیمہ رمضان کا دن (ولادت باسعادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام) ------ 519
ماہِ رمضان کی سترہویں شب ---------------------- 520
شب قدر کی فضیلت و اعمال ---------------------- 520
شب ہای قدر کے مشترکہ اعمال ---------------------- 520
شب ہای قدر کے مخصوص اعمال ---------------------- 523
انیسویں شب کے اعمال ---------------------- 523
اکیسویں شب کے مخصوص اعمال (شب شہادت امیر المومنین علیہ السلام) -- 525
تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال ---------------------- 528
ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے اعمال ------------ 532
ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی فضیلت ---------- 535
اعتکاف کے آداب ---------------------- 535
اعتکاف کے احکام ---------------------- 536
ماہِ رمضان کی ستائیسویں شب ---------------------- 539
ماہِ رمضان کی آخری شب ---------------------- 539
ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں ---------------------- 541
ماہِ رمضان کی راتوں کی نمازیں ---------------------- 549
دعائے وداع ماہ رمضان ---------------------- 550
ماہِ شوال کے اعمال ---------------------- 555
شب عید الفطر ---------------------- 555
روزِ عید الفطر ---------------------- 561

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان المبارک کی فضیلت

خطبہ شعبانیہ

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے حضرت امام رضا علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے آبائے طاہرین سے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ (ماہِ شعبان المعظم کے آخری دنوں میں) ایک روز پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم (صحابہ کے اجتماع سے) خطاب فرمایا اور کہا:

رمضان المبارک برکت، رحمت اور مغفرت کا مہینہ: "اے لوگو! خدا کا برکت، رحمت اور مغفرت سے بھرپور مہینہ آ رہا ہے، یہ ایک ایسا مہینہ ہے جو تمام مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے بہتر اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس کے ساعات ولحظات تمام ساعات ولحظات سے افضل ہیں۔

خدا کی مہمانی اور انسان کی کرامت: یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں تمہیں اللہ کے یہاں دعوت دی گئی ہے اور تم لوگ کرامت خدا کے مہمان قرار پائے ہو، اس مہینے میں تمہارا سانس لینا تسبیح اور سونا عبادت ہے اعمال مقبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔ لہٰذا تم سب کو اس مہینے میں نیک اور سچی نیتوں اور پاک دلوں کے ساتھ اللہ سے سوال کرنا چاہئے کہ تمہیں اس مہینے کے روزے رکھنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق عنایت کرے، کیونکہ بدبخت ہے وہ شخص جو اس بابرکت مہینے میں غفران الٰہی سے محروم رہا۔

روزہ اور قیامت کی یاد: اس مہینے میں روزے کی وجہ سے جو تمہیں پیاس اور بھوک لگتی ہے، اس سے قیامت کے دن کی پیاس اور بھوک کو یاد کرو، غریب اور تنگ دست لوگوں کو، صدقہ دو، بزرگوں کا احترام کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں سے صلہ رحم کرو۔ اپنی زبانوں کو ہر قسم کی برائی سے اور اپنی نگاہوں کو ان چیزوں کی طرف دیکھنے سے بچاؤ جنہیں دیکھنا جائز نہیں؛ اور اپنے کانوں کو ایسی آوازوں سے بچاؤ کہ جنہیں سننا حرام ہے۔ یتیم بچوں سے ہمدردی اور مہربانی کا برتاؤ کرو، جس طرح تم اپنے یتیموں کے لئے مہربانی چاہتے ہو۔

توبہ اور دعا کا مہینہ: اپنے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو اور اوقات نماز میں اپنے ہاتھوں کو اللہ کی طرف بلند کرو کیونکہ اوقات نماز بہترین اوقات ہیں کہ جس میں خداوند عالم اپنے بندوں کی طرف خاص رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے؛ اُس سے مناجات کریں تو جواب دیتا ہے، اسے پکاریں تو لبیک کہتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور جب اس سے کوئی چیز مانگیں اور دعا کریں تو اجابت کرتا ہے۔

اے لوگو، بے شک تمہارے نفس تمہارے اعمال کے گروی ہیں، تو اس کو استغفار اور طلب بخشش کے ذریعے رہائی دلاؤ، اور تمہارے پشتیں گناہوں کے بار کی وجہ سے سنگین ہیں، پس لمبے سجدوں کے ذریعے اس بار کو ہلکا کرو؛ اور جان لو کہ اللہ تعالی نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نمازی اور سجدہ کرنے والے کو عذاب نہ کرے گا اور آتش جہنم سے نہ ڈرائے گا جس دن سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے (قیامت کے دن)۔

مؤمن روزہ دار کو افطار دینے کی فضیلت: اے لوگو! اگر تم میں سے کوئی اس مہینے میں کسی مؤمن روزہ دار کو افطار دے تو خداوند اس کو اپنی راہ میں ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے اور اس کے تمام گذشتہ گناہوں کو بخش دیتا ہے (اس وقت آپ سے کہا گیا: یارسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کو انجام دینے پر قدرت نہیں رکھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خود کو آتش جہنم سے بچاؤ اگر چہ نصف خرما سے ہی کیوں نہ ہو، خود کو جہنم کی آگ سے نجات دو اگر چہ ایک گھونٹ پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔

اچھے اخلاق، صلۂ رحم اور یتیم پر احسان کی فضیلت: اے لوگو! تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں اپنے اخلاق کو اچھا اور نیک کرے گا تو وہ آسانی سے پل صراط عبور کرے گا کہ جس دن لوگوں کے قدموں میں لغزش ہوگی اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے ماتحت سے مدارا اور نرمی کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اس کے حساب میں نرمی کرے گا اور اگر کوئی اس مہینے میں دوسروں کو اپنی اذیت سے بچا تا رہے گا تو قیامت کے دن خدا اس کو اپنے غیض وغضب سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم پر احسان کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اس پر احسان کرے گا اور جو اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحم کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اس کو اپنی رحمت سے متصل کرے گا اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کرے گا خداوند قیامت کے دن اس سے اپنی رحمت کو قطع کردے گا۔

نماز اور تلاوت قرآن کی فضیلت: جو کوئی اس مہینے میں مستحب نماز بجالائے گا تو خداوند اس کو جہنم سے نجات دے گا اور جو کوئی اس مہینے میں ایک واجب نماز پڑھے گا تو اس کے لئے دوسرے مہینوں میں ستر نمازیں پڑھنے کا ثواب دے گا اور جو کوئی اس مہینے میں مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے گا خداوند قیامت کے دن کہ جس دن لوگوں کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہوگا اس کے نیک اعمال کے پلڑے کو سنگین کرے گا اور جو کوئی اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا، اس کو دوسرے مہینوں میں ختم

Presented By: https://jafrilibrary.com

قرآن کرنے کا ثواب ملے گا۔

شیطان کی گرفتاری: اے لوگو یقیناً اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دئے گئے ہیں اپنے پرودگار سے درخواست کرو کہ اس کو تمہارے اوپر بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند کردئے گئے ہیں اپنے پرودگار سے درخواست کرو کہ تمہارے لئے ان کو نہ کھولے اور شیاطین اس مہینے میں باندھے گئے ہیں اپنے رب سے درخواست کرو کہ ان کو تمہارے اوپر مسلط نہ کرے۔"

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالٰی کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان' جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کس طرح بچا سکتے ہو، خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا نہ رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالٰی کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں افطار کے وقت اللہ تعالٰی ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالٰی ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالٰی اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے ماہِ رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔

پس اے عزیزو! توجہ کرو مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کرکے، افضل وقت میں نمازیں بجالا کر، دیگر عبادتوں میں سعی کرکے اور توبہ واستغفار کرکے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہئے، کیونکہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آئندہ ماہِ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے جن کو خدائے تعالٰی نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہئے جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہئے یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بھی بچائے رکھو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نیز فرمایا: اے روزہ دارو! تمہارے دل عیبوں سے تمہارے باطن مکر وفریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کردو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کردو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کرلو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کرلو جو روزے کیلئے مناسب ہیں تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کردو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو آپؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھالو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں آپؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔

روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔ امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ جن کے لئے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزداروں سے بہتر ہے۔

جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہوگیا ہے۔ جناب جابرؓ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپؐ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپؐ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان المبارک کے اعمال
(مشترک اعمال)

اعمالِ افطار

(۱) مستحب ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایسی چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہ سے پاک ہو اور بہتر ہے کہ حلال کھجور سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو نمازوں کے برابر ہو اور اگر پانی، دودھ اور کسی میٹھی چیز سے افطار کرے تو بھی اچھا ہے۔ بہتر ہے کہ افطار کے وقت درج ذیل دعا پڑھے تا کہ خدا اس کو ہر اس شخص کا ثواب عطا کرے جس نے روزہ رکھا ہے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ.

خدایا میں نے تیرے لئے روزہ رکھا، تیرے عطا کردہ رزق سے افطار کیا، اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔

روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام جب افطار کرنا چاہتے تھے تو پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا

اللہ کے نام سے، خدایا ہم نے تیرے لئے روزہ رکھا، تیرے عطا کردہ رزق سے افطار کیا، پس ہم سے قبول فرما،

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اور پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلِىْ.

(شروع) اللہ کے نام سے جو رحمن ورحیم ہے، اے وسیع مغفرت والے، مجھے بخش دے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۲) افطار کے وقت سورۂ قدر پڑھے۔

(۳) افطار کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہے کہ جو مومن ماہِ رمضان میں ایک لقمہ کسی کو کھلائے تو خداوند عالم اس کو اس شخص کا اجر عطا کرتا ہے جس نے تیس مومن کو آزاد کیا ہو اور اس کے لئے خدا کے نزدیک مقبول دعا ہوگی۔

ماہِ رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا

(۱) سید بن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رمضان المبارک میں اول سے آخر تک ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَآ

خدایا مجھ کو بیت الحرام کے حج کی توفیق عطا فرما، اس سال اور ہر سال جب تک

اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ

تو مجھ کو باقی رکھے، آسائش اور عافیت اور وسعت رزق میں، اور مجھ کو دور نہ رکھ اس

الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

مکرم موقف، مشاہد مقدسہ اور اپنے نبی کی قبر کی زیارت سے (تیرا) درود ہو

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ فِيْ جَمِيْعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ان پر اور ان کی آل پر) اور تمام دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں مدد کر، خدایا میں

اَسْئَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے بارے میں جو اپنی قضا و قدر سے حتمی امور کو شب قدر میں قرار دیا

الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

ہے، جو نہ رد ہوتا ہے اور نہ تبدیل ہوتا ہے کہ تو مجھ کو بیت الحرام کے حجاج میں لکھ دے

اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ. اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ. اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ. اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

جن کا حج مقبول ہو، جن کی کوشش قابل شکریہ ہو، جن کا گناہ بخشا ہوا ہو، جن کی برائیاں بخشی

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَیِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ

ہوئی ہوں، اور اپنے قضا و قدر سے میری عمر کو (اپنی اطاعت میں) طولانی بنادے، اور میرے

رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

رزق میں وسعت عطا کر اور میری امانت اور قرض کو ادا کردے، اے عالمین کے رب دعا کو قبول فرما۔

(۲) ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِيْ لَيْسَ

اے بلند، اے عظیم، اے بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، تو عظیم پروردگار ہے جس کے

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ

مثل کوئی نہیں ہے، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے، اور یہ وہ مہینہ ہے جس کو تو نے عظمت دی، کرامت دی،

وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُوْرِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهُ

اور شرف اور فضیلت سے نوازا ہے دوسرے مہینوں کے مقابلہ میں، اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزہ کو مجھ پر فرض کیا

عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ

ہے، اور یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن کو نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت اور

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا

ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے اور اس میں تو نے شب قدر قرار دی ہے اور اس کو

خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَاالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ

ہزار مہینہ سے بہتر قرار دیا ہے، تو اے احسان والے خدا! جس پر کسی نے احسان نہیں کیا، مجھ پر احسان کر

بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْ مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

مجھ کو جہنم سے آزادی دلانے کے ذریعہ، جن پر تو نے احسان کیا ہے، اور مجھ کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۳) رسول اللہ سے نقل ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ
خدایا قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما، خدایا ہر محتاج کو غنی بنا دے، خدایا

اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ. اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ
ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے، خدایا ہر عریان کو لباس پہنا دے، خدایا ہر مقروض کا قرض ادا

مَدِيْنٍ. اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ
کر دے، خدایا ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کر، خدایا ہر مسافر کو وطن واپس لا، خدایا

فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
ہر قیدی کو رہائی نصیب فرما، خدایا مسلمانوں کے امور میں سے ہر خرابی کی اصلاح فرما دے، خدایا

اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا
ہر مریض کو شفا عطا فرما، خدایا اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے، خدایا ہماری بد حالی کو

بِحُسْنِ حَالِكَ. اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.
خوشحالی سے بدل دے، خدایا ہمیں اپنا قرض ادا کرنے کی توفیق دے، اور محتاجی سے بچا لے،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ماہِ رمضان کی ہر شب میں انجام دیئے جانے والے اعمال

(۱) ہر رات میں ہزار مرتبہ انا انزلناہ پڑھے۔

(۲) ہر رات میں سو مرتبہ سورۂ دُخان کی تلاوت کرے، اگر ممکن ہو۔

(۳) جو شخص اس دعا کو ماہِ رمضان میں ہر رات پڑھے تو اس کے چالیس برس کے گناہ بخشے جائیں گے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى

خدایا اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر

عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِىْ حَجَّ بَيْتِكَ

اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے، رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے محترم گھر کا حج نصیب فرما

الْحَرَامِ فِىْ عَامِىْ هٰذَا وَفِىْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِىْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ.

اسی سال میں، اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ.

کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا، اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے۔

(۴) ہر رات میں مغرب کے بعد درج ذیل دعا کو پڑھے جو دعائے حج کے نماز سے معروف ہے:

دعائے حج

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِىْ، وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ

خدایا میں تیرے وسیلہ سے اور تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں، اور جو لوگوں سے طلب کرتا ہوگا وہ کرے

فَاِنِّىْ لَا اَطْلُبُ حَاجَتِىْ اِلَّا مِنْكَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَسْئَلُكَ

میں تو سوائے تیرے کسی سے حاجت طلب نہیں کرتا، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِىْ فِىْ

تیرے فضل اور خوشنودی سے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور میرے لئے

عَامِىْ هٰذَا اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيْلًا حَجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً

اس سال اپنے محترم گھر کا راستہ بنا دے، جس کا حج بہترین، مقبول، پاکیزہ

خَالِصَةً لَكَ، تُقِرُّ بِهَا عَيْنِىْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِىْ، وَتَرْزُقُنِىْ اَنْ اَغُضَّ

اور خالص ہو، جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں، اور میرا درجہ بلند ہو، اور مجھ کو توفیق دے کہ حرام سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَصَرِیْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِیْ وَ اَنْ اَکُفَّ بِهَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰی لَا

آنکھ بند کر لوں اور اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھوں اور تیرے تمام حرام امور سے محفوظ رہوں یہاں تک کہ

یَکُوْنَ شَیْءٌ آثَرَ عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْیَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ

کوئی چیز تیری اطاعت اور خوف سے زیادہ محبوب نہ ہو، اور جس عمل کو تو پسند کرے وہ کروں

وَالتَّرْكِ لِمَا کَرِهْتَ وَنَهَیْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ یُسْرٍ وَ یَسَارٍ وَ

اور جس کو تو نا پسند کرے وہ ترک کردوں، اور اس سلسلہ میں آسانی اور راحت اور

عَافِیَةٍ وَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ

عافیت قرار دے اور جو تو نے مجھ پر نعمت نازل کی، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری وفات کو اپنی راہ میں شہادت

سَبِیْلِكَ تَحْتَ رَایَةِ نَبِیِّكَ مَعَ اَوْلِیَآئِكَ. وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ

قرار دے، اپنی نبیؐ کے علم کے نیچے اپنے اولیاء کے ساتھ ،اور میں سوا ل کرتا ہوں کہ تو میرے ذریعہ

اَعْدَآءَكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ. وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ

اپنے دشمنوں اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کردے، اور میں سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو مکرم کردے اپنی مخلوق میں جس کی چاہے ذلت

مِنْ خَلْقِكَ. وَلَا تُهِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ

کرکے، اور میری توہین نہ کر اپنے اولیاء میں سے کسی ایک کی کرامت سے، خدایا میرے لئے

الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا. حَسْبِیَ اللّٰهُ. مَا شَآءَ اللّٰهُ.

اپنے رسولؐ کے ساتھ راستہ قرار دے، اللہ میرے لئے کافی ہے وہ جو چاہے۔

(۵) ماہِ رمضان کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصَّالِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا. وَ فِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا. وَ

خدایا اپنی رحمت سے ہمیں صالحین میں داخل فرما دے، علیین میں بلند مرتبہ بنا دے، اور

بِکَاْسٍ مِنْ مَعِیْنٍ مِنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا. وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ

اپنے چشمۂ شیریں سلسبیل سے سیراب کرادے، اپنی رحمت سے حور العین سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا، وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُوْنٌ

ہمارا عقد کرادے اور جنت کے دائمی غلاموں کو جو پوشیدہ موتیوں جیسے ہیں

فَاَخْدِمْنَا، وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا، وَ مِنْ ثِيَابِ

ہمارا خدمت گزار بنادے، جنت کے پھل اور پرندوں کے گوشت کی غذا عطا فرما، اور

السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ

سندس و ریشم و استبرق کے لباس پہنا دے، شب قدر، حج بیت اللہ

الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا، وَصَالِحَ الدُّعَآءِ وَالْمَسْئَلَةِ

الحرام اور راہ خدا میں شہادت کی توفیق عطا فرما، بہترین دعا اور بہترین سوال کو

فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قبول فرما لے، جب روز قیامت اولین و آخرین کا اجتماع ہو تو

فَارْحَمْنَا، وَبَرَآئَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا، وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا، وَفِيْ

ہم پر رحم کرنا اور ہمارے لئے جہنم سے برائت لکھ دینا، ہمیں جہنم کا اسیر نہ کرنا اور

عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا، وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا، وَ

اپنے عذاب اور ذلت میں مبتلا نہ کرنا، ہمیں زقوم اور جہنمی گھاس کی غذا نہ دینا اور

مَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا، وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا، وَ

شیاطین کے ساتھ قرار نہ دینا، ہمیں جہنم میں منہ کے بل نہ ڈال دینا اور

مِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا، وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ

جہنم کے لباس یا قطران کی پوشاک نہ پہنا دینا، ہمیں ہر برائی سے نجات دینا،

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا۔

اے وہ خدا جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، تجھے تیری وحدانیت کا واسطہ ہمیں ہر برائی سے نجات دینا۔

(۶) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب میں یہ دعا پڑھے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بہترین باحکمت فیصلے جو اس ماہ رمضان میں جاری

فِی الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ، مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ

کرتا ہے جن کو نہ کوئی پلٹا سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے، انہیں میں سے یہ بھی قرار دیدے کہ مجھے

مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ، اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمْ،

اپنے محترم گھر کے ان حجاج میں لکھ دے جن کا حج قبول ہو، جن کی سعی مشکور ہو،

اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ، وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ

جن کے گناہ معاف ہوں، جن کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے اور اپنے قضا

وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَعَافِیَةٍ، وَتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ،

و قدر میں یہ بھی قرار دیدے کہ میری زندگی خیر و عافیت کے ساتھ طولانی ہو، میرے رزق میں وسعت عطا فرما

وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ، وَلَا تَسْتَبْدِلُ بِیْ غَیْرِیْ۔

اور مجھے ان لوگوں میں قرار دیدے جن کے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ پر کسی دوسرے کو نہ رکھ دینا۔

(۷) انیس الصالحین میں مذکور ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب میں یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ، اَنْ یَنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ، اَوْ یَطْلُعَ

میں خدائے کریم کی ذات اقدس کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ ماہ رمضان گزر جائے یا آج رات کی

الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ، وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ۔

صبح ہو جائے اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر مالک مجھے عذاب کر سکے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

دعائے افتتاح

(۸) ماہِ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ، وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ،

خدایا میں تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں، اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے

وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ، وَاَشَدُّ

اور مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے اور مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے، اور شکنجہ و

الْمُعَاقِبِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ، وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ

عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے، اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں

الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ، اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا

سے بڑھا ہوا ہے، خدایا تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے

سَمِيْعُ مِدْحَتِیْ، وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِیْ، وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ، فَكَمْ يَا

اپنی یہ تعریف سن، اور اے مہربان میری دعا قبول فرما، اے بخشنے والے میری خطا معاف کر، پس اے

اِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا، وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا،

میرے معبود کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در گزر کی

وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا، وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ

رحمت کو عام کیا، اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی، حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا، نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے، اور نہ وہ

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا، عَلٰى

عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو، اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی، حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ، وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ

اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ، حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں، نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے

فِيْ اَمْرِهٖ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ، وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ

والا ہے، حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا

عَظَمَتِهٖ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ. اَلظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ

نہیں، حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے، اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ

مَجْدُهٗ. اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ. اَلَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ، وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ

ظاہر ہے، بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے، وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے، اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی

الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّ كَرَمًا. اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے، خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ. مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ. وَهُوَ

بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے، وہ نعمت

عِنْدِيْ كَثِيْرٌ. وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ، وَ

میرے لیئے بہت بڑی ہے اور تیرے لئے اس کا دینا آسان ہے، خدایا بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا،

تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ، وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَ سِتْرَكَ عَنْ قَبِيْحِ

میری خطا سے تیری در گزر، میرے ستم سے تیری چشم پوشی، میرے برے عمل کی پردہ پوشی،

عَمَلِيْ. وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ. عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَاۗئِيْ وَعَمْدِيْ.

میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے، جبکہ ان میں سے بعض میں نے بھول کر اور بعض جان بوجھ کر کئے ہیں

اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ. اَلَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ

تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں، چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی

رَحْمَتِكَ. وَ اَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ. وَ عَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ. فَصِرْتُ

دی، اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے، قبولیت کی پہچان کرائی، پس اب میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَدْعُوْكَ اٰمِنًا، وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا. لَا خَآئِفًا وَلَا وَجِلًا، مُدِلًّا عَلَيْكَ

باامن ہوکر تجھے پکارتا ہوں، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں الفت سے، نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ

فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ، فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ، وَلَعَلَّ

اس بار میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں، پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا، اگرچہ

الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ. فَلَمْ اَرَ مَوْلًا

وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو، پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا

كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ، يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ

جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو، اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا

عَنْكَ، وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ، وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ،

ہوں، تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں، تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں

كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ، وَالْاِحْسَانِ

جیسے کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے، اور مجھ پر احسان کرنے

اِلَيَّ، وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ، فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ

اور اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل کرنے سے باز نہیں رکھتا، پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور

عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ،

اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما، بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے، حمد ہے اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک،

مُجْرِي الْفُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّيْنِ، رَبِّ

کشتی کو رواں کرنیوالا، ہواؤں کو قابو رکھنے والا، صبح کو روشن کرنے والا، قیامت میں جزا دینے والا اور عالمین کا

الْعَالَمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ

پروردگار ہے، ساری حمد اس اللہ کی ہے جو جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے، اور حمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے باوجود

قُدْرَتِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ، وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ،

معاف کردیتا ہے، اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے، اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، ذِی الْجَلَالِ

حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا، روزی کشادہ کرنیوالا، صبح کو روشنی بخشنے والا، صاحب جلالت

وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ، اَلَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی، وَ قَرُبَ فَشَهِدَ

و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے، جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ

النَّجْوٰی تَبَارَكَ وَتَعَالٰی، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ یُّعَادِلُهٗ،

سرگوشی کو بھی جانتا ہے، وہ مبارک اور برتر ہے، حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے،

وَلَا شَبِیْهٌ یُّشَاكِلُهٗ، وَلَا ظَهِیْرٌ یُّعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ، وَتَوَاضَعَ

نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہو، نہ کوئی اس کا مددگار و معاون ہے، وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے، اور سبھی

لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ

عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں، وہ جو چاہے اس پر قادر ہے، حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں

حِیْنَ اُنَادِیْهِ، وَیَسْتُرُ عَلَیَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِیْهِ، وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ

تو وہ جواب دیتا ہے، اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے، میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے

فَلَا اُجَازِیْهِ، فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِیْ، وَعَظِیْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ

کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا، پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں، کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے

كَفَانِیْ، وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ، فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا، وَاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا،

بچالیا ہے، کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی ہیں، پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں، اور لگاتار اس کی تسبیح کرتا ہوں،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ حِجَابُهٗ، وَ لَا یُغْلَقُ بَابُهٗ، وَلَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَلَا

حمد ہے اللہ کی جس کا حجاب ہٹایا نہیں جاسکتا، اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا، اس کا سائل خالی نہیں جاتا، اور

یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ، وَ یُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ، وَ

اس سے آس لگانے والا مایوس نہیں ہوتا، حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے، نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے،

یَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ، وَیَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ، یُهْلِكُ مُلُوْكًا وَ یَسْتَخْلِفُ

ستم دیدہ لوگوں کو سربلند کرتا ہے، بڑائی جتانے والوں کو سرنگوں کرتا ہے، بادشاہوں کو ہلاک کرتا اور ان کی جگہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

آخَرِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ، مُبِيرِ الظَّالِمِينَ، مُدْرِكِ

دوسروں کو لے آتا ہے، حمد ہے اللہ کی کہ وہ جابروں کا زور توڑنے والا، ظالموں کو برباد کرنے والا ، فریادیوں کو

الْهَارِبِينَ، نَكَالِ الظَّالِمِينَ، صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ، مَوْضِعِ حَاجَاتِ

پہنچنے والا، اور ظالموں کو سزا دینے والا ہے، وہ دادخواہوں کا دادرس، حاجات طلب کرنے والوں کا

الطَّالِبِينَ، مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ

ٹھکانہ اور مومنین کی تکیہ گاہ ہے، حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے

السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا، وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا، وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ

آسمان اور آسمان والے لرزتے ہیں، زمین اور اہل زمین دہل جاتے ہیں، سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو

يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا

انکے پانیوں میں تیرتے ہیں، حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر

أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ، وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ،

اللہ تعالی ہمیں ہدایت نہ فرماتا، حمد ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں، وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں،

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ،

وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں، وہ زندوں کو مارتاہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے ، وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں،

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے، خدایا رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے

رَسُولِكَ، وَأَمِينِكَ، وَصَفِيِّكَ، وَحَبِيبِكَ، وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ،

تیرے رسول، تیرے امانتدار، تیرے برگزیدہ، تیرے حبیب، اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں،

وَحَافِظِ سِرِّكَ، وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ، أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ، وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ،

تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے والے ہیں، ان پر رحمت کر بہترین، نیکوترین، زیباترین، کامل ترین،

وَأَزْكٰى وَأَنْمٰى، وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ، وَأَسْنٰى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

پاکیزہ ترین، روئیدہ ترین، طیب و طاہر، عظیم اور کثیر صلوات و برکت،

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَتَرَحَّمْتَ، وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ

رحمت و لطف و کرم اور سلام جو تو نے اپنے کسی بندے یا نبی

وَرُسُلِكَ، وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ. اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

یا رسول یا منتخب یا کسی صاحب کرامت مخلوق پر کیا ہے، خدایا رحمت نازل فرما

عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، عَبْدِكَ

علی علیہ السلام پر، جو مومنین کے امیر، رب العالمین کے رسول کے وصی، تیرے بندے

وَوَلِيِّكَ، وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ، وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ، وَآيَتِكَ الْكُبْرٰى،

اور تیرے ولی، تیرے رسولؐ کے بھائی، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری بہت بڑی نشانی،

وَالنَّبَإِ الْعَظِيْمِ، وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

اور بہت عظیم خبر ہیں، اور رحمت نازل فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہؑ پر، جو سردار ہیں تمام زنان

الْعَالَمِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ اِمَامَيِ الْهُدٰى، اَلْحَسَنِ

عالم کی، اور رحمت نازل فرما نبیؐ رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو ائمہ حسنؑ

وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، عَلِيِّ

و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں کے سید و سردار ہیں، اور رحمت نازل فرما مسلمانوں کے ائمہ پر کہ وہ امام علی

بْنِ الْحُسَيْنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ، وَعَلِيِّ

زین العابدین علیہ السلام، امام محمد باقر علیہ السلام، امام جعفر صادق علیہ السلام، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، امام علی رضا علیہ السلام،

بْنِ مُوْسٰى، وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَالْخَلَفِ

امام محمد تقی علیہ السلام، امام علی نقی علیہ السلام، امام حسن عسکری علیہ السلام اور حضرت خلف

الْهَادِي الْمَهْدِيِّ، حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ، وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ، صَلَاةً

امام ہادی مہدی علیہ السلام ہیں، جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں، ان پر رحمت فرما

كَثِيْرَةً دَآئِمَةً. اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ، اَلْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ، وَالْعَدْلِ

بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ، خدایا اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو تیرے امر سے قیام کرنے والے ہیں، اور جن سے امیدیں وابستہ ہیں، جن کی آمد کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْمُنْتَظِرِ، وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَارَبَّ

انتظار ہے، ان کے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگادے اور روح القدس کے ذریعے ان کی تائید فرما، اے رب

الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ، وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ،

العالمین، خدایا انہیں اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دیدے،

اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ، مَكِّنْ لَهٗ

انہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں، اپنے اس دین کو غالب

دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ، اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا، يَعْبُدُكَ لَا

بنادے جس کو تو نے ان کے لئے پسند کیا ہے، ان کے خوف کو امن میں تبدیل کردے، کہ وہ تیرے عبادت گزار ہیں

يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ، وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ،

کسی کو تیرا شریک نہیں بناتے۔ خدایا انہیں معزز فرما اور ان کے ذریعے ہمیں عزت دے، ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے ہماری مدد فرما

وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا، وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَّسِيْرًا، وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ

انہیں باعزت مدد دے، اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے، اور اسے اپنی طرف سے

سُلْطَانًا نَصِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ، وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ، حَتّٰى لَا

قوت والا مددگار عطا فرما، خدایا ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما، یہاں تک کہ

يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ، مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ

حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے، خدایا ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ایسی

اِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ، تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ، وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ

باعظمت حکومت کا جس سے اسلام اور اہل اسلام کو عزت ملے، اور نفاق و اہل نفاق کو ذلت

وَاَهْلَهٗ، وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ، وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ،

نصیب ہو، اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی کرنے والے قرار دے

وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور ان کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے، خدایا جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَحَمِّلْنَاهُ، وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ، اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا، وَاشْعَبْ

اسکے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے، اے مالک ان کے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے، ان کے ذریعے

بِهٖ صَدْعَنَا، وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا، وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا، وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا، وَاَغْنِ

ہمارے جھگڑے ختم کرا اور ہماری پریشانی دور فرما، ان کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے، ان کے ذریعے ہمیں

بِهٖ عَآئِلَنَا، وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا، وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا، وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا،

نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے، اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے، ہماری حاجتیں پوری کر دے،

وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا، وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا، وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا، وَاَنْجِحْ بِهٖ

اور تنگی کو آسانی میں بدل دے، ان کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر، اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے، ان کے ذریعے

طَلِبَتَنَا، وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا، وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا، وَاَعْطِنَا بِهٖ

ہماری حاجات بر لا، اور ہمارے وعدے پورے فرما دے، ان کے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما، اور ہمارے سوال

سُؤْلَنَا، وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا، وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ

پورے کر دے، ان کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما، اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ

رَغْبَتِنَا، يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ، اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا،

عطا کر، اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین! اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے، ان کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا، وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ،

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے، جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما،

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ

بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے، اس کے ذریعے اپنے اور

وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ

ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو، خدایا ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبیؐ کے اٹھ جانے کی کہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا، وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا، وَقِلَّةَ عَدَدِنَا، وَشِدَّةَ الْفِتَنِ

ان پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو، اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی، اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت، اپنے عدد کی قلت، فتنوں کی سختی

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِنَا، وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ، وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ

اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں، پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر

بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهٗ، وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ، وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ،

فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے، نصرت سے عزت عطا کر، حق کے غلبے کا اظہار فرما

وَ رَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا، بِرَحْمَتِكَ

ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے، اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے، رحمت فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۹) کفعمیؒ نے بلد الامین کے حاشیہ پر سید ابن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ مستحب ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب میں دو رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد اور تین مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ، سُبْحَانَ

پاک ومنزہ ہے وہ جو ایسا حفاظت کرنے والا ہے جو غافل نہیں ہوتا، پاک ومنزہ ہے وہ رحیم جو عذاب میں جلدی نہیں کرتا، وہ پاک ومنزہ ہے

مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ۔

وہ نگراں جو بھولتا نہیں ہے، پاک ومنزہ ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو غافل نہیں ہوتا۔

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور آخر میں کہے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ، يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ۔

تو پاکیزہ ہے، تو بے نیاز ہے، تو منزہ ہے، اے خدائے عظیم میرے عظیم گناہوں کو معاف کردے۔

اس کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے۔ جو بھی شخص یہ دو رکعت نماز بجالائے گا پروردگار عالم اس کے ستر ہزار گناہوں کو معاف کردے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نوٹ:

واضح رہے کہ جو اعمال ماہِ رمضان کی راتوں میں مستحب ہیں ان میں سے ہزار رکعت نماز بھی ہے پورے مہینے میں۔ اس کے بجالانے کی ترکیب کے بارے میں مشہور علماء کی رائے یہ ہے کہ:

(۱) ابتدائی بیس راتوں میں ہر رات بیس رکعت نماز پڑھے، ہر دو رکعت پر ایک سلام۔ اس طرح کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد۔

(۲) پھر آخری دس راتوں میں ہر شب میں تیس رکعت نماز پڑھے۔ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت نماز عشاء کے بعد۔ یہ سب ملا کر سات سو رکعت ہو جائیں گی اور تین سو رکعت تینوں شبہائے قدر یعنی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں رات میں پڑھے کہ سب ملا کر ہزار رکعت ہو جائیں گی۔

ماہِ رمضان میں سحری کے اعمال

(۱) سحری کھانا:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک روایت میں آیا ہے کہ سحری کھانے کو ترک نہ کرے چاہے ایک دانہ کھجور کا ہو۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ جو لوگ سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں ملائکہ ان کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

(۲) قرآن کی تلاوت:

سحر کے وقت سورہ انا انزلناہ کا پڑھنا، امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو مومن افطار اور سحری کھاتے وقت اس سورہ کو پڑھے تو ان دونوں وقتوں کے درمیان اس کو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

دعائے سحر (۱)

(۳) اس مختصر ترین دعا کو پڑھے جو اقبال میں بھی درج ہے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، وَ يَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ، اِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَ بِكَ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ، اے سختی میں میرے فریادرس، ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں، اور تجھ سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اسْتَغَثْتُ، وَ بِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ،

فریاد کرتا ہوں، تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا، تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں،

فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ، يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ، وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ، اِقْبَلْ

پس میری فریاد سن اور کشائش عطا کر، اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے،

مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ

مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کردے، بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے، خدایا

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَ يَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ

میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے، اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ

يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ

مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے، اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے، اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ، وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، وَيَا وَلِيِّ فِيْ نِعْمَتِيْ، وَ

کرنے والے، اے مصیبت میں میرے سرمایہ، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اور

يَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ، وَالْمُقِيْلُ

اے میری چاہت کے مرکز، تو میرے عیبوں کا چھپانے والا، خوف میں امان دینے والا، اور میری

عَثْرَتِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

غلطیاں معاف کرنے والا ہے، پس میری خطائیں بخش دے اے ارحم الراحمین۔

دعائے سحر (۲)

(۴) اس عظیم الشان دعا کو پڑھے جو حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے، آپ نے فرمایا ہے کہ یہ وہ دعا ہے جسے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ماہ رمضان کی سحر میں پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے جو دعا کے جلدی مستجاب ہونے میں بہت مؤثر ہے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے، خدایا میں

اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ

تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا

جَمَالِكَ جَمِيْلٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سارا جمال زیبا ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے

مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ

اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلالت ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال

كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ

کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں

عَظِيْمَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

بڑی ہی عظیم ہیں، خدایا میں تجھ سے تیری ساری عظمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ

تیرے نور کے پر نور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے، خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے، خدایا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے خدایا میں

اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے، خدایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام

كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کلمات کامل تر ہیں، خدایا میں تجھ سے تیرے تمام کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِكَمَالِكَ كُلِّهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ

تمام کمال کے ذریعہ سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی

اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

نام بزرگ تر ہیں، خدایا میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی عزت بلند تر ہے، خدایا میں تجھ سے

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ

تیری تمام عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مشیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر

مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مشیت نافذ ہونے والی ہے، خدایا میں تجھ سے تیری ہر مشیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے مالک میں

اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ

تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمام

قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

قدرت تسلط رکھنے والی ہے، خدایا میں تجھ سے تیری تمام قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں

اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام علم نافذ تر ہے، خدایا میں تجھ سے

بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ،

تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیرے قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ

پسندیدہ ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں، خدایا میں تجھ سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ

تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف

شَرِيْفٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

اعلیٰ تر ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے تمام شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی، خدایا میں تجھ سے تیری

بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ

ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیرے قابل فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی

فَاخِرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

موجب فخر ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال

عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ.

کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے، خدایا میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

خدایا میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے، خدایا میں تجھ سے تیرے

اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ

تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اور تیری

اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا

سبھی آیات بزرگ ہیں، خدایا میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں، خدایا میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال

اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ. وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَ

کرتا ہوں اس شان و جبروت کے وسیلہ سے جو تیرے لئے ہے، اور میں تیری ہر شان اور تیری ہر جبروت کے وسیلہ

جَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ

سے سوال کر رہا ہوں، خدایا میں تجھ سے ہر اس وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں جس کے ذریعہ تو دعا کو قبول کرلیتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاَجِبْنِيْ يَا اَللّٰهُ.

لہٰذا مالک میری دعا کو قبول کرلے۔

(۵) تسبیحات:

ان تسبیحات کا پڑھنا جو معتبر کتابوں میں بیان ہوئی ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ

پاک و منزہ ہے وہ خدا جو دلوں کے تاثرات کو جانتا ہے، پاک ہے وہ خدا جو گناہوں کے عدد کو جانتا ہے،

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ خدا جس پر زمین اور آسمان کا کوئی راز پوشیدہ نہیں ہے، پاک و منزہ ہے

الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ

پروردگار مہربان، پاک ہے وہ خدا جو اکیلا ہے، پاک ہے وہ خدا جو عظیم و اعظم ہے، پاک ہے

مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ

وہ خدا جو اپنے اہل مملکت پر ظلم نہیں کرتا ہے، پاک و منزہ ہے وہ خدا جو زمین والوں کو

بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ، سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ، سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ،

مختلف عذاب نہیں دیتا ہے باوجود یکہ وہ اس کے مستحق ہیں، پاک ہے وہ خدا جو لطف و احسان والا ہے، پاک و منزہ ہے وہ خدا جو مہربان و رحیم ہے،

سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ، سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ، سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ

پاک ہے وہ خدا جو جبار اور جواد ہے، پاک ہے وہ خدا جو کریم و بردبار ہے، پاک ہے وہ خدا جو دیکھنے والا

الْعَلِيْمِ، سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِقْبَالِ النَّهَارِ،

اور جاننے والا ہے، پاک ہے وہ خدا جو دیکھنے والا اور وسعت والا ہے، پاک ہے وہ خدا کہ اسی کے لئے پاکیزگی ہے جب دن آجائے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَ اِقْبَالِ

پاکیزگی ہے خدا کی جب دن چلا جائے، خدا کی پاکیزگی ہے رات کے جانے اور دن کے آنے

النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاۗءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ

پر اور اسی کے لئے حمد، بزرگی، عظمت اور کبریائی ہے، ہر نفس کے ساتھ اور ہر

Presented By: https://jafrilibrary.com

طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ، سُبْحَانَكَ مِلْأَ مَا أَحْصٰى

چشم زدن میں اور ہر لحہ جو اس کے علم میں سابق ہوا ہے، تیری تسبیح و پاکیزگی ہے اے خدا جس قدر

كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ، سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ۔

کتاب نے احصاء کیا ہے، تیری پاکیزگی ہے تیرے عرش کے ہم پلہ تو پاک ہے، تو پاک ہے، تو پاک ہے۔

(۶) مصباحِ شیخ رحمۃ اللہ علیہ میں ہے کہ ابوحمزہ ثمالیؒ نے روایت کی ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رمضان المبارک میں اکثر رات کو نماز پڑھتے تھے اور جب سحر کا وقت ہوتا تھا تو یہ دعا پڑھتے تھے:

دعائے ابوحمزہ ثمالیؒ

اِلٰهِيْ لَا تُؤَدِّبْنِيْ بِعُقُوْبَتِكَ، وَلَا تَمْكُرْ بِيْ فِيْ حِيْلَتِكَ، مِنْ اَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما، مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے

رَبِّ وَلَا يُوْجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ، وَمِنْ اَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ اِلَّا

پالنے والے جبکہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں، مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت

بِكَ، لَا الَّذِيْ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَلَا الَّذِيْ اَسَآءَ

نہیں، خدایا نیک کردار بندے بھی تیری نصرت و امداد سے بے نیاز نہیں ہیں، اور بدعمل انسان،

وَاجْتَرَاَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

تیرے سامنے جرأت کرنے والا، اور تجھ سے راضی نہ رہنے والا تیری قدرت و اختیار سے خارج ہے، پروردگار! پروردگار! پروردگار!

اتنا کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور پھر کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَاَنْتَ دَلَلْتَنِيْ عَلَيْكَ وَ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور

دَعَوْتَنِيْ اِلَيْكَ، وَلَوْلَا اَنْتَ لَمْ اَدْرِ مَا اَنْتَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ

مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے، حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَيُجِيبُنِي وَاِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَسْئَلُهُ

تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں، حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس سے مانگتا ہوں

فَيُعْطِينِي وَاِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

تو مجھے عطا کرتا ہے، لیکن اگر وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں، حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ

اُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي، وَاَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ

جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز

شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا اَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ

کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے، حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا، اور اگر اس کے

غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا اَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ

غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا، حمد ہے اس اللہ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر

رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَاَخْلَفَ رَجَآئِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَكَلَنِي اِلَيْهِ فَاَكْرَمَنِي

امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا، حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی

وَلَمْ يَكِلْنِي اِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَحَبَّبَ اِلَيَّ وَهُوَ

اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے، حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ

غَنِيٌّ عَنِّي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَتّٰى كَاَنِّي لَا ذَنْبَ لِي، فَرَبِّي اَحْمَدُ

مجھ سے بے نیاز ہے، حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، پس میرا رب میرے نزدیک

شَيْءٍ عِنْدِي، وَاَحَقُّ بِحَمْدِي، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ

ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے،خدایا میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف

مُشْرَعَةً، وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ اِلَيْكَ مُتْرَعَةً، وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ

کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں، ہر امید وار کے لئے تیرے فضل سے

اَمَّلَكَ مُبَاحَةً، وَاَبْوَابَ الدُّعَآءِ اِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةً، وَاَعْلَمُ

مدد چاہنا آزاد و روا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَنَّكَ لِلرَّاجِیْنَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ، وَلِلْمَلْهُوْفِیْنَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ، وَاَنَّ فِي

تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے، تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے، میں جانتا ہوں کہ

اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ عِوَضًا مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ،

تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے

وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ، وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَیْكَ قَرِیْبُ

اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے، نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب

الْمَسَافَةِ، وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ

ہے، اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور

دُوْنَكَ، وَقَدْ قَصَدْتُ اِلَیْكَ بِطَلِبَتِیْ، وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ،

کر رکھا ہے، میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِیْ، وَبِدُعَآئِكَ تَوَسُّلِیْ مِنْ غَیْرِ اسْتِحْقَاقٍ

میری فریاد تیرے حضور میں ہے، میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ

لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّیْ، وَلَا اسْتِیْجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّیْ، بَلْ لِثِقَتِیْ بِكَرَمِكَ،

تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ

وَسُكُوْنِیْ اِلٰی صِدْقِ وَعْدِكَ، وَلَجَآئِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ بِتَوْحِیْدِكَ، وَیَقِیْنِیْ

اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے

بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّیْ اَنْ لَا رَبَّ لِیْ غَیْرُكَ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ

اپنی معرفت پر یقین ہے، تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں، صرف تو ہی یگانہ ہے تیرا کوئی شریک

لَكَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَآئِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَوَعْدُكَ صِدْقٌ: وَاسْئَلُوا اللهَ

نہیں، خدایا یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا

مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا، وَلَیْسَ مِنْ صِفَاتِكَ یَا سَیِّدِیْ اَنْ

فضل مانگو، بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے، اور اے میرے سردار! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ، وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلَىٰ أَهْلِ

تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے، تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا

مَمْلَكَتِكَ، وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ، اِلٰهِي رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَ

کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے، خدایا جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور

إِحْسَانِكَ صَغِيرًا، وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا، فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا

احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی، پس اے وہ ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے

بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ، وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَىٰ عَفْوِهِ وَ كَرَمِهِ،

احسان نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ، وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ، وَأَنَا وَاثِقٌ

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے، اور مجھے

مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ، وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَىٰ شَفَاعَتِكَ، أَدْعُوكَ يَا

تیری طرف لے جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے، اے

سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ، رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ

میرے سردار! میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت زدہ ہے، پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے

جُرْمُهُ، أَدْعُوكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا، رَاجِيًا خَائِفًا، إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ

جرم نے تباہ کر دیا، پالنے والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا، ڈرا ہوا، چاہتا ہوا، امید رکھتا ہوا، اے میرے مولا! جب میں اپنے

ذُنُوبِي فَزِعْتُ، وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ، فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ، وَإِنْ

گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے، پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے

عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ، حُجَّتِي يَا اَللهُ فِي جُرْأَتِي عَلَىٰ مَسْئَلَتِكَ، مَعَ إِتْيَانِي مَا

اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں، اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم

تَكْرَهُ، جُودُكَ وَ كَرَمُكَ، وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَ

ہی میری حجت ہے، اور حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَحْمَتُكَ، وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي، فَحَقِّقْ

نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی دیسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا، پس میری امید

رَجَائِي، وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ، وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ

برلا اور میری دعا سن لے، اے پکارے جانے والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر

عَظُمَ يَا سَيِّدِي اَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي، فَاَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِي،

اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے، پس اپنے عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما

وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِاَسْوَءِ عَمَلِي، فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ،

اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے

وَحِلْمُكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ، وَاَنَا يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ،

اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے، اور اے میرے سردار! میں تیرے فضل و کرم کی پناہ لینے کے لئے

هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ

تیری طرف بھاگ کر آیا ہوں، چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے در گزر کا وعدہ پورا

ظَنًّا، وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي، هَبْنِي بِفَضْلِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

فرما، اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا، تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے، اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما

اَيْ رَبِّ جَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ، فَلَوِ اطَّلَعَ

اے میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے، اگر

الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ، وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ

آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا

لَاجْتَنَبْتُهُ، لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِينَ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ، بَلْ لِاَنَّكَ يَا

تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے

رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ، وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ، وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ، سَتَّارُ

پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش، سب سے بڑا حاکم، سب سے زیادہ کرم کرنے والا، عیبوں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْعُيُوْبِ، غَفَّارُ الذُّنُوْبِ، عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ،

ڈھانپنے والا، گناہوں کا معاف کرنے والا، اور چھپی باتوں کا جاننے والا ہے، تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا

وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ، وَعَلٰى

اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے، پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے، تیری حمد ہے کہ

عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ، وَيَحْمِلُنِيْ وَيُجَرِّئُنِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ،

تو توانا ہوتے ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے

وَيَدْعُوْنِيْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَآءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ، وَيُسْرِعُنِيْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى

تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے، یہی عظیم رحمت اور

مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ، يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ،

وسیع مغفرت کا خیال تیرے حرام کردہ امور کی طرف تیز رفتاری سے بڑھنے کا حوصلہ پیدا کرتا ہے، اے حلیم و کریم،

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا

اے زندہ و اے نگہبان، اے گناہ معاف کرنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے، اے عظیم عطا والے، اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ، اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ، اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ، اَيْنَ

قدیم احسان والے! کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی؟ کہاں ہے تیرا بلند تر عفو؟ کہاں ہے

فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ، اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيْعُ، اَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ، اَيْنَ

تیری قریب تر کشائش؟ کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی؟ کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت؟ کہاں ہیں

عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ، اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيْئَةُ، اَيْنَ صَنَآئِعُكَ السَّنِيَّةُ،

تیری بہترین عطائیں؟ کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں؟ کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات؟

اَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيْمُ، اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيْمُ، اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيْمُ،

کہاں ہے تیرا عظیم فضل و کرم؟ کہاں ہے تیری عظیم بخشش؟ کہاں ہے تیرا قدیم احسان؟

اَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيْمُ بِهٖ فَاسْتَنْقِذْنِيْ، وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِيْ، يَا مُحْسِنُ يَا

کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان؟ اے کریم اپنے کرم سے بچا لے، اپنی رحمت سے نجات دیدے، اے محسن، اے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُجْمِلُ، يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلٰى

نیکیوں والے، اے نعمت دینے والے، اے بلندی دینے والے، تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں

اَعْمَالِنَا، بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا، لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ،

بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے

تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا، وَتَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا، فَمَا نَدْرِىْ مَا

تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا، اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے، پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر

نَشْكُرُ، اَجَمِيْلَ مَا تَنْشُرُ، اَمْ قَبِيْحَ مَا تَسْتُرُ، اَمْ عَظِيْمَ مَا اَبْلَيْتَ

شکر کریں، آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر، یا برائی کی پردہ پوشی پر، یا بہت بڑی غم خواری

وَاَوْلَيْتَ، اَمْ كَثِيْرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ، يَا حَبِيْبَ مَنْ تَحَبَّبَ

اور عطائے نعمت پر شکر کریں، یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں، اے اس کے دوست جو تجھ سے

اِلَيْكَ، وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ اِلَيْكَ، اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ

دوستی کرے، اور اے اس کا نور چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے، تو بھلائی کرنے والا اور ہم

الْمُسِيْئُوْنَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيْحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيْلِ مَا عِنْدَكَ،

برائی کرنے والے ہیں، پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما

وَاَىُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُوْدُكَ، اَوْ اَىُّ زَمَانٍ اَطْوَلُ مِنْ اَنَاتِكَ، وَمَا

اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو، یا وہ کونسا زمانہ ہے جو تیری مہلت سے دراز ہو، اور

قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِىْ جَنْبِ نِعَمِكَ، وَ كَيْفَ نَسْتَكْثِرُ اَعْمَالًا نُقَابِلُ بِهَا

تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے؟ کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ انہیں

كَرَمَكَ، بَلْ كَيْفَ يَضِيْقُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ، يَا

تیرے کرم کے سامنے لاسکیں، بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے، اے

وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، فَوَ عِزَّتِكَ يَا سَيِّدِىْ، لَوْ

وسیع بخشش والے، اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے، پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا! اگر

Presented By: https://jafrilibrary.com

نَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ، لِمَا انْتَهٰى اِلَيَّ

تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا اور تجھ سے امید لگائے رکھوں گا کیونکہ مجھے

مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ، وَاَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ، تُعَذِّبُ مَنْ

تیرے جود و کرم کی معرفت ہے، اور یہ معلوم ہے کہ تو صاحب اختیار ہے، تو جسے چاہے

تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ، لَا

جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے،

تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ، وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ، وَلَا تُشَارَكُ فِيْ اَمْرِكَ، وَلَا

تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی، تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہوسکتا، اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں،

تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ، وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِيْ تَدْبِيْرِكَ، لَكَ الْخَلْقُ

تیرے حکم میں رکاوٹ نہیں پیدا کی جا سکتی، اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا، تیرے ہی لئے پیدا کرنا

وَالْاَمْرُ، تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ، يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ،

اور حکم فرمانا ہے، بابرکت ہے وہ اللہ جو عالمین کا پالنے والا ہے، اے پروردگار! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی

وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ، وَاَلِفَ اِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا

تیرے سایہ کرم میں آیا، اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے، اور تو ایسا سخی ہے کہ

يَضِيْقُ عَفْوُكَ، وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ، وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنَا

تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا، تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی، ہم نے اعتماد کیا ہے

مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ،

تجھ پر تیری سابق درگزر، عظیم تر فضل و کرم، اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ

اَفَتَرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَا، اَوْ تُخَيِّبُ اٰمَالَنَا، كَلَّا يَا كَرِيْمُ، فَلَيْسَ

تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا، نہیں اے مہربان،

هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ، وَلَا هٰذَا فِيْكَ طَمَعُنَا، يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيْكَ اَمَلًا طَوِيْلًا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی، اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت سی لمبی امیدیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

كَثِيْرًا. اِنَّ لَنَا فِيْكَ رَجَآءً عَظِيْمًا. عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ

ہیں، بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں، ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے کہ تو ہماری پردہ پوشی

عَلَيْنَا. وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا. فَحَقِّقْ رَجَآءَنَا مَوْلَانَا.

کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا، پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما

فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا. وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِيْنَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ

اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے، لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو

لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِيْنَ لِرَحْمَتِكَ. فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ

ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں، چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے، پس تو اس کا اہل ہے کہ

تَجُوْدَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ. فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا اَنْتَ

ہم پر اور دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے مہربانی کرے، پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو

اَهْلُهٗ. وَجُدْ عَلَيْنَا فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَيْلِكَ. يَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا.

اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں، اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی

وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا. وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا. ذُنُوْبُنَا بَيْنَ

تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے، اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں، ہمارے گناہ

يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ. تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ

تیرے سامنے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں، تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے

وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوْبِ. خَيْرُكَ اِلَيْنَا نَازِلٌ. وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ. وَلَمْ

اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں، تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے،

يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ. يَاْتِيْكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيْحٍ. فَلَا يَمْنَعُكَ

تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے، تیرے پاس ہماری طرف سے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی

ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوْطَنَا بِنِعَمِكَ. وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِاٰلَآئِكَ. فَسُبْحَانَكَ

تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے، پس تو پاک تر ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ وَاَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَمُعِيدًا، تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

تو کتنا بردبار ہے، کتنا عظیم ہے، کتنا معزز ہے، ابتدا کرنے اور پلٹانے میں، تیرے نام پاک تر ہیں

وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ، وَكَرُمَ صَنَآئِعُكَ وَفِعَالُكَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ اَوْسَعُ فَضْلًا،

تیری ثنا برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں، اے معبود! تو فضل میں وسعت والا

وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِفِعْلِيْ وَخَطِيْئَتِيْ، فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ

اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے، پس معافی دے، معافی دے،

الْعَفْوَ، سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ، اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ، وَاَعِذْنَا مِنْ

معافی دے، میرے سردار، میرے سردار، میرے سردار، خدایا ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی ناراضگی سے

سَخَطِكَ، وَاَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ، وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ، وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا

پناہ دے، ہمیں اپنے عذاب سے امان دے، ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے، ہمیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ، وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ، وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

انعام دے، ہمیں اپنے گھر کعبہ کا حج نصیب فرما، اور ہمیں اپنے نبیؐ کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود،

وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ اِنَّكَ قَرِيْبٌ

تیری رحمت، تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبیؐ کیلئے اور ان کے اہل بیتؑ کیلئے، بے شک تو نزدیک تر

مُجِيْبٌ، وَارْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ

قبول کرنے والا ہے، اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے، ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

انؐ پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو، خدایا مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے

صَغِيْرًا، اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

بچپن میں مجھے پالا، اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما، خدایا بخش دے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، وَتَابِعْ بَيْنَنَا

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے، اور ان کے اور ہمارے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا،

درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنادے، خدایا بخش دے ہمارے زندہ و مردہ، حاضر و غائب

ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا، كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ

مرد و زن، خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے

بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلَالًا بَعِيْدًا، وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُبِيْنًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جھوٹے ہیں، وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان، اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما، اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما

اٰخِرَتِيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِيْ، وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً،

اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے، اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے

وَلَا تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ، وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا

اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے، اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر

وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِحَرَاسَتِكَ، وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ،

جو کشادہ، حلال اور پاک ہو، اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما،

وَاكْلَاْنِيْ بِكِلَآئَتِكَ، وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ

اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے اپنے محترم گھر کا حج نصیب فرما، اس سال بھی اور آئندہ

عَامٍ، وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. وَلَا تُخْلِنِيْ يَا رَبِّ

سالوں میں بھی، اور اپنے نبیؐ و ائمہؑ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو، اے پروردگار! ان

مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ، وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ. اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ

بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے معزول نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے

حَتّٰى لَا اَعْصِيَكَ، وَاَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهٖ، وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ

کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ

جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے رب العالمین، اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ

تَهَيَّاْتُ وَتَعَبَّاْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ اَلْقَيْتَ عَلَيَّ

میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے

نُعَاسًا اِذَا اَنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِيْ مُنَاجَاتَكَ اِذَا اَنَا نَاجَيْتُ، مَالِيْ كُلَّمَا

اونگھ آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا

قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيْرَتِيْ، وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِيْنَ مَجْلِسِيْ،

میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے، میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں، ایسے

عَرَضَتْ لِيْ بَلِيَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِيْ، وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِيْ

میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں، اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار!

لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِيْ، وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ

شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے، یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں

مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُعْرِضًا عَنْكَ

تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس تو نے مجھے ایک طرف کر دیا، یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں

فَقَلَيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِيْ فِيْ مَقَامِ الْكَاذِبِيْنَ فَرَفَضْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ

تو مجھے برا سمجھ لیا، یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پہ چھوڑ دیا یا شاید

رَاَيْتَنِيْ غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَآئِكَ فَحَرَمْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِيْ مِنْ مَجَالِسِ

تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا، یا شاید کہ تو نے مجھے علماء کی مجالس میں نہیں

الْعُلَمَآءِ فَخَذَلْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ فِي الْغَافِلِيْنَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ اٰيَسْتَنِيْ،

پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے، یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے،

اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ اٰلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِيْنَ فَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِيْ، اَوْ

یا شاید تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا، یا

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِيْ فَبَاعَدْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِيْ وَجَرِيْرَتِيْ

شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دور کر دیا، یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا

كَافَيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَآئِيْ مِنْكَ جَازَيْتَنِيْ، فَاِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ

بدلہ دیا ہے، یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے، پس اے پروردگار! مجھے معاف کردے کہ

فَطَالَ مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ، لِاَنَّ كَرَمَكَ اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ

مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے، اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش

مُكَافَاتِ الْمُقَصِّرِيْنَ، وَاَنَا عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ

کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگ تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں، تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں، تیرے

مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا، اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا،

وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے، میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر

وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ، وَمَا

اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرادے، اور

اَنَا يَا سَيِّدِيْ وَمَا خَطَرِيْ، هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ سَيِّدِيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ

اے میرے آقا! میں کیا اور میری اوقات کیا! مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں

بِعَفْوِكَ، وَجَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِيْ

مجھے اپنے پردے میں لے لے، اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار

اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِيْ رَبَّيْتَهٗ، وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ، وَاَنَا الضَّآلُّ

میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا، میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا، میں وہی گمراہ ہوں

الَّذِيْ هَدَيْتَهٗ، وَاَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِيْ رَفَعْتَهٗ، وَاَنَا الْخَآئِفُ الَّذِيْ اٰمَنْتَهٗ،

جسے تو نے راہ دکھائی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا، میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا،

وَالْجَآئِعُ الَّذِيْ اَشْبَعْتَهٗ، وَالْعَطْشَانُ الَّذِيْ اَرْوَيْتَهٗ، وَالْعَارِيْ الَّذِيْ

میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا، اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا، میں وہ عریاں ہوں جسے

Presented By: https://jafrilibrary.com

كَسَوْتَهٗ، وَالْفَقِيْرُ الَّذِيْ اَغْنَيْتَهٗ، وَالضَّعِيْفُ الَّذِيْ قَوَّيْتَهٗ، وَالذَّلِيْلُ

تو نے لباس دیا، میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا، میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی، میں وہ پست ہوں

الَّذِيْ اَعْزَزْتَهٗ، وَالسَّقِيْمُ الَّذِيْ شَفَيْتَهٗ، وَالسَّآئِلُ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ،

جسے تو نے عزت عطا فرمائی، میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی، میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا،

وَالْمُذْنِبُ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ، وَالْخَاطِئُ الَّذِيْ اَقَلْتَهٗ، وَاَنَا الْقَلِيْلُ الَّذِيْ

میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا، میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا، میں وہ کمتر ہوں جسے

كَثَّرْتَهٗ، وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِيْ نَصَرْتَهٗ، وَاَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِيْ اٰوَيْتَهٗ، اَنَا يَا

تو نے بڑھا دیا، میں وہ کمزور ہوں جس کی تو نے مدد کی، اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی، اے

رَبِّ الَّذِيْ لَمْ اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَاۤءِ، وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَاۤءِ، اَنَا صَاحِبُ

پروردگار میں وہی ہوں جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی، اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا، میں بہت

الدَّوَاهِي الْعُظْمٰى، اَنَا الَّذِيْ عَلٰى سَيِّدِهٖ اجْتَرٰى، اَنَا الَّذِيْ عَصَيْتُ

بھاری مصیبتوں والا ہوں، میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جراٴت کی، میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی

جَبَّارَ السَّمَآءِ، اَنَا الَّذِيْ اَعْطَيْتُ عَلٰى مَعَاصِي الْجَلِيْلِ الرُّشَا، اَنَا

جو آسمانوں پر مسلط ہے، میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نا فرمانی کیلئے رشوت دی، میں

الَّذِيْ حِيْنَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى، اَنَا الَّذِيْ اَمْهَلْتَنِيْ فَمَا

وہ ہوں کہ جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا، میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو

ارْعَوَيْتُ، وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِيْ

ہوش میں نہ آیا، اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا، اور گناہوں میں

فَتَعَدَّيْتُ، وَاَسْقَطْتَنِيْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ، فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِيْ

حد سے گزر گیا، تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی، پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی

وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِيْ، وَمِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِيْ

اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی، جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے، تو نے مجھے نا فرمانیوں کی سزاؤں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

جَنَّبْتَنِي حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي، اِلٰهِي لَمْ اَعْصِكَ حِيْنَ عَصَيْتُكَ

برکنار رکھا، گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے، میرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ

وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ، وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ، وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ

میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا، یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا، یا خود کو تیرے عذاب کیطرف

مُتَعَرِّضٌ، وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ، لٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِيْ

کھینچ رہا تھا، یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا، بلکہ حقیقت یہ تھی کہ گناہ سامنے آیا اور میرے

نَفْسِيْ، وَغَلَبَنِيْ هَوَايَ، وَاَعَانَنِيْ عَلَيْهَا شِقْوَتِيْ، وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰى

نفس نے اسے میرے لئے مزین کر دیا، میری خواہش مجھ پر غالب آگئی، میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا، تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور

عَلَيَّ، فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِيْ، فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

کردیا، یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا، پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

يَسْتَنْقِذُنِيْ، وَمِنْ اَيْدِي الْخُصَمَآءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِيْ، وَبِحَبْلِ مَنْ

رہائی دلائے گا، کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا، میں کس کی رسی کو تھاموں گا

اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ، فَوَاسَوْاَتَا عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ

اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی، ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں

مِنْ عَمَلِيَ الَّذِيْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ

میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت

اِيَّايَ عَنِ الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَمَا اَتَذَكَّرُهَا، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ،

کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا، اے پکارے جانے والوں میں بہترین

وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ، اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ،

اور امید کئے جانے والوں میں برتر، خدایا میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں

وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ اِلَيْكَ، وَبِحُبِّيَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ

احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پہ بھروسہ ہے، اور میں تیرے نبیؐ امی قرشی ہاشمی

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ، فَلَا تُوحِشْ

عربی تہامی کی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری

اسْتِينَاسَ اِيمَانِي، وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ، فَاِنَّ قَوْمًا

اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ

اٰمَنُوا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمَآءَهُمْ فَاَدْرَكُوا مَا اَمَّلُوا، وَاِنَّا اٰمَنَّا

زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا، لیکن ہم

بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا، فَاَدْرِكْنَا مَا اَمَّلْنَا، وَثَبِّتْ

تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردے، پس ہماری امید پوری فرما، اور

رَجَآءَكَ فِي صُدُورِنَا، وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ لَنَا مِنْ

اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے، اور اپنی طرف سے ہم پر

لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ

رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے، پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی میں تیری

بَابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ

بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم

وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ، وَاِلٰى مَنْ يَلْتَجِئُ

اور تیری وسیع رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے، تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے، اور

الْمَخْلُوقُ اِلَّا اِلٰى خَالِقِهِ، اِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْاَصْفَادِ، وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ

مخلوق کو اپنے خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے، میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا، اور مجمع عام میں

مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ، وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ، وَاَمَرْتَ بِي اِلَى

عطا سے انکار کردیا، اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر

النَّارِ، وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْاَبْرَارِ، مَا قَطَعْتُ رَجَآئِي مِنْكَ وَمَا

کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا،

Presented By: https://jafrilibrary.com

صَرَفْتُ تَأْمِيْلِيْ لِلْعَفْوِ عَنْكَ، وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِيْ، اَنَا لَا اَنْسٰى

تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا، اور تیری محبت ختم نہ ہوگی میرے دل سے، میں دنیا میں دی گئی

اَيَادِيَكَ عِنْدِيْ، وَسِتْرَكَ عَلَيَّ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا. سَيِّدِيْ اَخْرِجْ حُبَّ

تیری نعمتوں، اور گناہوں پہ تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا، میرے مولا! میرے

الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِيْ، وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى وَآلِهٖ خِيَرَتِكَ مِنْ

دل سے دنیا کی محبت نکال دے، اور مجھے اپنی مخلوق میں سے منتخب بندے اور

خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، وَانْقُلْنِيْ اِلٰى

خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل کے ساتھ قرار دے، مجھے

دَرَجَةِ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ، وَاَعِنِّيْ بِالْبُكَآءِ عَلٰى نَفْسِيْ، فَقَدْ اَفْنَيْتُ

منزل توبہ تک پہنچا دے، اور مجھے خود اپنے آپ پہ رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے

بِالتَّسْوِيْفِ وَالْاٰمَالِ عُمْرِيْ، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الْاٰيِسِيْنَ مِنْ خَيْرِيْ،

اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں

فَمَنْ يَكُوْنُ اَسْوَاَ حَالًا مِنِّيْ اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلٰى مِثْلِ حَالِيْ اِلٰى قَبْرِيْ، لَمْ

تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں، جب کہ

اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِيْ، وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِيْ، وَمَالِيْ لَا اَبْكِيْ

میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا، اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں، ایسے میں کیوں زاری نہ کروں

وَلَا اَدْرِيْ اِلٰى مَا يَكُوْنُ مَصِيْرِيْ، وَاَرٰى نَفْسِيْ تُخَادِعُنِيْ، وَاَيَّامِيْ

کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا، میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے، اور حالات

تُخَاتِلُنِيْ، وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَاْسِيْ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ، فَمَالِيْ لَا اَبْكِيْ، اَبْكِيْ

مجھے فریب دیتے ہیں، اور اب موت نے میرے سر پہ اپنے پر آن پھیلائے ہیں، تو کیسے گریہ نہ کروں، میں

لِخُرُوْجِ نَفْسِيْ، اَبْكِيْ لِظُلْمَةِ قَبْرِيْ، اَبْكِيْ لِضِيْقِ لَحْدِيْ، اَبْكِيْ لِسُؤَالِ

جان کے نکل جانے پہ گریہ کرتا ہوں، قبر کی تاریکی اور اس کی تنگی پہ گریہ کرتا ہوں،

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ اِيَّايَ، اَبْكِيْ لِخُرُوْجِيْ مِنْ قَبْرِيْ عُرْيَانًا ذَلِيْلًا حَامِلًا ثِقْلِيْ

منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں، اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے عریانی وخواری کی حالت میں اٹھنا ہے، اپنے گناہوں کا

عَلٰى ظَهْرِيْ، اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِيْنِيْ وَاُخْرٰى عَنْ شِمَالِيْ، اِذِ الْخَلَآئِقُ فِيْ

بار لئے ہوئے، دائیں بائیں دیکھوں گا اور کوئی پرسان حال نہیں ہوگا، سب اپنے اپنے

شَاْنٍ غَيْرِ شَاْنِيْ "لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيْهِ * وُجُوْهٌ

حال میں پریشان ہوں گے، جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا

يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ * ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ * وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ *

اس روز بعض چہرے کشادہ، خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ" وَذِلَّةٌ. سَيِّدِيْ عَلَيْكَ مُعَوَّلِيْ وَمُعْتَمَدِيْ وَرَجَآئِيْ

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا، میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ

وَتَوَكُّلِيْ، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِيْ، تُصِيْبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ

ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور

بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِيْ،

جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے، پس حمد تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا

وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى بَسْطِ لِسَانِيْ، اَفَبِلِسَانِيْ هٰذَا الْكَآلِّ اَشْكُرُكَ، اَمْ بِغَايَةِ

تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا، آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں، یا

جُهْدِيْ فِيْ عَمَلِيْ اُرْضِيْكَ، وَمَا قَدْرُ لِسَانِيْ يَا رَبِّ فِيْ جَنْبِ شُكْرِكَ،

عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں، اے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی کیا حیثیت ہے ،

وَمَا قَدْرُ عَمَلِيْ فِيْ جَنْبِ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ. اِلٰهِيْ اِنَّ جُوْدَكَ بَسَطَ

میرے عمل کا کیا وزن ہے، تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے، میرے معبود! تیری سخاوت نے

اَمَلِيْ، وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِيْ، سَيِّدِيْ اِلَيْكَ رَغْبَتِيْ، وَاِلَيْكَ رَهْبَتِيْ،

میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے، میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاِلَيْكَ تَأْمِيْلِيْ، وَقَدْ سَاقَنِيْ اِلَيْكَ اَمَلِيْ، وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِيْ عَكَفَتْ

میری امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے، اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے

هِمَّتِيْ، وَفِيْمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِيْ، وَلَكَ خَالِصُ رَجَآئِيْ وَخَوْفِيْ،

ختم ہو گئی ،اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے، میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے

وَبِكَ اَنِسَتْ مَحَبَّتِيْ، وَاِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدِيْ، وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ

میری محبت تیرے ساتھ پیوستہ ہے، میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے، میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف

رَهْبَتِيْ، يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِيْ، وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ اَلَمَ

بڑھایا ہے، اے میرے آقا ! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے، اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے

الْخَوْفِ عَنِّيْ، فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِيْ وَيَا مُنْتَهٰى سُؤْلِيْ فَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اپنا خوف دور کیا ہے، پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ، اے میرے سوال کی انتہا، مجھے اپنی

ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِيْ مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ، فَاِنَّمَا اَسْئَلُكَ لِقَدِيْمِ الرَّجَآءِ

اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے ، اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی امید اور

فِيْكَ، وَعَظِيْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ، الَّذِيْ اَوْجَبْتَهُ عَلٰى نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ

بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے

وَالرَّحْمَةِ، فَالْاَمْرُ لَكَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ

پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے

وَفِيْ قَبْضَتِكَ، وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اِلٰهِيْ

جو تیرے اختیار میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے، تو با برکت ہے اے عالمین کے پالنے والے، خدایا

اِرْحَمْنِيْ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِيْ، وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِيْ، وَطَاشَ عِنْدَ

مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر نہ رہے، تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے، اور تیرے سوال پر

سُؤَالِكَ اِيَّايَ لُبِّيْ، فَيَا عَظِيْمَ رَجَآئِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِيْ،

میری عقل گم ہو جائے، پس اے میری سب سے بڑی امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کرنا جب میری حاجت سخت ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا تَرُدَّنِي لِجَهْلِي، وَلَا تَمْنَعْنِي لِقِلَّةِ صَبْرِي، اَعْطِنِي لِفَقْرِي وَارْحَمْنِي

میری نادانی کی بنا پر مجھے دور نہ فرما، میری کم صبری پر مجھے محروم نہ رکھ، میری حاجت کے مطابق مجھے عطا کر، اور میری

لِضَعْفِي، سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَآئِي وَتَوَكُّلِي،

کمزوری پر رحم فرما، میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے، تجھ پر بھروسہ ہے، تجھی سے امید ہے، تجھی پر توکل

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي، وَبِفَنَآئِكَ اَحُطُّ رَحْلِي، وَبِجُودِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِي،

اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں، تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں

وَبِكَرَمِكَ اَيْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِي، وَلَدَيْكَ اَرْجُو فَاقَتِي، وَبِغِنَاكَ

اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں، تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں، تیرے خزانوں سے

اَجْبُرُ عَيْلَتِي، وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي، وَاِلٰى جُودِكَ وَكَرَمِكَ اَرْفَعُ

اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں، تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں، میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی

بَصَرِي، وَاِلٰى مَعْرُوفِكَ اُدِيمُ نَظَرِي، فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَاَنْتَ مَوْضِعُ

ہیں، اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں، پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری

اَمَلِي، وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي، يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي

امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اے میرے آقا! غلط نہ ہونے دینا

بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِي، وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَاِنَّكَ

تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو، کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو

الْعَارِفُ بِفَقْرِي، اِلٰهِي اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي

میری محتاجی سے واقف ہے، میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا

فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ اِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَآئِلَ عِلَلِي، اِلٰهِي اِنْ عَفَوْتَ

تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں، میرے معبود! اگر تو معاف کردے

فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِالْعَفْوِ، وَاِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ، اِرْحَمْ

تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے، اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِيْ، وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِيْ، وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِيْ، وَفِي

دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما، اور موت کے وقت میری تکلیف پر، اور قبر میں میری تنہائی اور

اللَّحْدِ وَحْشَتِيْ، وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِيْ، وَاغْفِرْ

قبر میں میری وحشت پر رحم فرما، جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما، میرے

لِيْ مَا خَفِيَ عَلَى الْاٰدَمِيِّيْنَ مِنْ عَمَلِيْ، وَاَدِمْ لِيْ مَا بِهٖ سَتَرْتَنِيْ، وَارْحَمْنِيْ

اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما، میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے، اور اس وقت رحم فرما

صَرِيْعًا عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِيْ اَيْدِيْ اَحِبَّتِيْ، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوْدًا عَلَى

جب میرے دوست بستر پر میرے پہلو بدل رہے ہونگے، اس وقت رحم فرما جب میرے

الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِيْ صَالِحُ جِيْرَتِيْ، وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُوْلًا قَدْ تَنَاوَلَ

نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے، اس وقت مہربانی فرما جب میرے

الْاَقْرِبَاۗءُ اَطْرَافَ جَنَازَتِيْ، وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيْدًا فِيْ

رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے، اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا

حُفْرَتِيْ، وَارْحَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ غُرْبَتِيْ، حَتّٰى لَا اَسْتَاْنِسَ

ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما، یہاں تک کہ

بِغَيْرِكَ، يَا سَيِّدِيْ اِنْ وَكَلْتَنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ هَلَكْتُ، سَيِّدِيْ فَبِمَنْ

تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو، اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا، میرے سردار! اگر

اَسْتَغِيْثُ اِنْ لَمْ تُقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، فَاِلٰى مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِيْ

تو نے خطا معاف نہ کی تو کس سے مدد مانگوں، اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد

ضَجْعَتِيْ، وَاِلٰى مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِيْ، سَيِّدِيْ مَنْ لِيْ وَمَنْ

کروں، اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں، میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر

يَرْحَمُنِيْ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ، وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ

رحم کرے گا، اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں،

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاقَتِيْ، وَ اِلٰى مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰى اَجَلِيْ، سَيِّدِيْ لَا

جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں، میرے سردار

تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَرْجُوْكَ. اِلٰهِيْ حَقِّقْ رَجَآئِيْ، وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ. فَاِنَّ كَثْرَةَ

مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں، میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے، پس گناہوں کی کثرت

ذُنُوْبِيْ لَا اَرْجُوْ فِيْهَا اِلَّا عَفْوَكَ. سَيِّدِيْ اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ

میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں، میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ. فَاغْفِرْ لِيْ وَاَلْبِسْنِيْ مِنْ نَظَرِكَ

اور تو ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے، پس مجھے بخش دے، اور اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا

ثَوْبًا يُغَطِّيْ عَلَيَّ التَّبِعَاتِ، وَتَغْفِرُهَا لِيْ وَلَا اُطَالَبُ بِهَا. اِنَّكَ ذُوْ مَنٍّ

لباس دے جو میری خطاؤں کو چھپالے، وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو

قَدِيْمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيْمٍ، وَتَجَاوُزٍ كَرِيْمٍ. اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تُفِيْضُ

قدیمی نعمت والا، بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان، معافی دینے والا ہے، میرے اللہ! تو وہ ہے جو

سَيْبَكَ عَلٰى مَنْ لَا يَسْئَلُكَ وَعَلَى الْجَاحِدِيْنَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ. فَكَيْفَ

سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے، تو

سَيِّدِيْ بِمَنْ سَئَلَكَ وَ اَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ. وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ. تَبَارَكْتَ وَ

میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے، بابرکت اور

تَعَالَيْتَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ. سَيِّدِيْ عَبْدُكَ بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ

بلندتر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے، اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے

بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَآئِهٖ. فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ

وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ

الْكَرِيْمِ عَنِّيْ، وَاقْبَلْ مِنِّيْ مَا اَقُوْلُ. فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَ اَنَا

فرما اور میری عرض قبول کرلے، میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے، اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَرْجُوْ اَنْ لَا تَرُدَّنِیْ، مَعْرِفَةً مِّنِّیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ، اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَا

امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے، میرے معبود! تو وہ ہے جس سے

یُحْفِیْكَ سَآئِلٌ، وَلَا یَنْقُصُكَ نَآئِلٌ، اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ،

سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا، اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی، تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا، وَفَرَجًا قَرِیْبًا، وَقَوْلًا صَادِقًا، وَاَجْرًا

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر، جلدتر کشائش، سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر

عَظِیْمًا، اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ،

ثواب ، اے پروردگارا! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، یَا خَیْرَ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں، اے بہترین

مَنْ سُئِلَ، وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی، اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَ

مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین، میں اپنے لیے اپنے کنبے، اپنے والدین کے لیے

وَلَدِیْ وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ، وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ، وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ،

اپنی اولاد تعلق داروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین، میری اچھائی ظاہر

وَاَصْلِحْ جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ، وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ، وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ،

اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی، ان کے عمل کو نیک گردانا

وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ

ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ

السُّرُوْرِ، وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ، وَاَتَمِّ الْعَیْشِ، اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا

سدا خوش رہے، ان کو عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما یا کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو

تَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُكَ، اَللّٰهُمَّ خُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ

تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں کرتا، اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

شَيْئًا مِمَّا اَتَقَرَّبُ بِهٖ فِيْ اٰنَآءِ الَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَآءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا

رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش

اَشَرًا وَلَا بَطَرًا، وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي

خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں، خدایا مجھے روزی میں

الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ فِي الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ،

کشائش، وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما

وَالْمُقَامَ فِيْ نِعَمِكَ عِنْدِيْ، وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ، وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ،

اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت و درستی اور توانائی دے

وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّيْنِ، وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد ﷺ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِيْ، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ

کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے، مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے

عِنْدَكَ نَصِيْبًا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ وَتُنْزِلُهٗ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ لَيْلَةِ

جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب

الْقَدْرِ، وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهٗ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَعَافِيَةٍ

قدر میں اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے، وہ آرام

تُلْبِسُهَا، وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا، وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا، وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ

جو تو دیتا ہے، وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا

عَنْهَا، وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ، وَارْزُقْنِيْ

ہے، اور مجھے اپنے محترم گھر کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے

رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ يَا سَيِّدِيَ الْاَسْوَآءَ،

وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے، اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ، حَتّٰى لَا اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنِّي

میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے

بِاَسْمَاعِ اَضْدَادِيْ وَاَبْصَارِ اَعْدَآئِيْ وَحُسَّادِيْ وَالْبَاغِيْنَ عَلَيَّ،

دشمنوں، حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے، اور

وَانْصُرْنِيْ عَلَيْهِمْ، وَاَقِرَّ عَيْنِيْ وَفَرِّحْ قَلْبِيْ، وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ هَمِّيْ وَكَرْبِيْ

ان کے مقابل میری مدد فرما، میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے، میری تکلیف اور پریشانی کے

فَرَجًا وَمَخْرَجًا، وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ،

دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے، تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے

وَاكْفِنِيْ شَرَّ الشَّيْطَانِ، وَشَرَّ السُّلْطَانِ، وَسَيِّئَاتِ عَمَلِيْ، وَطَهِّرْنِيْ مِنَ

اور شیطان و سلطان کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے

الذُّنُوْبِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ،

پاک صاف کردے اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر

وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِفَضْلِكَ، وَاَلْحِقْنِيْ بِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ

اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنادے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ

جو حضرت محمدؐ اور ان کی خوش اطوار آلؑ ہیں اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پہ

وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں، میرے اللہ و میرے آقا!

وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ، وَلَئِنْ

تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی بازپرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا، اگر

طَالَبْتَنِيْ بِلُؤْمِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ، وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ

تو نے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا، اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ. اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَآئِكَ

وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں، میرے معبود، میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں اور

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ. وَاِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا

فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے، اور اگر تو صرف اپنے

اَهْلَ الْوَفَآءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيْثُ الْمُسِيْئُوْنَ. اِلٰهِيْ اِنْ اَدْخَلْتَنِيْ

وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد وفریاد کریں گے، میرے معبود! اگر تو مجھے

النَّارَ فَفِيْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ عَدُوِّكَ. وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِيْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ

جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں

نَبِيِّكَ. وَاَنَا وَاللهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُوْرِ

تیرے نبیؐ کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبیؐ کی خوشی منظور

عَدُوِّكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ حُبًّا لَكَ، وَخَشْيَةً مِنْكَ،

ہے، اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے، اپنے رعب سے اور

وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ، وَاِيْمَانًا بِكَ، وَفَرَقًا مِنْكَ، وَشَوْقًا اِلَيْكَ. يَا ذَا

اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے، نیز میرے دل کو ایمان، خوف اور شوق سے پر کردے، اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَبِّبْ اِلَيَّ لِقَآءَكَ وَاَحْبِبْ لِقَآئِيْ. وَاجْعَلْ لِيْ فِيْ

بزرگی اور عزت کے مالک! میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے

لِقَآئِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ. اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِصَالِحِ مَنْ مَضٰى،

اپنی ملاقات کو خوشی، کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا، اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِيْ سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى

اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے، میرے لیے نیکوکاروں کا راستہ مقرر کردے، اور میرے

نَفْسِيْ بِمَا تُعِيْنُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ. وَاخْتِمْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ،

نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے، میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاجْعَلْ ثَوَابِيْ مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ،

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما، اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو

وَثَبِّتْنِيْ يَارَبِّ، وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ،

ثابت قدم رکھ اے پالنے والے، اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا اَجَلَ لَهُ دُوْنَ لِقَآئِكَ، اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ

اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ

عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ، وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاَبْرِءْ

اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور

قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ، حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا

میرے دل کو دین میں دکھاوے، شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ، یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص

لَكَ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ، وَفَهْمًا فِيْ حُكْمِكَ، وَفِقْهًا فِيْ

ہوجائے، اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان، اپنے حکم کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ

عِلْمِكَ، وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ، وَبَيِّضْ

عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے، اور میرے

وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ، وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ، وَعَلٰى

چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما، میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے، اور مجھے اپنی راہ میں اور

مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ

اپنے رسول ﷺ کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو، اے معبود! میں سستی،

وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ

بددلی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری

وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ، وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،

اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ،

اور تیری پناہ لیتا ہوں قانع نہ ہونے والے نفس، سیر نہ ہونیوالے شکم، نہ ڈرنے والے دل،

وَدُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ، وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ

سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے، اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس، اپنے دین

وَمَالِيْ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَا رَزَقْتَنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّكَ اَنْتَ

اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان سے، بے شک تو

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ

سننے، جاننے والا ہے، اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی

مُلْتَحَدًا. فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِيْ بِهَلَكَةٍ وَلَا

پناہ گاہ پاتا ہوں، پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ

تَرُدَّنِيْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاَعْلِ ذِكْرِيْ، وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ،

مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر، اے معبود! میرا عمل قبول فرما، میرے ذکر کو بلند کر، میرے مقام کو اونچا کر

وَحُطَّ وِزْرِيْ، وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِيْ وَثَوَابَ

اور میرے گناہ مٹادے، مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب، میری

مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ دُعَآئِيْ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَاَعْطِنِيْ يَا رَبِّ جَمِيْعَ مَا

گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے، اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو

سَئَلْتُكَ، وَ زِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ، اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ،

میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے، بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ فِيْ كِتَابِكَ اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا. وَقَدْ ظَلَمْنَا

اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں، ضرور ہم نے

اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا. وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَآئِلًا

اپنے نفسوں پر ظلم کیا، تو ہمیں معاف فرما، یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے، تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَآئِلًا فَلَا تَرُدَّنِيْ اِلَّا بِقَضَآءِ حَاجَتِيْ،

اپنے دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں، پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری کر دے

وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ اَرِقَّآؤُكَ فَاَعْتِقْ

تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں، اور ہم تیرے غلام ہیں پس

رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ، يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ، اِلَيْكَ

ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما، اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ، اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس، تجھ سے

فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ، لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا

فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تیری، نہ کسی اور کی، اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں

مِنْكَ، فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَفُكُّ الْاَسِيْرَ، وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ

ہوں، پس میری فریاد سن اور مجھے رہائی دے، اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے

اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ،

میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا، بہت بخشنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمُ اَنَّهٗ

اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ

لَنْ يُصِيْبَنِيْ مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان کے مخصوص اعمال

ماہِ رمضان کی شب اول کے اعمال

(۱) امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہِ مبارک رمضان کا چاند دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ، وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ،

خدایا ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس میں ہمارے اوپر اپنے روزہ کو فرض کیا ہے

وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ،

اور تو نے اس میں قرآن کو نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے،

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا، وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ، وَسَلِّمْنَا مِنْهُ

خدایا ہماری مدد کر اس کے روزہ پر اور ہمارے عمل کو قبول کر لے اور ہم کو اس میں سالم رکھ اور ہم کو اس سے سالم رکھ

وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

اور اس کو ہمارے لئے سالم رکھ، اپنی طرف سے آسانی کے ساتھ اور عافیت کے ساتھ، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے،

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔

اے رحم کرنے والے مہربان۔

(۲) روایت ہے کہ جو شخص شب اول ماہ رمضان میں غسل کرے گا اس کے بدن میں آئندہ سال تک خارش پیدا نہیں ہوگی۔

(۳) نماز مغرب کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے جو امام جواد علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. يَا مَنْ يَّعْلَمُ

خدایا! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پرقدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

آنکھوں کی خیانت کو، سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو، اور وہ باریک بین

الْخَبِيْرُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ،

خبردار ہے، اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں، ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا

وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ، اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ،

نہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں، اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ

وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ

اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما، یہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے

هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ،

اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے، اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما

وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهٖ، وَنَشِّطْنَا فِيْهِ لِلصَّلَاةِ، وَلَا تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَآءَةِ،

نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سرور دے، ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ

وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ اِيْتَآءَ الزَّكَاةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَلَا تَعَبًا

اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے، اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی،

وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ،

بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے، اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيْهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِزْقِكَ. وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ

اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے، اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان

اَمْرِكَ. وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِّنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِّنَ الْاٰصَارِ

بنا دے، اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں، سزاؤں

وَالْاَجْرَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيْثٍ وَّلَا حَرَامٍ،

اور جرموں سے بچے رہیں، اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک وپاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوبُهُ دَنَسٌ وَّلَا اَسْقَامٌ يَا مَنْ عِلْمُهُ

اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و غلاظت کا عنصر شامل نہ ہو، اے وہ ذات جس کا علم

بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْاِعْلَانِ، يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ، يَا مَنْ هُوَ

پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا ظاہر اشیاء کے بارے میں ہے، اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے، اے وہ کہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا

جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم و خبر رکھتا ہے، اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے

عُسْرَكَ. وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ. وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ. وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ. وَاعْصِمْنَا

بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے، ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی توفیق دے، ہمیں

مِنَ الْبَلَايَا. وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا. يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ عَظِيمَ

مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ، اے وہ جس کے سوا کوئی بڑے بڑے

الذُّنُوبِ غَيْرُهُ. وَلَا يَكْشِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ. يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَاَكْرَمَ

گناہوں کا بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و

الْاَكْرَمِيْنَ. صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ. وَاجْعَلْ صِيَامَنَا

بخشش کرنے والے، محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں، ہمارے رمضان کے روزے

مَقْبُولًا. وَ بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى مَوْصُولًا. وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا

قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو

مَشْكُوْرًا وَقِيَامَنَا مَبْرُوْرًا. وَقُرْاٰنَنَا مَرْفُوْعًا. وَدُعَآءَنَا مَسْمُوْعًا. وَ

پسندیدہ قرار دے، ہماری نماز و قیام کو منظور فرما، ہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا، ہماری دعائیں قبول کر اور

اهْدِنَا لِلْحُسْنٰى. وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى. وَ يَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى. وَاَعْلِ لَنَا

ہمیں نیکی کی طرف لے چل، ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما، ہمارے

الدَّرَجَاتِ. وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ. وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلَاةَ.

درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ، وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ، وَتَجَاوَزْ عَنَّا

ہماری حاجتوں کو پورا فرما، ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو

السَّيِّئَاتِ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ، وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ

بخش دے، ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّينَ، حَتَّىٰ يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَ

جن پر غضب ہوا، نہ ان میں جو گمراہی میں پڑ گئے، یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ

قَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا، وَ زَكَّيْتَ فِيهِ أَعْمَالَنَا، وَغَفَرْتَ

تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں، ہمارے اعمال خالص کیے ہوں، ہمارے گناہ

فِيهِ ذُنُوبَنَا، وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا، فَإِنَّكَ الْإِلٰهُ

بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو، بے شک تو معبود ہے

الْمُجِيبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ، وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ۔

قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

(۴) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

(۵) دعائے جوشن کبیر پڑھے۔

(۶) آج کی رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدا کرے جو ماہ مبارک رمضان میں مستحب ہے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو اقبال میں امام صادق علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْآنِ، هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

خدایا! اے ماہ رمضان کے پروردگار ، اے قرآن کے اتارنے والے، یہ ماہ رمضان ہے کہ

أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ، وَأَنْزَلْتَ فِيهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى

جس میں تو نے قرآن کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں

وَالْفُرْقَانِ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ، وَأَعِنَّا عَلٰى قِيَامِهِ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ

اور یہ حق و باطل میں امتیاز ہے، خدایا ہمیں اسکے روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی توفیق دے، اے معبود! ہمیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَنَا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ مُعَافَاةٍ، وَّاجْعَلْ فِيمَا

پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما، اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن

تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ

یقینی کاموں میں تیری بست و کشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ، اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُوْرِ

اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ

ذُنُوْبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ

بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست وکشاد کرتا ہے ان میں

تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ۔

میری عمر طویل کردے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی وفراخی قرار دے۔

(۸) صحیفہ کاملہ میں امام سجاد علیہ السلام کی استقبال ماہِ رمضان کے موضوع پر درج ذیل دعا (۴۴) پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِحَمْدِهٖ، وَ جَعَلَنَا مِنْ اَهْلِهٖ، لِنَكُوْنَ لِاِحْسَانِهٖ

تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی حمد وسپاس کی طرف ہماری رہنمائی کی اور ہمیں حمد گزاروں میں سے قرار دیا تاکہ ہم اس کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِيَجْزِيَنَا عَلٰى ذٰلِكَ جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

احسانات پر شکر کرنے والوں میں محسوب ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکوکاروں کا اجر دے، اس اللہ کے لئے حمد وستائش ہے جس نے

الَّذِيْ حَبَانَا بِدِيْنِهٖ، وَ اخْتَصَّنَا بِمِلَّتِهٖ، وَ سَبَّلَنَا فِيْ سُبُلِ اِحْسَانِهٖ،

ہمیں اپنا دین عطا کیا اور اپنی ملت میں سے قرار دے کر امتیاز بخشا اور اپنے لطف و احسان کی راہوں پر چلایا

لِنَسْلُكَهَا بِمَنِّهٖ اِلٰى رِضْوَانِهٖ، حَمْدًا يَّتَقَبَّلُهٗ مِنَّا، وَ يَرْضٰى بِهٖ عَنَّا

تاکہ ہم اس کے فضل وکرم سے ان راستوں پر چل کر اس کی خوشنودی تک پہنچیں، ایسی حمد جسے وہ قبول فرمائے اور جس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ مِنْ تِلْكَ السُّبُلِ شَهْرَهٗ شَهْرَ رَمَضَانَ، شَهْرَ

ہو جائے، تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے لطف و احسان کے راستوں میں سے ایک راستہ اپنے مہینہ کو قرار دیا یعنی رمضان کا مہینہ

الصِّيَامِ، وَ شَهْرَ الْاِسْلَامِ، وَ شَهْرَ الطَّهُوْرِ، وَ شَهْرَ التَّمْحِيْصِ، وَ

صیام کا مہینہ، اسلام کا مہینہ، پاکیزگی کا مہینہ، تصفیہ و تطہیر کا مہینہ،

شَهْرَ الْقِيَامِ، الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ، هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ

عبادت و قیام کا مہینہ، وہ مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا، جو لوگوں کے لئے رہنما ہے،

الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ، فَاَبَانَ فَضِيْلَتَهٗ عَلٰی سَآئِرِ الشُّهُوْرِ بِمَا جَعَلَ لَهٗ

ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی روشن صداقتیں رکھتا ہے، چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت و برتری کو آشکارا کیا، ان

مِنَ الْحُرُمَاتِ الْمَوْفُوْرَةِ، وَ الْفَضَآئِلِ الْمَشْهُوْرَةِ، فَحَرَّمَ فِيْهِ مَا اَحَلَّ

فراواں عزتوں اور نمایاں فضیلتوں کی وجہ سے جو اس کے لئے قرار دیں اور اس کی عظمت کے اظہار کے لئے جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز

فِیْ غَيْرِهٖ اِعْظَامًا، وَ حَجَرَ فِيْهِ الْمَطَاعِمَ وَ الْمَشَارِبَ اِكْرَامًا، وَ جَعَلَ

کی تھیں اس میں حرام کر دیں اور اس کے احترام کے پیش نظر کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک

لَهٗ وَقْتًا بَيِّنًا لَا يُجِيْزُ - جَلَّ وَ عَزَّ - اَنْ يُّقَدَّمَ قَبْلَهٗ، وَ لَا يَقْبَلُ اَنْ يُّؤَخَّرَ

واضح زمانہ اس کے لئے معین کر دیا، خدائے بزرگ و برتر یہ اجازت نہیں دیتا کہ اسے اس کے معینہ وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول

عَنْهُ، ثُمَّ فَضَّلَ لَيْلَةً وَّاحِدَةً مِّنْ لَيَالِيْهِ عَلٰی لَيَالِیْ اَلْفِ شَهْرٍ، وَ

کرتا ہے کہ اس سے مؤخر کر دیا جائے، پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات کو ہزار مہینوں کی راتوں پر فضیلت دی اور

سَمَّاهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

اس کا نام شب قدر رکھا، اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے اس کے بندوں میں سے جس پر وہ

كُلِّ اَمْرٍ، سَلَامٌ، دَآئِمُ الْبَرَكَةِ اِلٰی طُلُوْعِ الْفَجْرِ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

چاہتا ہے، نازل ہوتے ہیں، وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت طلوع فجر تک دائم و برقرار رہتی ہے،

عِبَادِهٖ بِمَا اَحْكَمَ مِنْ قَضَآئِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اَلْهِمْنَا

اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینہ کے فضل و شرف کو پہچانیں:

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَعْرِفَةَ فَضْلِهٖ وَ اِجْلَالَ حُرْمَتِهٖ، وَ التَّحَفُّظَ مِمَّا حَظَرْتَ فِيْهِ، وَ اَعِنَّا

اس کی عزت و حرمت کو بلند جانیں اور اس میں ان چیزوں سے جن سے تو نے منع کیا ہے' اجتناب کریں، اور اس کے

عَلٰى صِيَامِهٖ بِكَفِّ الْجَوَارِحِ عَنْ مَعَاصِيْكَ، وَ اسْتِعْمَالِهَا فِيْهِ بِمَا

روزے رکھنے میں ہمارے اعضاء کو نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف رکھنے سے جو تیری

يُرْضِيْكَ، حَتّٰى لَا نُصْغِيَ بِاَسْمَاعِنَا اِلٰى لَغْوٍ، وَ لَا نُسْرِعَ بِاَبْصَارِنَا اِلٰى

خوشنودی کا باعث ہوں ، ہماری اعانت فرما تاکہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں، نہ فضول چیزوں کی طرف بے محابا نگاہیں

لَهْوٍ، وَ حَتّٰى لَا نَبْسُطَ اَيْدِيَنَا اِلٰى مَحْظُوْرٍ، وَ لَا نَخْطُوَ بِاَقْدَامِنَا اِلٰى

اٹھائیں، نہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھائیں، نہ امر ممنوع کی طرف پیش قدمی کریں،

مَحْجُوْرٍ، وَ حَتّٰى لَا تَعِيَ بُطُوْنُنَا اِلَّا مَا اَحْلَلْتَ، وَ لَا تَنْطِقَ اَلْسِنَتُنَا اِلَّا

نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں ، اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں

بِمَا مَثَّلْتَ، وَ لَا نَتَكَلَّفَ اِلَّا مَا يُدْنِيْ مِنْ ثَوَابِكَ، وَ لَا نَتَعَاطٰى اِلَّا

گویا ہوں، صرف ان چیزوں کے بجا لانے کا بار اٹھائیں جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں

الَّذِيْ يَقِيْ مِنْ عِقَابِكَ، ثُمَّ خَلِّصْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ مِنْ رِئَآءِ الْمُرَآئِيْنَ، وَ

جو تیرے عذاب سے بچا لے جائیں، پھر ان تمام اعمال کو ریاکاروں کی ریاکاری اور

سُمْعَةِ الْمُسْمِعِيْنَ، لَا نُشْرِكُ فِيْهِ اَحَدًا دُوْنَكَ، وَ لَا نَبْتَغِيْ فِيْهِ مُرَادًا

شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کردے اس طرح کہ تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا کسی سے کوئی مطلب نہ

سِوَاكَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ قِفْنَا فِيْهِ عَلٰى مَوَاقِيْتِ

رکھیں، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس میں

الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ بِحُدُوْدِهَا الَّتِيْ حَدَّدْتَ، وَ فُرُوْضِهَا الَّتِيْ فَرَضْتَ، وَ

نماز ہائے پنجگانہ کے اوقات سے ان حدود کے ساتھ جو تو نے معین کئے ہیں اور ان واجبات کے ساتھ جو تو نے قرار دیئے ہیں اور

وَظَآئِفِهَا الَّتِيْ وَظَّفْتَ، وَ اَوْقَاتِهَا الَّتِيْ وَقَّتَّ، وَ اَنْزِلْنَا فِيْهَا مَنْزِلَةَ

ان لمحات کے ساتھ جو تو نے مقرر کئے ہیں ، آگاہ فرما اور ہمیں ان نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْمُصِيبِينَ لِمَنَازِلِهَا، اَلْحَافِظِينَ لِاَرْكَانِهَا، اَلْمُؤَدِّينَ لَهَا فِي اَوْقَاتِهَا

پر فائز کر جو ان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے، ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور انہیں ان کے اوقات میں

عَلٰى مَا سَنَّهُ عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي رُكُوعِهَا وَ

اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص اور رسول نے رکوع و

سُجُودِهَا وَ جَمِيعِ فَوَاضِلِهَا عَلٰى اَتَمِّ الطَّهُورِ وَ اَسْبَغِهِ، وَ اَبْيَنِ

سجود اور ان کے تمام فضیلت و برتری کے پہلوؤں میں جاری کیا تھا، کامل اور پوری پاکیزگی اور نمایاں و

الْخُشُوعِ وَ اَبْلَغِهِ، وَ وَفِّقْنَا فِيهِ لِاَنْ نَصِلَ اَرْحَامَنَا بِالْبِرِّ وَالصِّلَةِ،

مکمل خشوع و فروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں؛ اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی واحسان کے ذریعہ عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور

وَاَنْ نَتَعَاهَدَ جِيرَانَنَا بِالْاِفْضَالِ وَ الْعَطِيَّةِ، وَاَنْ نُخَلِّصَ اَمْوَالَنَا مِنَ

انعام و بخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک و صاف

التَّبِعَاتِ، وَاَنْ نُطَهِّرَهَا بِاِخْرَاجِ الزَّكَوَاتِ، وَاَنْ نُرَاجِعَ مَنْ هَاجَرَنَا،

کریں، اور زکات دے کر انہیں پاکیزہ وطیب بنالیں؛ اور یہ کہ جو ہم سے علیحدگی اختیار کرے اس کی طرف دست مصالحت بڑھائیں،

وَ اَنْ نُنْصِفَ مَنْ ظَلَمَنَا، وَاَنْ نُسَالِمَ مَنْ عَادَانَا، حَاشٰى مَنْ عُودِيَ

جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں، جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح و صفائی کریں، سوائے اس کے جس سے

فِيكَ وَلَكَ، فَاِنَّهُ الْعَدُوُّ الَّذِي لَا نُوَالِيهِ، وَ الْحِزْبُ الَّذِي لَا نُصَافِيهِ،

تیرے لئے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں

وَ اَنْ نَتَقَرَّبَ اِلَيْكَ فِيهِ مِنَ الْاَعْمَالِ الزَّاكِيَةِ بِمَا تُطَهِّرُنَا بِهِ مِنَ

ہوسکتے؛ اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک و پاکیزہ اعمال کے وسیلہ سے تقرب حاصل کرنے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو ہمیں

الذُّنُوبِ، وَ تَعْصِمُنَا فِيهِ مِمَّا نَسْتَاْنِفُ مِنَ الْعُيُوبِ، حَتّٰى لَا يُورِدَ

گناہوں سے پاک کردے اور از سر نو برائیوں کے ارتکاب سے بچالے، یہاں تک کہ

عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اِلَّا دُونَ مَا نُورِدُ مِنْ اَبْوَابِ الطَّاعَةِ لَكَ،

فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ اَنْوَاعِ الْقُرْبَةِ اِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الشَّهْرِ، وَ بِحَقِّ مَنْ

اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق وحرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ مِنِ ابْتِدَآئِهِ اِلٰى وَقْتِ فَنَآئِهِ مِنْ مَلَكٍ قَرَّبْتَهُ، اَوْ نَبِيٍّ

جنہوں نے اس مہینہ میں شروع سے لے کر اس کے ختم ہونے تک تیری عبادت کی ہو، وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی

اَرْسَلْتَهُ، اَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ اِخْتَصَصْتَهُ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ

مرسل یا کوئی مرد صالح و برگزیدہ، کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرمائے، اور جس عزت و کرامت کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے

اَهِّلْنَا فِيْهِ لِمَا وَعَدْتَ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَ اَوْجِبْ لَنَا فِيْهِ مَا

اس کا ہمیں اہل بنا اور جو انتہائی اطاعت کرنے والوں کے لئے تو نے اجر مقرر کیا ہے

اَوْجَبْتَ لِاَهْلِ الْمُبَالَغَةِ فِيْ طَاعَتِكَ، وَ اجْعَلْنَا فِيْ نَظْمِ مَنِ اسْتَحَقَّ

وہ ہمارے لئے بھی مقرر فرما اور ہمیں اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر جنہوں نے

الرَّفِيْعَ الْاَعْلٰى بِرَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ جَنِّبْنَا

بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے بچائے رکھ

الْاِلْحَادَ فِيْ تَوْحِيْدِكَ، وَ التَّقْصِيْرَ فِيْ تَمْجِيْدِكَ، وَ الشَّكَّ فِيْ دِيْنِكَ، وَ

کہ ہم توحید میں کج اندیشی، تیری تمجید و بزرگی میں کوتاہی، تیرے دین میں شک،

الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ، وَ الْاِغْفَالَ لِحُرْمَتِكَ، وَ الْاِنْخِدَاعَ لِعَدُوِّكَ

تیرے راستہ سے بے راہروی اور تیری حرمت سے لاپرواہی کریں اور تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اِذَا كَانَ لَكَ فِيْ كُلِّ

کا شکار ہوں، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور جب کہ اس مہینے کی

لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِيْ شَهْرِنَا هٰذَا رِقَابٌ يُعْتِقُهَا عَفْوُكَ، اَوْ يَهَبُهَا صَفْحُكَ،

راتوں میں ہر رات میں تیرے کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفو و کرم آزاد کرتا ہے یا تیری بخشش و درگزر انہیں بخش دیتی ہے

فَاجْعَلْ رِقَابَنَا مِنْ تِلْكَ الرِّقَابِ، وَ اجْعَلْنَا لِشَهْرِنَا مِنْ خَيْرِ اَهْلٍ وَ

تو ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر اور اس مہینہ کے بہترین اہل و اصحاب میں قرار

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَصْحَابِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ امْحَقْ ذُنُوْبَنَا مَعَ امِّحَاقِ هِلَالِهٖ

دے، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی محو کر دے

وَ اسْلَخْ عَنَّا تَبِعَاتِنَا مَعَ انْسِلَاخِ اَيَّامِهٖ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا

اور جب اس کے دن ختم ہونے پر آئیں تو ہمارے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تاکہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو کہ

وَ قَدْ صَفَّيْتَنَا فِيْهِ مِنَ الْخَطِيْئَاتِ، وَ اَخْلَصْتَنَا فِيْهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ،

تو ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ، وَ اِنْ مِلْنَا فِيْهِ فَعَدِّلْنَا، وَ اِنْ زُغْنَا فِيْهِ

اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے اور کجروی اختیار کریں

فَقَوِّمْنَا، وَ اِنِ اشْتَمَلَ عَلَيْنَا عَدُوُّكَ الشَّيْطَانُ فَاسْتَنْقِذْنَا

تو ہماری اصلاح و درستگی فرما اور اگر تیرا دشمن شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑا لے

مِنْهُ، اَللّٰهُمَّ اشْحَنْهُ بِعِبَادَتِنَا اِيَّاكَ، وَ زَيِّنْ اَوْقَاتَهٗ بِطَاعَتِنَا لَكَ،

بارالہا! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لئے بجالائی گئی ہوں بھر دے اور اس کے لمحات کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے

وَ اَعِنَّا فِيْ نَهَارِهٖ عَلٰى صِيَامِهٖ، وَ فِيْ لَيْلِهٖ عَلَى الصَّلَاةِ وَ التَّضَرُّعِ اِلَيْكَ

اور اس کے دنوں میں روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے، تیرے حضور گڑگڑانے،

وَ الْخُشُوْعِ لَكَ، وَ الذِّلَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ، حَتّٰى لَا يَشْهَدَ نَهَارُهٗ عَلَيْنَا

تیرے سامنے عجز و الحاح کرنے اور تیرے روبرو ذلت و خواری کا مظاہرہ کرنے، ان سب میں ہماری مدد فرما، تاکہ اس کے دن ہمارے خلاف

بِغَفْلَةٍ، وَ لَا لَيْلُهٗ بِتَفْرِيْطٍ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ سَآئِرِ الشُّهُوْرِ وَ الْاَيَّامِ

غفلت کی اور اس کی راتیں کوتاہی و تقصیر کی گواہی نہ دیں، اے اللہ! تمام مہینوں اور دنوں تک تو ہمیں زندہ رکھے،

كَذٰلِكَ مَا عَمَّرْتَنَا، وَ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

ایسا ہی قرار دے، اور ہمیں ان بندوں میں شامل فرما جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وارث

الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ، وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَ قُلُوْبُهُمْ

ہوں گے، اور وہ کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں، دیتے ہیں، پھر بھی ان کے دلوں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ، وَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ

یہ کہ ان کا دل ڈرتا رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے، اور ان لوگوں میں سے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو وہ لوگ ہیں

وَ هُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَ

جو بھلائیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں، اے اللہ ! محمدؐ اور ان کی آل پر ہر وقت

كُلِّ اَوَانٍ، وَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ،

اور ہر گھڑی اور ہر حال میں اس قدر رحمت نازل فرما جتنی تو نے کسی پر نازل کی ہو

وَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِالْاَضْعَافِ الَّتِىْ لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ،

اور ان سب رحمتوں سے دوگنی چوگنی کہ جسے تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔

اِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ.

بیشک تو جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے۔

(۹) روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہِ رمضان میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِىْ

خدایا یہ ماہِ رمضان آگیا ہے، اے ماہِ رمضان کے مالک جس

اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَ جَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ،

میں تو نے قرآن نازل کیا ہے اور اسے ہدایت اور تفرقہ، حق و باطل کی نشانی قرار دیا ہے،

اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ وَ صَلَوَاتِهٖ

خدایا ہمیں ماہ رمضان کی برکت عنایت فرما اور اس کے صلوٰۃ و صیام میں ہماری مدد فرما

وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا.

اور اسے ہم سے قبول فرمائے۔

(۱۰) جب ماہِ رمضان شروع ہو تو بہتر یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کرے اور امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ،

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب، قرآن ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰى لِسَانِ

محمد بن عبداللہ پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبیؐ کی زبان سے ظاہر ہوا

نَبِيِّكَ، جَعَلْتَهُ هَادِيًا مِنْكَ اِلٰى خَلْقِكَ، وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِيْمَا بَيْنَكَ

ہے جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی

وَبَيْنَ عِبَادِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّي نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ، اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

ہوئی ہے، اے معبود! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے، اے معبود! پس

نَظَرِيْ فِيْهِ عِبَادَةً، وَقِرَائَتِيْ فِيْهِ فِكْرًا، وَفِكْرِيْ فِيْهِ اعْتِبَارًا،

اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے

وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَيَانِ مَوَاعِظِكَ فِيْهِ، وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيْكَ، وَلَا

اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے اجتناب کرتے ہیں

تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَائَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ، وَلَا تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِيْ غِشَاوَةً، وَلَا

اور اسکی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور

تَجْعَلْ قِرَائَتِيْ قِرَائَةً لَا تَدَبُّرَ فِيْهَا، بَلِ اجْعَلْنِيْ اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهِ وَاَحْكَامَهُ،

میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا بنادے کہ میں اسکی آیتوں اور احکام پر غور کروں

آخِذًا بِشَرَايِعِ دِيْنِكَ، وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ غَفْلَةً، وَلَا قِرَائَتِيْ هَذْرًا،

اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا

اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ.

بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

اور تلاوت قرآن کے بعد اس دعا کو پڑھے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَیْتَ مِنْ کِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی نَبِیِّکَ

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی

الصَّادِقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ رَبَّنَا. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ

پر، پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب، اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے

یُحِلُّ حَلَالَهٗ وَیُحَرِّمُ حَرَامَهٗ وَیُؤْمِنُ بِمُحْکَمِهٖ وَمُتَشَابِهِهٖ وَاجْعَلْهُ لِیْ

قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو

اُنْسًا فِیْ قَبْرِیْ وَاُنْسًا فِیْ حَشْرِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُرَقِّیْهِ بِکُلِّ اٰیَةٍ

میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کا ساتھی بنا دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے

قَرَاَهَا دَرَجَةً فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ. اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں ایسا ہو اے جہانوں کے رب۔

روزِ اول ماہِ رمضان

اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ تمام دردوں اور بیماریوں سے سال بھر کے لئے نجات کا ذریعہ ہے۔

(۲) ایک چلو گلاب چہرے پر ڈالے تا کہ خواری اور پریشانی سے نجات پائے اور پھر تھوڑا سا سر پر بھی ڈالے تا کہ اس سال سرسام سے محفوظ رہے۔

(۳) دو رکعت نمازِ اول ماہ پڑھے اور صدقہ دے (رجوع کریں صفحہ 177)۔

(۴) دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں حمد اور انا فتحنا اور دوسری رکعت میں حمد اور جو سورہ چاہے پڑھے تا کہ پروردگار اس سال کی تمام برائیوں کو دور کردے اور آئندہ سال تک اپنی حفاظت میں رکھے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ، وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ،

خدایا ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس میں ہمارے اوپر اپنے روزہ کو فرض کیا ہے

وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ،

اور تو نے اس میں قرآن کو نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے،

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ

خدایا ہماری مدد کر اس کے روزہ پر اور ہمارے عمل کو قبول کر لے، اسے ہمارے لئے سلامتی قرار دیدے اور ہمیں

يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

سہولت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھنا کہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ کلینیؒ، شیخ طوسیؒ اور دوسرے حضرات نے سند صحیح کے ساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بھی اس دعا کو رضائے الٰہی کے لئے اور کسی غرض اور ریاکاری کے بغیر پڑھے گا اس سال کسی فتنہ و گمراہی اور آفت میں مبتلا نہ ہوگا، نہ دین میں اور نہ دنیا میں اور اسے پروردگار اس سال کی تمام بلاؤں سے محفوظ رکھے گا، دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ

اے معبودا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے سے جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبِعِزَّتِكَ

ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تیری عزت کے واسطے سے

الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبِجَبَرُوْتِكَ

جو ہر چیز پر حاوی ہے، تیری قوت کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے، تیرے اقتدار کے واسطے سے

الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَا نُوْرُ يَا

جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیرے علم کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے، اے نور اے

قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا بَاقِيْ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، صَلِّ

پاکیزہ تر، اے اول جو ہر چیز سے پہلے تھا، اے وہ جو ہر چیز کے بعد باقی رہے گا، اے اللہ، اے رحمان، رحمت فرما

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ

محمد وآل محمد پر اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَآءَ،

فرما جو عذاب کا باعث ہیں، میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑ دیتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْاَعْدَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ

میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں

الدُّعَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَآءِ، وَاغْفِرْ لِيَ

ہونے دیتے، میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی وجہ سے مصیبت آن پڑتی ہے، میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَآءِ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ

فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی

الْغِطَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

ہے، میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف فرما

الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ، وَاَلْبِسْنِي

جو شرمندگی کی وجہ ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ

دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ الَّتِي لَا تُرَامُ، وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا اُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ

پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے، مجھے اس آنے والے سال کے شب

وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهٖ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ،

وروز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ، اے معبود! اے سات آسمانوں

وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ، وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ، وَرَبَّ الْعَرْشِ

اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش

الْعَظِيمِ، وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ اِسْرَافِيلَ

عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل،

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِيكَائِيلَ وَجَبْرَئِيلَ، وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، سَيِّدِ

میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت محمد ﷺ کے پروردگار کہ جو

الْمُرْسَلِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، أَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، يَا

رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں، تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے

عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ، وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ، وَتُعْطِي كُلَّ

بزرگ تر، تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا، ہر خطرے کو دور کرنے والا، بڑی بڑی

جَزِيلٍ، وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ، وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ، يَا

عطاؤں والا، کم اور زیادہ نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے

قَدِيرُ، يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَأَلْبِسْنِي فِي

قدیر، اے اللہ، اے رحمان، حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت پر رحمت فرما اور اس

مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ سِتْرَكَ، وَنَضِّرْ وَجْهِي بِنُورِكَ، وَأَحِبَّنِي

آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما، میرے چہرے کو اپنے نور سے شاداں کر، اپنی محبت میں

بِمَحَبَّتِكَ، وَبَلِّغْنِي رِضْوَانَكَ وَشَرِيفَ كَرَامَتِكَ، وَجَسِيمَ عَطِيَّتِكَ،

مجھے محبوب بنا، مجھے اپنی رضا وخوشنودی، اپنی بہترین بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں سے حصہ دے

وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ، وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ

اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا

خَلْقِكَ، وَأَلْبِسْنِي مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ، يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَيَا شَاهِدَ

فرمائے اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے، اے تمام شکایتوں کے سننے والے، اے ہر راز کے

كُلِّ نَجْوٰى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ، يَا كَرِيمَ

گواہ، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے، اے باعزت

الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، تَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَفِطْرَتِهِ، وَعَلٰى

معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے، مجھے حضرت ابراہیم کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسُنَّتِهِ، وَعَلَى خَيْرِ الْوَفَاةِ، فَتَوَفَّنِيْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے

مُوَالِيًا لِأَوْلِيَآئِكَ، وَمُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ، اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ

جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں، اے معبود! اس سال مجھے

السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ، وَاجْلُبْنِيْ اِلٰى كُلِّ

ہر اس قول و عمل سے دور رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال ہر ایسے

عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

قول وعمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہنچانے والا ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ

مجھے ہر عمل، قول یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور

عَاقِبَتِهِ، وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ

انجام سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا

الْكَرِيْمَ عَنِّيْ، فَاَسْتَوْجِبَ بِهِ نَقْصًا مِنْ حَظٍّ لِيْ عِنْدَكَ، يَا رَؤُوْفُ يَا

لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے،

رَحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهِ فِيْ حِفْظِكَ، وَ فِيْ

اے رحم والے، اے معبود! اس سال مجھے اپنی حفاظت ونگہداری میں قرار دے،

جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ، وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ، وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ، عَزَّ

اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا، مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے، تیری قربت والا

جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِيْ

باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیک لوگ گزرے ہیں

مَنْ مَضٰى مِنْ اَوْلِيَآئِكَ، وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ، وَاجْعَلْنِيْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ

مجھے ان میں شمار کر اور انکے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، وَاَعُوْذُ بِكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ،

سچی بات کہی مجھے اس کا ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا،

وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ، وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ، وَ اشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ،

میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں محویت

فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا

کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت وخوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش

عِنْدَكَ، مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَ نِقْمَتِكَ، اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ

ہو جاؤں اور تیری ناراضگی میں پھنس جاؤں، اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے

صَالِحٍ تَرْضٰى بِهِ عَنِّيْ، وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى، اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ

جس سے تو خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے، اے معبود! جیسے تو نے مدد فرمائی اپنے نبی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عَدُوِّهِ، وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ، وَ كَشَفْتَ غَمَّهُ،

محمد ﷺ کی خوف دشمنان میں اور انکی پریشانی دور کی اور انکا رنج و غم مٹا دیا

وَصَدَقْتَهُ وَعْدَكَ، وَاَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ، اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ

اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود! اسی طرح

هٰذِهِ السَّنَةِ، وَآفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا، وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا،

اس سال کے خوف میں میری مدد فرما، اس کی مصیبتوں، بیماریوں، آزمائشوں، تکلیفوں اور غموں

وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا، وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ، بِتَمَامِ

اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ پر، اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے، مجھے تمام

دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ، اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَآءَ

نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت کا وقت آجائے، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ

وَظَلَمَ، وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى مِنَ

اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے

Presented By: https://jafrilibrary.com

الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ، وَاَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَآئِكَتِكَ عَلَيَّ،

گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں

وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ اِلٰهِيْ مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ،

اورمیرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ، اے رحمان، اے رحیم، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت فرما

وَ اٰتِنِيْ كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ. فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَآءِ،

اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے، پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا

وَتَكَفَّلْتَ لِيْ بِالْاِجَابَةِ. يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اور قبولیت دعا کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ماہِ رمضان کی تیرہویں شب

اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے (۲) دوسلام کے ساتھ چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے (۳) دورکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰس، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے (۴) دعائے مجیر پڑھے کہ جس کے بارے میں منقول ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کی تیرہویں، چودھویں اور پندرھویں شب میں اس دعا کی تلاوت کریگا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں، درخت کے پتوں اور بیابان کی ریت کے برابر ہوں۔

ماہِ رمضان کی چودھویں شب

(۱) چار رکعت نماز پڑھے دوسلام کے ساتھ، جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ (۲) دعائے مجیر پڑھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان کی پندرہویں شب

بابرکت راتوں میں ہے، اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۳) دو دو رکعت کر کے چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴) سو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ شیخ مفیدؒ نے اپنی کتاب مقنعہ میں امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے گا پروردگار اس کے پاس دس فرشتوں کو بھیجے گا کہ اسے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں اور موت کے وقت تیس فرشتے نازل کرے گا جو اسے آتش جہنم سے بچا لیں گے۔

(۵) روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو شب نیمہ رمضان قبر امام حسین علیہ السلام کے پاس حاضر رہے۔

فرمایا: کیا بہترین بات ہے کہ جو شخص شب نیمہ رمضان میں حضرت کی قبر کے پاس دس رکعت نماز، نماز عشاء کے بعد پڑھے اور یہ نماز نافلہ شب کے علاوہ ہو اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور خدا سے آتش جہنم سے پناہ مانگے تو پروردگار اس کو پناہ دے دے گا اور دنیا سے اس وقت تک نہ جائے گا جب تک ان ملائکہ کو نہ دیکھ لے جو بہشت کی بشارت دینے والے ہیں اور جہنم سے بچانے والے ہیں۔

(۶) دعائے مجیر پڑھے (رجوع کریں صفحہ 243)۔

نیمہ رمضان کا دن

انتہائی بابرکت دن ہے۔ ۲ھ میں آج ہی کے دن ولادت باسعادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہوئی، اس میں صدقات و کارِ خیر کی بے انتہا فضیلت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ رمضان کی سترہویں شب

انتہائی مبارک رات ہے۔اس شب میں لشکر اسلام نے لشکر کفار سے مقام بدر میں سامنا کیااوراس کے دن میں جنگ بدر واقع ہوئی جس میں پروردگار نے رسول اکرم کو مشرکوں پر فتح عنایت فرمائی جو اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔اسی سے علماء نے فرمایا ہے کہ اس دن میں روزہ،صدقہ،شکر خدا،غسل اور عبادت وغیرہ انجام دے جو شب میں بھی فضیلت رکھتی ہے۔

شب قدر کی فضیلت واعمال

''شب قدر'' وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتی ہے اور اس رات کے اعمال ہزار مہینہ کے اعمال سے بہتر ہیں۔اس رات میں سال بھر کے امور مقدر ہوتے ہیں اور ملائکہ اور روح (جو سب سے عظیم فرشتہ ہے) اس رات میں پروردگار کے حکم سے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور جو کچھ ہر شخص کے لئے مقدر ہوا ہے امام علیہ السلام کے روبرو پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔

(۱) مشترکہ اعمال جو تینوں راتوں میں کرنا چاہئیں۔

(۲) مخصوص اعمال جو ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ ویں کی راتوں میں الگ الگ انجام دینا چاہئیں۔

شب ہای قدر کے مشترکہ اعمال

اول: غروب آفتاب کے قریب غسل کرے تاکہ نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کر سکے۔

دوم: دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے۔پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ یہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا مگر یہ کہ خدا اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سوم: عمل قرآن؛ قرآن مجید کو کھولے اور اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

الْحُسْنٰى، وَ مَا يُخَافُ وَ يُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ.

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

پس دعا مانگے، انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اس کے بعد قرآن سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ، وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ، وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے

مَدَحْتَهٗ فِيْهِ، وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ، فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ.

جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر۔

پھر دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِفَاطِمَةَ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُجَّةِ۔

اس کے بعد اپنے والدین اور اقرباء کے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

چہارم: ان سب کے بعد یہ دعا پڑھے جو سید الساجدین علیہ السلام سے منقول ہے جسے آپ قیام وقعود اور رکوع وسجود میں پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا،

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں، نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ لَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءًا. اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰی نَفْسِيْ، وَ اَعْتَرِفُ لَكَ

اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں، میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں

بِضَعْفِ قُوَّتِيْ، وَ قِلَّةِ حِيْلَتِيْ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْجِزْ لِيْ مَا

اپنی کمزوری، بے چارگی اور بے بسی کا، پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ

وَعَدْتَنِيْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ،

پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین ومومنات کے لیے جو تونے عموی طور پر کر رکھا ہے

وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَا اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ

اور مجھ پر اپنی عطا ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت،

الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِيْ، وَ لَا

محتاج اور پست ترین بندہ ہوں، اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں، تیرے

لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ، وَلَا آيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّيْ، فِيْ

احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبول دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ، اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ، اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ، اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ.

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

پنجم: زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔ حدیث میں ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو آسمانِ ہفتم سے منادی بطن عرش سے ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے بخش دیا اس شخص کو جو زیارت قبر امام حسین علیہ السلام کے لئے آتا ہے۔ (رجوع کریں صفحہ 765)۔

ششم: رات بھر بیدار رہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں بیدار رہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ وہ آسمان کے ستاروں اور پہاڑوں اور دریاؤں کے عدد کے برابر ہوں۔

ہفتم: سو رکعت نماز پڑھے جس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد دس

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ہشتم: دعائے جوشن کبیر پڑھے۔ (رجوع کریں صفحہ 251)۔

نہم: محمد و آل محمد علیہم السلام پر زیادہ سے زیادہ صلوات پڑھے۔

شب ہای قدر کے مخصوص اعمال:

انیسویں شب کے اعمال

(۱) سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۲) سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(۳) یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ، ثُمَّ يَبْقٰى وَ

اے وہ خدا جو ہرچیز کے پہلے سے تھا، پھر اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر وہ باقی ہے

يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ، يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ، وَ يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ

اور ہر چیز فانی ہے، اے وہ خدا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور اے وہ کہ جو

فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلٰى، وَ لَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى، وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا

بلند ترین آسمانوں میں، اور پست ترین زمینوں میں ہے، اور ان سے اوپر اور

تَحْتَهُنَّ، وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ ، لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى

ان سے نیچے، اور ان کے درمیان اس کے علاوہ کوئی قابل پرستش خدا نہیں ہے، تیرے لئے حمد ہے کہ جس

عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اِلَّا اَنْتَ. فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا يَقْوٰى

کو تیرے علاوہ کوئی شمار نہیں کرسکتا ہے، پس تو درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر ایسا درود جس کے

عَلٰى اِحْصَآئِهَا اِلَّا اَنْتَ۔

شمار پر تیرے علاوہ کوئی قوت نہ رکھتا ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ، وَ فِیْمَا تَفْرُقُ

اے معبود! جن امور کا تو شب قدر میں فیصلہ کرتا ہے، حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے

مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ، وَ فِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا

اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضا وقدر معین کرتا ہے جس کو رد یا

یُبَدَّلُ، اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ، الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ،

تبدیل نہیں کیا جا سکتا، اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول،

الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ، الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ،

جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ،

اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے

وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔ (اور کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت ذکر کرے)

اور میرے ساتھ یہ برتاؤ کر۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَمُوْتُ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَزُوْلُ مُلْکُہٗ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی

پاک ومنزہ ہے وہ ذات جسے موت نہیں آتی، پاک ومنزہ ہے وہ ذات جس کی بادشاہی زائل نہیں ہوتی، پاک ومنزہ ہے جس سے کوئی شئے

عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَسْقُطُ وَرَقَۃٌ اِلَّا بِعِلْمِہٖ، وَ لَا حَبَّۃٍ فِیْ

مخفی نہیں، پاک و منزہ ہے وہ ذات کہ کوئی پتہ بھی گرتا ہے تو اسے اس کا علم ہوتا ہے،

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ اِلَّا بِعِلْمِہٖ

زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ یا کوئی خشک و تر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین کے اندر محفوظ نہ ہو، مگر اس کا علم

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ بِقُدْرَتِهٖ فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ

اور قدرت اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے، پس پاک ہے، پاک ہے، پاک ہے، پاک ہے، پاک ہے، پاک ہے، اس کی کیا عظیم

شَاْنَهٗ وَ اَجَلَّ سُلْطَانَهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ

شان ہے! اس کی سلطنت کس قدر جلیل ہے، خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں

عُتَقَآئِكَ وَ سُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ. اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اپنی مغفرت کے ذریعہ اپنی مخلوق میں سے آزاد اور خوش بخت افراد میں سے قرار دے۔ بیشک تو غفور و رحیم ہے۔

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

اس شب کی فضیلت انیسویں شب سے زیادہ ہے اور چاہیے کہ اس شب میں بھی غسل، بیداری، زیارت اور سات قل ھو اللہ والی نماز اور عمل قرآن اور سو رکعت نماز اور دعائے جوشن کبیر وغیرہ کا عمل بجا لائیں۔ روایتوں میں شب اکیس اور شب تیئس میں رات بھر عبادت کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ معصوم سے دریافت کیا گیا کہ ان دونوں شبوں میں شب قدر کون سی ہے تو حضرت نے معین نہیں کیا بلکہ فرمایا کہ کتنی آسان ہیں دونوں راتیں جس میں تم طلب کرتے ہو۔

(۱) یہ دعا پڑھے جو شب اکیس کی مخصوص دعا ہے:

يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے

الْمَيِّتِ، وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا

نکالنے والے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے، اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى،

اللہ، اے رحمٰن، اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل

Presented By: https://jafrilibrary.com

آلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ، وَ رُوْحِيْ مَعَ

فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو

الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ، وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ،

جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے

وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب

الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ

وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دی ہے سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔

(۲) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَ اقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ، وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ كُلِّ

کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر

فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ، وَ عِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ،

ہر محتاجی کا دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور

وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ، وَ اٰمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ خَوْفٍ، وَ

کرے اور وہ بلندی دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے بچائے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَافِيَةً تَسْتُرُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَآءٍ، وَعِلْمًا تَفْتَحُ لِي بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ، وَ

وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس کے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور

يَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ، وَدُعَآءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الْاِجَابَةَ فِي هٰذِهِ

وہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی

اللَّيْلَةِ، وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ، السَّاعَةَ، السَّاعَةَ يَا كَرِيْمُ، وَخَوْفًا

رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے

تَنْشُرُ لِي بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ، حَتّٰى

جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ

أُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس کے ذریعے تیرے معصومین کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۳) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ (دیکھیں صفحہ 532)۔

(۴) جہاں تک ممکن ہو اس ذکر کی تکرار کرے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (دیکھیں صفحہ 534)۔

(۵) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ (دیکھیں صفحہ 534)۔

(۶) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات فرائض و نوافل کے بعد پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى (دیکھیں صفحہ 534)۔

(۷) شب اکیس میں یہ دعا بھی پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اس کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت و جہنم برحق ہے اور قیامت کے برپا ہونے میں کوئی شک نہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِیْهَا وَ اَنَّ اللهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الرَّبَّ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

ہے؛ اور بیشک اللہ قبر کے مردوں کو زندہ کرے گا؛ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حقیقی رب ہی میرا رب ہے کہ جس کا کوئی شریک نہیں

وَ لَا وَلَدَ لَهٗ وَ لَا وَالِدَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ وَ الْقَادِرُ عَلٰی

ہے، جس کا کوئی فرزند نہیں ہے، جس کا کوئی والد نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے انجام دیتا ہے اور ہر شئے پر قادر

كُلِّ شَیْءٍ وَ الصَّانِعُ لِمَا یُرِیْدُ وَ الْقَاهِرُ مَنْ یَّشَآءُ وَ الرَّافِعُ مَنْ یَّشَآءُ،

ہے اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جس پر چاہتا ہے غالب آتا ہے جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے؛

مَالِكُ الْمُلْكِ وَ رَازِقُ الْعِبَادِ، الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، الْعَلِیْمُ الْحَلِیْمُ،

سلطنت کا مالک ہے اور بندوں کو رزق دینے والا ہے، غفور و رحیم ہے، علیم و حلیم ہے،

اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَنَّكَ سَیِّدِیْ كَذٰلِكَ وَ

میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا

فَوْقَ ذٰلِكَ لَا یَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ كُنْهَ عَظَمَتِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

ہوں کہ تو میرا سردار ہے؛ ایسا ہی ہے، اس سے بھی بلندتر ہے، وصف کرنے والے تیری عظمت کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتے۔ خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

اٰلِهٖ وَ اهْدِنِیْ وَ لَا تُضِلَّنِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ۔

رحمت نازل فرما، مجھے ہدایت دے اور ہدایت کے بعد گمراہ نہ کر، بیشک تو ہادی ومہدی ہے۔

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شب پہلی دو شب قدر سے افضل ہے اور بہت سی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور اسی رات میں حکمت الٰہی کے مطابق تمام امور مقدر ہوتے ہیں اور اس رات کے مخصوص اعمال درج ذیل ہیں:

(۱) دو مرتبہ غسل کرے۔ ایک غروب کے قریب تاکہ نماز مغرب اس غسل کے ساتھ پڑھ سکے اور دوسرا آخر شب میں۔

(۲) سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کی تلاوت کرے۔ حضرت صادق آل محمد علیہ السلام ابوبصیر سے ارشاد

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرماتے ہیں: اے ابومحمد! جو شخص ماہِ رمضان کی تیئیسویں شب میں سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کی تلاوت کرے، خدا کی قسم وہ اہل بہشت سے ہے۔

(۳) سورۂ دخان کی تلاوت کرے۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اے گروہ شیعہ سورۂ دخان کی تلاوت کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ اس لئے کہ یہ سورہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بعد ولایت امرائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے۔"

(۴) ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ انا انزلناہ بہترین ساتھی ہے۔ اس کے ذریعہ سے قرض ادا ہوتا ہے، دین مستحکم ہوتا ہے، کامیابی ملتی ہے اور عمر طولانی ہوتی ہے، حالات میں سدھار پیدا ہوتا ہے۔ جو شخص کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ صدیق اور شہید کے مرتبہ پر فائز ہوگا۔

(۵) سو رکعت نماز پڑھے اور اگر نمازیں قضا ہوں تو چھ دن کی نمازیں ادا کرے۔

روایت میں ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ماہِ رمضان کی تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز پڑھے تو خداوند عالم اس کی روزی کشادہ کردے گا، دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، غرق ہونے، دب کر مرنے اور درندوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ منکر نکیر کی ہیبت وخوف سے محفوظ رہے گا۔ روز حشر جب قبر سے باہر آئے گا تو ایک نور اس کے آگے ساطع ہوگا، اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس کے واسطے برائت نامہ ہوگا آتش جہنم سے، اور امان ہوگی عذابِ الٰہی سے اور وہ بغیر حساب جنت میں جائے گا اور جنت میں انبیا، شہدا اور نیکوکاروں کا رفیق ہوگا۔

(۶) دعائے جوشن کبیر پڑھے (دیکھیں صفحہ 251)۔

(۷) اس رات میں بلکہ ہر وقت دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام کی تکرار کرے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ، صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ، فِيْ

خدایا ہو جا اپنے ولی حضرت حجت "ابن الحسن" کے لئے کہ تیرا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر،

هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا، وَقَآئِدًا وَّ نَاصِرًا، وَ

اس وقت میں اور ہر وقت میں، سرپرست، محافظ، قائد، مددگار،

Presented By: https://jafrilibrary.com

دَلِيْلًا وَّ عَيْنًا، حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا، وَ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

رہنما اور نگہبان تاکہ ان کو اپنی زمین پر سکونت دے اور ان کو زیادہ زمانہ تک بہرہ مند کرتا رہے۔

(۸) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ، وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ، وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ،

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ

وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ، وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ،

اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے

وَا كْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ، فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ

اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسل پر نازل کی

الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ

کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور

عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔

اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۹) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ فِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ، وَفِيْمَا

اے معبود! جن امور کا تو شب قدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور

تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ

جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضا وقدر معین کرتا ہے جس کو رد

وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا، الْمَبْرُوْرِ

یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں

سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِيْ

مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز

وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔"

(۱۰) یہ دعا پڑھے:

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ، وَ يَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَ يَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى، وَ يَا

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو باطن میں رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور اے

ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى، يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ، وَلَا حَدٌّ

وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد

مَحْدُوْدٌ، وَ يَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ، وَ يَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ، يُطْلَبُ

مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا

فَيُصَابُ، وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں

عَيْنٍ، لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ، وَلَا بِحَيْثٍ، اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ، وَ

ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

رَبُّ الْاَرْبَابِ، اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ، سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ،

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا، وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔ اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۱۱) علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ آج کی شب جتنا قرآن ممکن ہو پڑھے؛ اور صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کو پڑھے، خاص طور پر دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ پڑھے۔

(۱۲) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے (رجوع کریں صفحہ 765)۔

(۱۳) وہ دعائیں پڑھے جو ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے اعمال میں بیان کی جارہی ہیں۔

ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے اعمال

(۱) یہ دعا ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ "شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ

خدایا تو نے خود اپنی اس کتاب میں جو ماہ رمضان میں نازل کی ہے فرمایا ہے کہ اسی مہینہ میں قرآن نازل

الْقُرْآنُ ھُدًی لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ" فَعَظَّمْتَ

کیا گیا، جو ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے تو تو نے اس مہینہ کی

حُرْمَةَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَاۤ اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْقُرْآنِ، وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ

حرمت کو عظیم قرار دیا ہے، اس لئے کہ تو نے اس میں قرآن نازل کیا ہے اور اس کو مخصوص کیا ہے شب

الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَھَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ، اَللّٰھُمَّ وَ ھٰذِهٖۤ اَیَّامُ شَھْرِ

قدر سے اور تو نے اس کو ہزار مہینہ سے بہتر بنایا ہے، خدایا یہ ماہ رمضان کے دن

رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَ لَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ یَاۤ اِلٰھِیْ مِنْهُ

ختم ہوگئے اور اس کی راتیں گزر گئیں، اور اے خدا میں اس ماہ میں کیا رہا

اِلٰی مَاۤ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَ اَحْصٰی لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ،

تو مجھ سے بہتر اس کا جاننے والا ہے اور تو زیادہ احصا کرنے والا ہے اس کے عدد کا تمام مخلوق سے،

فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِهٖ مَلَآئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُکَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کا جس کا تجھ سے تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

مرسلین اور تیرے نیک بندوں نے سوال کیا ہے کہ تو درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ

مجھ کو جہنم سے آزادی عطا کر اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر اور

بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ، وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ

اپنے عفو و کرم سے مجھ پر فضل کر اور میرے تقرب کو قبول کر اور میری دعا کو قبول کر اور مجھ پر احسان کر

بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، اِلٰهِيْ وَ

خوف کے روز امن کے ذریعہ ہر خطرہ سے جس کو تو نے روزِ قیامت کے لئے مہیا کیا ہے، خدایا

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ

میں تیری کریم ذات کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عظیم جلال کے ذریعہ کہ ماہِ رمضان ختم ہوجائے

رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهِ اَوْ خَطِيْئَةٌ

اور اس کی راتیں تمام ہوں اور تیرا میرے اوپر کوئی فریضہ یا کوئی میرا گناہ ہو

تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی میری غلطی ہو جس کا انتقام تو مجھ سے چاہتا ہو جس کو تو نے بخشا نہ ہو، میرے مالک میرے مالک میرے

اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ

مالک، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خدا کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اگر تو مجھ سے راضی ہوگیا ہے

هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا، وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ

اس مہینہ میں تو رضا و خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت

فَارْضَ عَنِّيْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ

راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس کے نہ کوئی اولاد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ۔

اور نہ باپ ہے، اور جس کا کوئی ہمسر بھی نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۲) ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں اس ذکر کی تکرار مستحب ہے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَىْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. اَىْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ.

اے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے اور اے ایوب علیہ السلام سے عظیم درد و رنج کے دور کرنے والے، اے جناب یعقوب علیہ السلام سے غم کو دور کر کے خوشی عطا کرنے والے اور اے جناب یوسف علیہ السلام کے غم کو ختم کرنے والے درود نازل کر محمد و آل محمد علیہم السلام پر جیسا کہ تو اہل ہے کہ ان سب پر درود نازل فرمائے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔

(۳) یہ دعا پڑھے اور جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ.

میں پناہ چاہتا ہوں تیری کریم ذات کے جلال سے کہ ماہ رمضان مجھ سے ختم ہو یا اس رات کی فجر طالع ہو اور میں تیری بارگاہ میں کوئی گناہ یا ذمہ داری رکھتا ہوں جس پر تو مجھ کو عذاب کرے۔

(۴) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات فرائض و نوافل کے بعد پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ. وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ.

خدایا ادا کردے ہم سے اس حق کو جو ماہ رمضان کا گزر گیا اور ہماری تقصیر کو معاف کردے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِإِسْرَافِنَا عَلٰى أَنْفُسِنَا. وَاجْعَلْنَا

اور اس کو ہم سے لے لے مقبول حالت میں اور ہم سے مؤاخذہ نہ کر ہمارے نفسوں پر اسراف کا اور ہم کو قرار دے

مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ۔

رحمت پائے ہوئے لوگوں میں اور ہم کو محروم لوگوں میں نہ قرار دے۔

ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی فضیلت

اعتکاف عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ٹھہر جانے اور خود کو روک لینے کے ہیں مگر شریعت اسلامی کی اصطلاح میں اعتکاف عبادت کی غرض سے مسجد میں ٹھہرے رہنے کو کہتے ہیں۔

اعتکاف پورے سال میں کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے لیکن ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی فضیلت سب سے زیادہ ہے۔ حلبیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ آتا تو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں معتکف ہو جاتے تھے۔ آپؐ کے لیے مسجد میں خیمہ نصب کر دیا جاتا اور آپؐ عبادت کے لیے کمر ہمت باندھ لیتے اور اپنا بستر لپیٹ دیتے تھے۔

ایک اور روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جنگ بدر ماہِ رمضان میں واقع ہوئی تو اس سال آپ اعتکاف نہیں کر سکے لیکن اگلے سال ماہِ رمضان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو عشرے اعتکاف کیا، ایک عشرہ اس سال کا، دوسرا عشرہ پچھلے سال کی قضا۔

اعتکاف کے آداب

(۱) اعتکاف میں بیٹھنے سے پہلے ضروری ہے کہ انسان خود کو معنوی اور روحانی اعتبار سے آمادہ کرے اور یہ سمجھے کہ ایک تقدیر ساز سفر پر روانہ ہو رہا ہے۔

(۲) اپنے ساتھ قرآن مجید، دعاؤں کی کتاب، نہج البلاغہ، صحیفہ سجادیہ، کاغذ قلم اور پاکیزہ لباس رکھ لیں۔

(۳) مسجد میں داخل ہوتے وقت عبادت، اور خوشنودی پروردگار کا قصد کریں۔

(۴) اپنے سابقہ اعمال کے بارے میں خوفزدہ لیکن خدا کے فضل و کرم کے امیدوار رہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۵) دورانِ اعتکاف ہر وقت باوضو رہیں، یہ ایک ایسی سنت ہے جو گناہوں میں کمی کے لئے مؤثر ہے۔
(۶) تمام واجب نمازوں کو جماعت کے ساتھ ادا کریں۔
(۷) کھانے پینے میں احتیاط سے کام لیں، نہ اتنا زیادہ کھائیں کہ سوتے رہیں اور نہ اتنا کم کھائیں کہ عبادت کی طاقت نہ رہے۔
(۸) جس قدر ممکن ہو قرآن مجید کی تلاوت کریں اور اس کی آیات میں غور وفکر کریں۔
(۹) نوافل یومیہ کو ترک نہ کریں جو ۳۴ رکعت ہیں: ۲ رکعت نماز نافلہ صبح (واجب نماز سے پہلے)، ۸ رکعت نماز نافلہ ظہر (واجب نماز سے پہلے)، ۸ رکعت نماز نافلہ عصر (واجب نماز سے پہلے)، ۴ رکعت نماز نافلہ مغرب (واجب نماز کے بعد)، ۲ رکعت نماز نافلہ عشاء بیٹھ کر (واجب نماز کے بعد)، اور گیارہ رکعت نماز تہجد (نصف شب سے لے کر نماز فجر تک)۔
(۱۰) علماء کو دعوت دیں کہ وہ آپ کو وعظ ونصیحت کریں اور آپ کے لئے دینی مسائل بیان کریں۔
(۱۱) ایسے دوستوں کو مدعو کریں جو دعائیں اور مناجات کو آپ کے ساتھ اچھے انداز میں تلاوت کرسکیں۔
(۱۲) آپس میں صرف دینی مسائل پر گفتگو کریں اور ہنسی مذاق اور دنیاوی گفتگو سے پرہیز کریں۔
(۱۳) مسجد کے تقدس کا خیال رکھیں، کسی کے لئے مزاحمت ایجاد نہ کریں، اپنے شخصی وسائل کو نماز کے اوقات میں سمیٹ کر رکھیں اور مسجد کی نظافت وطہارت کا خاص خیال رکھیں۔
(۱۴) بیت الخلاء میں اگر رش ہو تو اگر ممکن ہو تو مسجد کے اندر رہتے ہوئے اپنی باری کا انتظار کریں۔
(۱۵) امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی سلامتی اور ظہور میں تعجیل کے لئے دعا کرتے رہیں، اس کے علاوہ اپنے عزیز اقرباء، مرحومین، دوست اور برادرانِ دینی کو اپنی دعائے خیر میں فراموش نہ کریں۔

اعتکاف کے احکام

اعتکاف کی تعریف: اعتکاف کے لغوی معنی کسی جگہ توقف کرنے کے ہیں جبکہ فقہ کی اصطلاح میں اس سے مراد: مخصوص شرائط کے ساتھ عبادت کے قصد سے مسجد میں ٹھہرنا ہے۔

اعتکاف کی اقسام: اعتکاف ذاتی طور پر مستحب ہے لیکن کسی سبب کے ساتھ واجب ہوجاتا ہے۔

اعتکاف جن اسباب کی وجہ سے واجب ہوتا ہے ان میں سے بعض یہ ہیں:

(۱) نذر، عہد یا قسم۔ مثلاً یہ کہ انسان نذر کرے، عہد کرے یا قسم کھائے کہ اگر اس کا فلاں کام انجام

Presented By: https://jafrilibrary.com

پا جائے یا مثلاً اسے بیماری سے شفا مل جائے تو وہ چند دن کے لئے مسجد میں اعتکاف کرے گا۔
(۲) مرحوم کی طرف سے کسی شخص کو اعتکاف کے لئے اجیر بنایا جائے۔

اعتکاف کا وقت: انسان پورے سال میں کسی بھی وقت اعتکاف کر سکتا ہے لیکن اعتکاف کا بہترین وقت، ماہِ رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے۔

اعتکاف کی کم سے کم مدت: ایک اعتکاف کم سے کم تین دن کا ہوتا ہے جس کے بعد دوسرا اعتکاف شروع ہو جاتا ہے۔

اعتکاف کی شرائط: اعتکاف کے صحیح ہونے کی کچھ شرائط ہیں جن میں سے بعض اعتکاف کرنے والے شخص (معتکف) سے متعلق ہیں اور بعض خود اعتکاف سے متعلق ہیں۔

معتکف کی شرائط: (۱) عاقل ہو، البتہ بالغ ہونا شرط نہیں ہے چنانچہ ممیز بچہ بھی اعتکاف میں بیٹھ سکتا ہے (۲) قصد قربت رکھتا ہو (۳) ایام اعتکاف میں روزے رکھے (پس جو شخص روزہ نہ رکھ سکے مثلاً مسافر ہو یا مریض ہو یا جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے، یا درمیان میں کوئی ایسا دن آ جائے جس میں روزہ رکھنا شرعاً جائز نہ ہو مثلاً عید کا دن' تو اس کا اعتکاف صحیح نہیں ہے) (۴) اپنے سرپرست کی اجازت سے اعتکاف کرے۔

اعتکاف کی شرائط: (۱) تین دن سے کم نہ ہو لیکن تین دن سے زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے البتہ اگر پانچ دن بیٹھے تو چھٹے دن بیٹھنا خودبخود واجب ہو جائے گا، اسی طرح اگر آٹھ دن بیٹھے تو نویں دن بھی بیٹھنا پڑیگا۔ (۲) شہر کی جامع مساجد میں ہو [پس کسی مرد یا خاتون کا گھر میں یا امام بارگاہ میں اعتکاف بیٹھنا صحیح نہیں ہے]۔ جامع مسجد سے مراد وہ عمومی مسجد ہے جس میں عام طور پر لوگ دوسری مساجد کی نسبت زیادہ تعداد میں نماز کیلئے جمع ہوتے ہوں اور وہ کسی خاص گروہ یا اہل محلہ کے لئے مخصوص نہ ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایک شہر میں کئی جامع مساجد ہوں؛ علاوہ ازیں جامع مسجد کیلئے یہ ضروری نہیں کہ اس میں حتماً نماز جمعہ ادا کی جاتی ہو (۳) تین دن (اور درمیانی دو راتیں) مسلسل مسجد میں رہے (۴) ایک اعتکاف ایک ہی مسجد میں ہونا چاہیے پس اگر اعتکاف کا کچھ وقت ایک مسجد میں اور کچھ وقت دوسری مسجد میں پورا کرے خواہ دونوں مساجد ایک دوسرے سے متصل ہوں یا جدا ہوں تو اعتکاف باطل ہے۔

دورانِ اعتکاف مسجد سے خارج ہونے کا حکم: درج ذیل صورتوں میں معتکف مسجد سے خارج ہو سکتا ہے:
(۱) قضائے حاجت کے لئے (۲) عدالت میں گواہی دینے کے لئے (۳) جنازہ کی مشایعت کے لئے جب معتکف کی میت سے وابستگی ایسی ہو کہ جنازہ میں شرکت کرنا عرفاً اس کے لئے ضروری سمجھا جائے (۴) نماز

Presented By: https://jafrilibrary.com

جمعہ اور ایسے تمام مستحب اور واجب شرعی یا عرفی امور کے لئے جن میں مصلحت پائی جاتی ہو۔ تجدید وضو اور ایسے مستحب غسل کے لئے مسجد سے باہر جانا جس کا مستحب ہونا ثابت ہو میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن اگر مسجد کے اندر وضو کرنا ممکن ہو تو وضو کے لئے مسجد سے باہر نکلنا جائز نہیں ہے۔

نوٹ: غسل جنابت کے لئے معتکف کا مسجد سے باہر جانا واجب ہے پس اگر جنابت کی حالت میں مسجد میں توقف کو جاری رکھے تو اعتکاف باطل ہوگا۔

ضروری ہے کہ معتکف مسجد سے باہر درج ذیل امور کا خیال رکھے: (۱) ضرورت سے زیادہ مقدار مسجد سے باہر نہ رکے اور کوشش کرے کہ جلد از جلد مسجد میں پلٹ آئے (۲) امکان کی صورت میں سائے کے نیچے نہ بیٹھے بلکہ اگر ضرورت نہ ہو تو بالکل نہ بیٹھے (۳) آنے جانے کے لئے نزدیک ترین راستے کا انتخاب کرے۔

اعتکاف کی نیت: (۱) اعتکاف میں قصد قربت یعنی اعتکاف کو خدا کی خوشنودی کے لئے انجام دینا شرط ہے پس ریاکاری، خودنمائی اور غیر خدا کا قصد اعتکاف کو باطل کر دیتا ہے (۲) اعتکاف کی نیت میں یہ قصد کرنا ضروری نہیں ہے کہ اعتکاف واجب ہے یا مستحب (۳) اعتکاف کے آغاز سے آخر تک قصد قربت کی نیت پر باقی رہے پس اگر اعتکاف کے دوران کسی بھی وقت قصد قربت کی نیت پر باقی نہ رہے تو اعتکاف باطل ہو جائے گا۔

نیت کا وقت: اعتکاف کی نیت کا وقت طلوع فجر ہے لیکن اگر کوئی شخص طلوع فجر سے پہلے شب ہی میں کسی وقت اعتکاف کی نیت سے مسجد پہنچ جائے اور طلوع فجر کے وقت وہاں موجود رہے تو بھی کافی ہے۔

اعتکاف کے محرمات: جو چیزیں معتکف پر حرام ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: (۱) خوشبو کا استعمال (۲) ہر قسم کا لین دین (۳) دنیاوی امور میں لڑائی جھگڑا (۴) ہر قسم کی جنسی لذت کا حصول۔

اعتکاف کے مبطلات: وہ چیزیں جو اعتکاف کو باطل کر دیتی ہیں یہ ہیں: (۱) روزے کو باطل کرنے والا کام اگر دن میں انجام دیا جائے تو روزے کے علاوہ اعتکاف کو بھی باطل کر دیتا ہے کیونکہ روزہ اعتکاف کے صحیح ہونے کی شرط ہے (۲) جماع اور استمناء، خواہ دن میں ہو یا شب میں، اعتکاف کو باطل کر دیتا ہے، اسی طرح شہوت سے لمس کرنا اور بوسہ دینا بھی اعتکاف کو باطل کر دیتا ہے (۳) بنا بر احتیاط اعتکاف کے محرمات میں سے کسی کو بھی انجام دینا، اعتکاف کو باطل کر دیتا ہے۔

اعتکاف کی قضا: اعتکاف باطل ہونے کی صورت میں اس کی قضا اس صورت میں واجب ہے: (۱) جب اعتکاف واجب ہو (۲) اعتکاف تو مستحب ہو لیکن دو دن مکمل ہونے کے بعد اسے باطل کیا ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اعتکاف کے دوران درج ذیل امور اختصار کے ساتھ جائز ہیں:

(۱) مسجد کی حدود میں رہتے ہوئے موبائل پر بات کرنا۔

(۲) مسجد کے اندر اپنے اہل خانہ سے بات چیت کرنا۔

ماہِ رمضان کی ستائیسویں شب

(۱) اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے۔

(۲) امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ اس رات اول شب سے آخر شب تک مسلسل یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ، وَ الْاِنَابَةِ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ، وَ

خدایا تو مجھ کو دھوکے کے گھر سے دوری اور ہمیشگی کے گھر کی طرف رغبت عنایت فرما اور

الْاِسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔

توفیق دے کہ فرصت ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے موت کے لئے تیار ہو جاؤں۔

ماہِ رمضان کی آخری شب

انتہائی بابرکت رات ہے۔ اس رات کے لئے چند اعمال ہیں۔

(۱) غسل

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یٰس پڑھنا۔

(۴) سو مرتبہ استغفار کرنا: اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۵) وداع ماہِ رمضان کی دعا پڑھنا۔ سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کی آخری شب میں اس مہینہ کو وداع کرے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ

خدایا اس ماہ رمضان کے میرے روزے کو آخری روزہ قرار نہ دینا اور میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَ قَدْ غَفَرْتَ لِي۔

اس رات کی صبح ہو جائے مگر یہ کہ تو مجھے معاف فرما دے۔

پروردگار ایسے بندے کو صبح سے پہلے معاف کر دے گا اور اسے توبہ و انابت کی توفیق دے گا۔

(۶) یہ دعا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَ قَدْ تَصَرَّمَ

خدایا یہ ماہ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور یہ اب گزر رہا ہے

وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهِ

اور میں تیری ذات کریم کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ پروردگار اس رات کی صبح ہو جائے

اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ لَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ

اور رمضان گزر جائے اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر تو

تُعَذِّبَنِيْ بِهٖ يَوْمَ اَلْقَاكَ۔

اس دن عذاب کرے جب میں تجھ سے ملاقات کروں۔

(۷) سید ابن طاؤسؒ اور کفعمیؒ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بھی ماہِ رمضان کی آخری رات میں دس رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور رکوع و سجود میں دس مرتبہ تسبیحات اربعہ کہے اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد اور سلام پڑھے اور جب دس رکعت تمام ہو جائے تو ہزار مرتبہ استغفار کرے اور استغفار کے بعد سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

اے خدائے حی و قیوم، اے صاحب جلال و اکرام، اے دنیا و آخرت کے رحمن و

رَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، اِغْفِرْ لَنَا

رحیم، اے بہترین رحم کرنے والے، اے اولین و آخرین کے معبود، ہمارے گناہوں کو بخش

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذُنُوْبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا۔

دے، اور ہماری نماز، ہمارے روزے اور ہمارے قیام کو قبول فرما۔

تو قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی بنایا ہے کہ جبرئیل اسرافیل سے اور اسرافیل پروردگار سے یہ خبر لائے ہیں کہ: ایسا شخص سجدے سے سر نہ اٹھائے گا مگر خدا اس کو بخش دے گا، اس کے ماہِ رمضان کو قبول فرمائے گا اور اس کے گناہوں سے درگزر کرے گا۔

ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں

پہلے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ، وَ قِيَامِيْ

اے معبودا میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو

فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ، وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ، وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ

سچے عبادت گزاروں جیسی قرار دے، آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کردے اور آج میرے گناہ بخش دے

فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

اے عالمین کے پالنے والے اور مجھ سے درگزر کر اے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے۔

دوسرے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ، وَجَنِّبْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے، آج کے دن مجھے

فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ، وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ، وَبَاعِدْنِيْ فِيْهِ

اے معبودا! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما، مجھے ہر طرح کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ، وَاجْعَلْ لِيْ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ

ناسمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل

فِيهِ، بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ.

ہو، اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔

چوتھے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ فِيهِ عَلٰى إِقَامَةِ أَمْرِكَ، وَأَذِقْنِيْ فِيهِ

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے

حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ، وَأَوْزِعْنِيْ فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ، وَاحْفَظْنِيْ فِيهِ

ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور

بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ، يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ.

پردہ پوشی اور حفاظت میں قرار دے، اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔

پانچویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيهِ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے، آج کے دن مجھے

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ

اپنے نیکوکار، عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار

الْمُقَرَّبِينَ، بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

دے، اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چھٹے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ، وَلَا تَضْرِبْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے

بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ، وَزَحْزِحْنِيْ فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَ

غضب کا تازیانہ مار، آج کے دن مجھے اپنے احسان و نعمت سے اپنی ناراضی کے کاموں سے

أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ.

بچائے رکھ، اے رغبت کرنے والوں کی آخری امیدگاہ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ساتویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنّيْ فِيْهِ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ، وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے

مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَ اٰثَامِهٖ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ، بِتَوْفِيْقِكَ

بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و فکر میں رہوں

يَاهَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ۔

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔

آٹھویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ، وَ اِطْعَامَ

اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا

الطَّعَامِ، وَاِفْشَاۗءَ السَّلَامِ، وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ، بِطَوْلِكَ يَامَلْجَاَ الْاٰمِلِيْنَ۔

کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

نویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ،

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے

وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ، وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ

اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف

الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَا اٰمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ۔

لے جا، اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔

دسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، اس میں مجھے

فِيْهِ مِنَ الْفَاۗئِزِيْنَ لَدَيْكَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ،

ان میں قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے،

بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ۔

اپنے احسان وکرم سے، اے طلبگاروں کے مقصود۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

گیارہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ، وَ كَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے، اس میں گناہ و نا فرمانی کو میرے لئے ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

بارہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ، وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ، وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ، وَآمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَاعِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے، اس میں مجھے قناعت اور خود داری کے لباس سے ڈھانپ دے، اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

تیرہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ، وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ، وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ، بِعَوْنِكَ يَاقُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک و صاف رکھ، اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اپنی مدد کے ساتھ، اے بے چاروں کی خنکی چشم۔

چودہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ، وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ، وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ، بِعِزَّتِكَ

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما، اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر فرما اور آج مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ۔

اے مسلمانوں کی عزت۔

پندرہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ، وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِإِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ، بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

سولہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْأَبْرَارِ، وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ، وَآوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ إِلٰى دَارِ الْقَرَارِ، بِإِلٰهِيَّتِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے موافقت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے عالمین کے معبود۔

سترہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ، وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ، يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ جو سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں، اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما۔

اٹھارہویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ، وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ، وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِيْ إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ، بِنُوْرِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر، اس میں میرے دل کو اسکی نورانیت سے منور فرما دے اور میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کیطرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَامُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ۔

اے بامعرفت لوگوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔

انیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ، وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا راستہ

خَيْرَاتِهٖ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ، يَاهَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ۔

آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

بیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ

اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر

اَبْوَابَ النِّيْرَانِ، وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ

جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

اکیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا، وَلَا تَجْعَلْ

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر، اور اس میں

لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا،

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے

يَاقَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ۔

اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

بائیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ

اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے، اس میں مجھ پر

بَرَكَاتِكَ، وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ، وَاَسْكِنِّيْ فِيْهِ

اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ، يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ۔

مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرمانے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

تیئیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ، وَ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ، وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ، يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ۔

اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال، میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے، اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔

چوبیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ، وَ أَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ، وَ أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ أُطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ، يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ۔

اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے نا پسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نا فرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔

پچیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ، وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ، يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے انبیاء کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے انبیاء کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

چھبیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا، وَ ذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا وَ عَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا، وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا،

اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے، اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ.

اے سب سے زیادہ سننے والے۔

ستائیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَصَيِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے، اس میں میرے

اُمُوْرِيْ فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ، وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ، وَ حُطَّ عَنِّيْ

معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کرلے اور میرا

الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ.

گناہ معاف اور بوجھ دور کردے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

اٹھائیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ، وَاَكْرِمْنِيْ فِيهِ

اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے

بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ، وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ،

مسائل دین یاد کرنے سے عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ.

اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

انتیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِيْ فِيهِ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے، اس میں مجھے

التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ، وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ، يَا رَحِيْمًا

نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے

بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

تیسویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول شدہ قرار دے اس صورت میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ، بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس کو تو اور تیرا رسولؐ پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اوران کی پاکیزہ آلؑ کے اور حمد ہے خدا کیلئے جو عالمین کا رب ہے۔

ماہِ رمضان کی راتوں کی نمازیں

پہلی رات: چار رکعت۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد ۱۵ مرتبہ سورۂ توحید۔

دوسری رات: چار رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد ۲۰ مرتبہ انا انزلناہ۔

تیسری رات: دس رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ۵۰ مرتبہ قل ھواللہ۔

چوتھی رات: آٹھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ۲۰ مرتبہ انا انزلناہ۔

پانچویں رات: دو رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ۵۰ مرتبہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود۔

چھٹی رات: چار رکعت نماز: ہر رکعت میں حمد اور سورۂ ملک۔

ساتویں رات: چار رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ۱۳ مرتبہ انا انزلناہ۔

آٹھویں رات: دو رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور دس مرتبہ توحید اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سبحان اللہ۔

نویں رات: چھ رکعت نماز (نماز مغرب اور سونے کے درمیان) ہر رکعت میں حمد اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور نماز ختم کرنے کے بعد پچاس مرتبہ درود۔

دسویں رات: بیس رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور تیس مرتبہ سورۂ توحید۔

گیارہویں رات: دو رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور بیس مرتبہ سورۂ کوثر۔

بارہویں رات: آٹھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور تیس مرتبہ انا انزلناہ۔

تیرہویں رات: چار رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید۔

چودہویں رات: چھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور تیس مرتبہ اذا زلزلت۔

پندرہویں رات: چار رکعت نماز۔ پہلی دو رکعتوں میں حمد اور سو مرتبہ توحید اور دوسری دو رکعتوں میں حمد اور پچاس مرتبہ توحید۔

سولہویں رات: بارہ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور بارہ مرتبہ سورۂ تکاثر۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سترہویں رات: دو رکعت نماز۔ پہلی رکعت میں حمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سو مرتبہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے۔

اٹھارہویں رات: چار رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور پچیس مرتبہ سورۂ کوثر۔

انیسویں رات: پچاس رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ایک مرتبہ اذا زلزلت۔

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیئیسویں اور چوبیسویں رات: ہر رات آٹھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد کوئی بھی ایک سورہ پڑھ سکتا ہے۔

پچیسویں رات: آٹھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور دس مرتبہ توحید۔

چھبیسویں رات: آٹھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور سو مرتبہ توحید۔

ستائیسویں رات: چار رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور ایک بار سورۂ ملک پڑھے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پچیس مرتبہ سورۂ توحید۔

اٹھائیسویں رات: چھ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ کوثر اور دس مرتبہ توحید پڑھے۔ نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

انتیسویں رات: دو رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور بیس مرتبہ توحید پڑھے۔

تیسویں رات: بارہ رکعت نماز۔ ہر رکعت میں حمد اور بیس مرتبہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

نوٹ: یاد رہے کہ جتنی نمازیں ذکر کی گئی ہیں ان میں ہر دو رکعت پر سلام پڑھا جائے گا۔

دعائے وداع ماہ رمضان

جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ میں ماہ رمضان کے آخری جمعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں مشرف ہوا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: جابر یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس اسے وداع کرو اور کہو:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِمِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي

خدایا میرے اس ماہ کے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا، اور اگر تیری یہی مشیت ہے تو مجھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُوْمًا۔

قابل رحمت قرار دینا، اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا۔

پس جو بھی اس دعا کو پڑھے وہ یا تو آئندہ ماہ رمضان کو درک کرے گا یا پھر خدا کی طرف سے مغفرت کو۔

ایضاً

شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابوبصیر سے روایت کی ہے جنہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل

الْقُرْآنُ وَ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ تَصَرَّمَ فَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا ہے، تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم

وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِيْ اَوْ تُرِيْدُ اَنْ

اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے کہ اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا، یا تو نے

تُعَذِّبَنِيْ عَلَيْهِ اَوْ تُقَايِسَنِيْ بِهٖ اَنْ لَّا يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اَوْ يَتَصَرَّمَ

مجھے اس پر عذاب دینا ہے یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا

هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهٗ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے پہلے میرا وہ گناہ معاف کردے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا. اَوَّلِهَا وَآخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا قَالَ

ان تمام تعریفوں کے اول وآخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں ہیں اور جو

الْخَلَائِقُ الْحَامِدُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ الْمَعْدُوْدُوْنَ الْمُوَفِّرُوْنَ ذِكْرَكَ

تیرے بندوں میں سے حمد کرنے والوں عبادت کرنے والوں نے شمار کی ہیں جو تیرا بہت زیادہ ذکر

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالشُّكْرَ لَكَ الَّذِيْنَ اَعَنْتَهُمْ عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ

اور شکر کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہے جنکی تو نے مدد کی تاکہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَصْنَافِ النَّاطِقِيْنَ

یعنی وہ تیرے مقرب فرشتوں، نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور ذکر کرنے والوں

وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ مِنْ جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى اَنَّكَ بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ

اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں جو سارے جہانوں میں موجود ہیں، یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان کی معرفت عطا کی

وَعَلَيْنَا مِنْ نِعَمِكَ وَعِنْدَنَا مِنْ قِسَمِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ تَظَاهُرِ

جو ہم پر تیری نعمت ہے، یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ، تیری عنایت اور بہت بڑا

امْتِنَانِكَ فَبِذٰلِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ الْخَالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ

احسان ہے، پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر، ہمیشہ ہمیشہ، کبھی ختم نہ ہونے والی، لگا تار

السَّرْمَدِ الَّذِىْ لَا يَنْفَدُ طُوْلَ الْاَبَدِ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَعَنْتَنَا عَلَيْهِ حَتّٰى

کہ جو زمانے کے طول میں سدا جاری رہے، تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے

قَضَيْتَ عَنَّا صِيَامَهٗ وَ قِيَامَهٗ مِنْ صَلَاةٍ وَمَا كَانَ مِنَّا فِيْهِ مِنْ بِرٍّ اَوْ

اس مہینے کے روزے رکھے اور واجبی وننفلی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیئے اور

شُكْرٍ اَوْ ذِكْرٍ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِاَحْسَنِ قَبُوْلِكَ وَ تَجَاوُزِكَ وَ عَفْوِكَ

شکر اور ذکر کیا، اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما، ہم سے درگذر کر، معاف فرما،

وَصَفْحِكَ وَ غُفْرَانِكَ وَحَقِيْقَةِ رِضْوَانِكَ حَتّٰى تُظَفِّرَنَا فِيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ

چشم پوشی کر، بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز تاکہ اس مہینے میں ہم نیک عمل انجام دیں

مَطْلُوْبٍ وَجَزِيْلِ عَطَاءٍ مَوْهُوْبٍ وَ تُوَقِّيَنَا فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوْبٍ اَوْ

اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں، تو ہمیں ہر خوفناک مقام، سخت ترین مصیبت اور

بَلَاءٍ مَجْلُوْبٍ اَوْ ذَنْبٍ مَكْسُوْبٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ مَا

ہر جرم وگناہ سے بچائے رکھ، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عظیم چیز کے واسطے سے جس

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ اَسْمَائِكَ وَجَمِيلِ ثَنَائِكَ

کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا ہو، تیرے بہترین ناموں، تیری بہترین ثنا

وَخَاصَّةِ دُعَائِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هٰذَا

اور تیرے حضور خاص دعا کے واسطے سے کہ تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اس ماہ رمضان کو

اَعْظَمَ شَهْرِ رَمَضَانَ مَرَّ عَلَيْنَا مُنْذُ اَنْزَلْتَنَا اِلَى الدُّنْيَا بَرَكَةً فِيْ

عظیم قرار دے، ہر رمضان سے جو ہم نے دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے، لہٰذا میرے دین میں زیادہ برکت

عِصْمَةِ دِيْنِيْ وَخَلَاصِ نَفْسِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَتُشَفِّعَنِيْ فِيْ مَسَائِلِيْ وَ

دے، مجھے عذاب سے نجات دے، میری حاجتیں پوری فرما، میرے معاملوں میں شفاعت قبول کر

تَمَامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوْءِ عَنِّيْ وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِيْ فِيْهِ وَاَنْ

مجھے زیادہ نعمتیں دے، ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچنے کا سامان عطا فرما

تَجْعَلَنِيْ بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خِرْتَ لَهٗ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهٗ خَيْرًا مِنْ

مجھے اپنی اس رحمت میں خاص کر جس کیلئے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر

اَلْفِ شَهْرٍ فِيْ اَعْظَمِ الْاَجْرِ وَكَرَائِمِ الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُوْلِ

قرار دیاکہ اس میں اجر زیادہ ہے نیکیاں جمع ہوتی ہیں، شکر بہترین قرار پاتا ہے، عمر میں

الْعُمُرِ وَدَوَامِ الْيُسْرِ. اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَ

اضافہ ہوتا ہے اور ہمیشہ کی خوشحالی ملتی ہے، اور اے معبود تیری رحمت، تیری بخشش، تیری پردہ پوشی،

نَعْمَائِكَ وَجَلَالِكَ وَقَدِيْمِ اِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ اَنْ لَا تَجْعَلَهٗ آخِرَ

تیری نعمات، تیرے رعب وجلال اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سے سوالی ہوں کہ ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری

الْعَهْدِ مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلٰى اَحْسَنِ حَالٍ وَ

رمضان قرار نہ دے، یہاں تک کہ تو ہمیں آئندہ رمضان بہترین حال میں دکھائے، نیز

تُعَرِّفَنِيْ هِلَالَهٗ مَعَ النَّاظِرِيْنَ اِلَيْهِ وَالْمُعْتَرِفِيْنَ لَهٗ فِيْ اَعْفٰى عَافِيَتِكَ

مجھے دوسروں کے ہمراہ آئندہ ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاَنْعَمِ نِعْمَتِكَ وَاَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَاَجْزَلِ قِسْمِكَ يَارَبِّيَ الَّذِي لَيْسَ لِي

نعمتیں دلانے والا، تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اے میرے وہ رب کہ

رَبٌّ غَيْرُهُ لَا يَكُونُ هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ

جس کے سوا میرا کوئی پروردگار نہیں، میرا یہ وداع رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ یہ میرے لیے آخری رمضان ہو

مِنِّي لِلِقَاءٍ حَتّٰى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي اَوْسَعِ النِّعَمِ وَاَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَ

یہاں تک کہ تو مجھے آئندہ رمضان نصیب فرمائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین امیدیں ہوں اور

اَنَا لَكَ عَلٰى اَحْسَنِ الْوَفَاءِ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي

میں اس میں تیرا بہترین وفادار بنوں، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے، اے معبود! میری دعا سن لے

وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَاَنَا لَكَ

اور میری زاری وخواری پر رحم فرما اور میری مسکینی پہ رحم کر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، میں

مُسَلِّمٌ لَا اَرْجُو نَجَاحًا وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفًا وَلَا تَبْلِيغًا اِلَّا بِكَ وَ

کامیابی کی امید، پردہ پوشی کی خواہش، عزت کی تمنا اور مقام بلند کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے اور

مِنْكَ وَ امْنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي

تیری طرف سے لہٰذا مجھ پہ احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ

شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَنَا مُعَافًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ

رمضان کا دیکھنا نصیب کر جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے دور ہوں

الْبَوَائِقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَعَانَنَا عَلٰى صِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ وَ قِيَامِهِ

حمد ہے خدا کیلئے جس نے ہمیں ماہ رمضان میں روزے اور نماز کی ہمت و توفیق دی،

حَتّٰى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ.

یہاں تک میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماہِ شوال کے اعمال

شب عید الفطر

شب عید میں حسب ذیل اعمال بجالانا مناسب ہے:

(۱) غروب آفتاب کے بعد غسل تاکہ نماز مغرب اسی غسل سے ادا کر سکے۔

(۲) شب بیداری: استغفار، دعاؤں، نمازوں میں تمام رات گزارے۔ حدیث میں ہے:

مَنْ اَحْیَا لَیْلَةَ الْعِیْدِ لَمْ یَمُتْ قَلْبُهٗ یَوْمَ یَمُوْتُ الْقُلُوْبُ۔

جو شخص شب عید جاگتا رہے، دعاؤں، نمازوں میں مشغول رہے تو اس کا دل مردہ نہیں ہوگا اس دن جس دن لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔

(۳) شب عید نماز مغرب، نماز عشاء اور روزِ عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اَللهُ اَکْبَرُ. اَللهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَکْبَرُ. اَللهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ،

خدا بزرگتر ہے، خدا بزرگتر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے۔ خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَانَا۔

حمد ہے خدا کیلئے اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۴) جب نماز مغرب و نافلہ مغرب و غفیلہ سے فارغ ہو جائے تو ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا مُصْطَفِیَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِیْ کِتَابٍ مُبِیْنٍ۔

فرما اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہوں کہ وہ اس کھلی کتاب میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَی اللهِ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

پھر جو بھی حاجت ہو طلب کرے، خدا اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔

روایت شیخ میں یوں ہے کہ نمازِ مغرب کے بعد سجدے میں جائے اور یوں کہے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِياً مُحَمَّداً وَ نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ نَسِيْتُهٗ اَنَا وَ هُوَ عِنْدَكَ

و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کئے اور انہیں بھول گیا ہوں اور وہ گناہ

فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔

تیری روشن کتاب میں درج ہیں۔

اس کے بعد سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ کہے۔

(۵) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے، جس کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے (دیکھیں صفحہ 768)۔

(۶) دس مرتبہ یہ کہے:

يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ، يَا صَاحِبَ

اے وہ خدا کہ جس کا فضل مخلوق پر دائمی ہے اور جس کے دونوں ہاتھ عطا و بخشش کرنے کے لئے دراز ہیں۔ اے

الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً،

عظیم بخشش والے، درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر جو اصل فطرت میں بہترین مخلوق ہیں اور

وَ اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

اے بلند خدا مجھے اس رات میں بخش دے۔

یہ ذکر شریف شب جمعہ پڑھنا بھی مستحب ہے۔

(۷) مغرب کی نافلہ اور نماز غفیلہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد حمد سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد حمد سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔ بعد سلام سجدے میں جائے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ کہے۔ اس کے بعد یہ کہے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، صَلِّ عَلٰى

اے احسان و عطا والے! اے احسان و بخشش والے! اے حضرت محمدؐ کو منتخب و برگزیدہ کرنے والے! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔

محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میری ان ان حاجات کو پورا فرما۔

اور کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجتیں خدا سے طلب کرے۔

روایت میں ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اسی کیفیت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تھے تو فرماتے تھے: اس ذات خداوندی کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، جو بھی اس طرح نماز پڑھے گا اور خداوند عالم سے جو بھی دعا طلب کرے گا خداوند عالم وہ حاجت عطا فرمائے گا اگرچہ اس کے گناہ ریگستان کی ریت کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، خدا بخش دے گا۔

جناب شیخ وجناب سید نے اس نماز کے بعد یہ دعا تحریر فرمائی ہے، ضرور اس کو پڑھا جائے:

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ، يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ، يَا رَحِيْمُ يَا اَللهُ، يَا مَلِكُ يَا اَللهُ، يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ، اے بڑے مہربان اے اللہ، اے بڑے رحم والے اے اللہ، اے بادشاہ اے اللہ، اے

قُدُّوْسُ يَا اَللهُ، يَا سَلَامُ يَا اَللهُ، يَا مُؤْمِنُ يَا اَللهُ، يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللهُ، يَا عَزِيْزُ

پاکیزہ اے اللہ، اے بے عیب اے اللہ، اے امن دینے والے اے اللہ، اے نگہدار اے اللہ، اے غالب

يَا اَللهُ، يَا جَبَّارُ يَا اَللهُ، يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ، يَا خَالِقُ يَا اَللهُ، يَا بَارِئُ يَا اَللهُ، يَا

اے اللہ، اے دبدبہ والے اے اللہ، اے بڑائی والے اے اللہ، اے خلق کرنے والے اے اللہ، اے پیدا کرنے والے اے اللہ، اے

مُصَوِّرُ يَا اَللهُ، يَا عَالِمُ يَا اَللهُ، يَا عَظِيْمُ يَا اَللهُ، يَا عَلِيْمُ يَا اَللهُ، يَا كَرِيْمُ يَا

صورت بنانیوالے اے اللہ، اے جاننے والے اے اللہ، اے بزرگی والے اے اللہ، اے دانا اے اللہ، اے کرم کرنے والے اے

اَللهُ، يَا حَلِيْمُ يَا اَللهُ، يَا حَكِيْمُ يَا اَللهُ، يَا سَمِيْعُ يَا اَللهُ، يَا بَصِيْرُ يَا اَللهُ، يَا

اللہ، اے بردبار اے اللہ، اے حکمت والے اے اللہ، اے سننے والے اے اللہ، اے دیکھنے والے اے اللہ، اے

قَرِيْبُ يَا اَللهُ، يَا مُجِيْبُ يَا اَللهُ، يَا جَوَادُ يَا اَللهُ، يَا مَاجِدُ يَا اَللهُ، يَا مَلِيُّ يَا اَللهُ،

نزدیک اے اللہ، اے قبول کرنے والے اے اللہ، اے بہت عطا والے اے اللہ، اے شان والے اے اللہ، اے دوست اے اللہ،

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا وَفِيُّ يَا اَللهُ، يَا مَوْلٰى يَا اَللهُ، يَا قَاضِيْ يَا اَللهُ، يَا سَرِيْعُ يَا اَللهُ، يَا شَدِيْدُ يَا

اے وفا والے اے اللہ، اے حاکم اے اللہ، اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ، اے تیزتر اے اللہ، اے سخت گیر اے

اَللهُ، يَا رَؤُوْفُ يَا اَللهُ، يَا رَقِيْبُ يَا اَللهُ، يَا مَجِيْدُ يَا اَللهُ، يَا حَفِيْظُ يَا اَللهُ، يَا

اللہ، اے مہربانی والے اے اللہ، اے نگہبان اے اللہ، اے بزرگی والے اے اللہ، اے نگہدار اے اللہ، اے

مُحِيْطُ يَا اَللهُ، يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اَللهُ، يَا اَوَّلُ يَا اَللهُ، يَا اٰخِرُ يَا اَللهُ يَا

گھیرنے والے اے اللہ، اے سرداروں کے سردار اے اللہ، اے اول اے اللہ، اے آخر اے اللہ، اے

ظَاهِرُ يَا اَللهُ، يَا بَاطِنُ يَا اَللهُ، يَا فَاخِرُ يَا اَللهُ، يَا قَاهِرُ يَا اَللهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اَللهُ يَا

ظاہر اے اللہ، اے باطن اے اللہ، اے فخر والے اے اللہ، اے غلبہ والے اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے

رَبَّاهُ يَا اَللهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللهُ، يَا وَدُوْدُ يَا اَللهُ، يَا نُوْرُ يَا اَللهُ، يَا رَافِعُ يَا اَللهُ، يَا

پروردگار اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے دوستی والے اے اللہ، اے روشن اے اللہ، اے بلند کرنے والے اے اللہ، اے

مَانِعُ يَا اَللهُ، يَا دَافِعُ يَا اَللهُ، يَا فَاتِحُ يَا اَللهُ، يَا نَفَّاحُ يَا اَللهُ، يَا جَلِيْلُ يَا اَللهُ،

روکنے والے اے اللہ، اے ہٹانے والے اے اللہ، اے کھولنے والے اے اللہ، اے احسان والے اے اللہ، اے بزرگ اے اللہ،

يَا جَمِيْلُ يَا اَللهُ، يَا شَهِيْدُ يَا اَللهُ، يَا شَاهِدُ يَا اَللهُ، يَا مُغِيْثُ يَا اَللهُ، يَا

اے زیبا اے اللہ، اے گواہ اے اللہ، اے مشاہدہ کرنے والے اے اللہ، اے فریاد رس اے اللہ، اے

حَبِيْبُ يَا اَللهُ، يَا فَاطِرُ يَا اَللهُ، يَا مُطَهِّرُ يَا اَللهُ، يَا مَلِكُ يَا اَللهُ، يَا مُقْتَدِرُ يَا

دوست اے اللہ، اے پیدا کرنے والے اے اللہ، اے پاکیزہ اے اللہ، اے بادشاہ اے اللہ، اے تقدیر بنانے والے اے

اَللهُ، يَا قَابِضُ يَا اَللهُ، يَا بَاسِطُ يَا اَللهُ، يَا مُحْيِيْ يَا اَللهُ، يَا مُمِيْتُ يَا اَللهُ يَا بَاعِثُ

اللہ، اے بند کرنے والے اے اللہ، اے کھولنے والے اے اللہ، اے زندہ کرنے والے اے اللہ، اے موت دینے والے اے اللہ، اے

يَا اَللهُ، يَا وَارِثُ يَا اَللهُ، يَا مُعْطِيْ يَا اَللهُ، يَا مُفْضِلُ يَا اَللهُ، يَا مُنْعِمُ يَا اَللهُ، يَا

اٹھانے والے اے اللہ، اے ورثہ والے اے اللہ، اے عطا کرنے والے اے اللہ، اے فضل کرنے والے اے اللہ، اے نعمت دینے والے

حَقُّ يَا اَللهُ، يَا مُبِيْنُ يَا اَللهُ، يَا طَيِّبُ يَا اَللهُ، يَا مُحْسِنُ يَا اَللهُ، يَا مُجْمِلُ يَا اَللهُ،

اے اللہ، اے حق اے اللہ، اے آشکار کرنے والے اے اللہ، اے پاکیزہ والے اے اللہ، اے احسان کرنے والے اے اللہ، اے نیکی کرنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ. يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ. يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ. يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ. يَا هَادِيْ يَا

والے اے اللہ، اے آغاز کرنے والے اے اللہ، اے لوٹانے والے اے اللہ، اے پیدا کرنے والے اے اللہ، اے نیا کام کرنے والے

اَللّٰهُ. يَا كَافِيْ يَا اَللّٰهُ. يَا شَافِيْ يَا اَللّٰهُ. يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ. يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ. يَا حَنَّانُ يَا

اے اللہ، اے رہنما اے اللہ، اے پورا کرنے والے اے اللہ، اے شفا دینے والے اے اللہ، اے بلند مرتبہ اے اللہ، اے بڑائی والے اے

اَللّٰهُ. يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ. يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ. يَا مُتَعَالِيْ يَا اَللّٰهُ. يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ. يَا

اللہ، اے محبت والے اے اللہ، اے احسان والے اے اللہ، اے نعمت والے اے اللہ، اے بلندی والے اے اللہ، اے عدل کرنے والے

ذَا الْمَعَارِجِ يَا اَللّٰهُ. يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ. يَا صَدُوْقُ يَا اَللّٰهُ. يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ. يَا

اے اللہ، اے بلندیوں والے اے اللہ، اے راست گو اے اللہ، اے بہت راست گو اے اللہ، اے بدلہ لینے والے اے اللہ، اے

بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ. يَا وَاقِيْ يَا اَللّٰهُ. يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ. يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ. يَا

بقا والے اے اللہ، اے نگہدار اے اللہ، اے جلالت والے اے اللہ، اے عزت والے اے اللہ، اے پسندیدہ اے اللہ، اے

مَحْمُوْدُ يَا اَللّٰهُ. يَا مَعْبُوْدُ يَا اَللّٰهُ. يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ. يَا مُعِيْنُ يَا اَللّٰهُ. يَا مُكَوِّنُ يَا

بندگی کیے گئے اے اللہ، اے بنانے والے اے اللہ، اے مدد کرنے والے اے اللہ، اے وجود دینے والے اے

اَللّٰهُ. يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ. يَا لَطِيْفُ يَا اَللّٰهُ. يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ. يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ. يَا

اللہ، اے کام کرنے والے اے اللہ، اے باریک بین اے اللہ، اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ، اے قدردان اے اللہ، اے

نُوْرُ يَا اَللّٰهُ. يَا قَدِيْرُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ

روشن اے اللہ، اے قدرت والے اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ. يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ، اے پروردگار اے اللہ،

يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَتَمُنَّ عَلَيَّ

اے پروردگار اے اللہ، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی رضا کے ذریعے

بِرِضَاكَ. وَتَعْفُوَ عَنِّيْ بِحِلْمِكَ. وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ،

مجھ پر احسان فرما، اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ رزق میں فراخی کر دے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ، فَاِنِّيْ عَبْدُكَ لَيْسَ لِيْ

جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے، پس میں تیرا بندہ ہوں اور

اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، مَا شَآءَ اللهُ

تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نہیں کوئی قدرت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔

پھر سجدے میں جا کر کہے:

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ، يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ، بِكَ تُنْزَلُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ، اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار، اے برکتوں کے نازل کرنے والے، تجھی سے

كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَآءِ

ہر حاجت برآتی اور پوری ہوتی ہے، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان

الْمَشْهُوْرَةِ عِنْدَكَ، الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں، سوالی ہوں کہ تو

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّيْ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَكْتُبَنِيْ مِنَ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے

الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ، وَتَصْفَحَ لِيْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ،

اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں لکھ دے اور تو میرے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرے

وَتَسْتَخْرِجَ لِيْ يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ۔

اور تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے کھول دے اے بہت مہربان۔

(۸) چودہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد حمد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے۔ ہر رکعت کا ثواب چالیس سال کی عبادت اور ہر اس شخص کے ثواب کے برابر ہے جس نے ماہِ صیام میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

روزے رکھے اور نمازیں پڑھیں۔

(۹) آخر شب غسل کرے ایسے وقت کہ غسل ٹوٹنے سے پہلے نماز شب، نافلہ صبح و نماز صبح پڑھ سکے۔

روزِ عید الفطر

روزِ عید کو روزِ رحمت بھی کہتے ہیں اس لئے کہ خداوند کریم اس دن اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے اور اس دن کو روزِ جوائز (انعامات کا نام) بھی کہتے ہیں کیونکہ خداوند عالم روزہ داروں میں انعامات تقسیم فرماتا ہے لہٰذا اس دن بھی چند اعمال کرنا مناسب ہے۔

اول: نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ،

خدا بڑا ہے، خدا بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، اور اللہ بزرگ تر ہے، اللہ بزرگ تر ہے، اور حمد خدا کے لئے ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا۔

خدا کی حمد ہے کہ اس نے ہماری ہدایت کی اور اس کا شکر ہے کہ اس نے ہم کو عطا کیا۔

دوسرے: مستحب ہے غسل سے پہلے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ اتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ۔

حضرت محمدؐ کی سنت و روش کا پیروکار ہوں۔

تیسرے: غسل سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوبِي وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ۔

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے۔

چوتھے: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب نماز عید یا نماز جمعہ کے لئے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے

مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ

لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا

تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِئَتِيْ وَاِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَآءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَ

میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام

نَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِنْ

تیری عنایتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے

اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ

دن جو تیرے نبی محمدؐ کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آلؑ پر کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور میں آج تیرے حضور

الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ

کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں

وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَائَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ، فَيَا عَظِيْمُ

ہاں مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہوکر آیا ہوں تو اے عظمت والے

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اے عظمت والے اے عظمت والے، بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو

الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عید الفطر کی نماز

یہ دو رکعت نماز ہے جو امام عصر علیہ السلام کی غیبت میں مستحب کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔ اسے با جماعت اور فرادیٰ دونوں طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں پانچ اور دوسری رکعت میں چار قنوت ہیں۔ بہتر ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھا جائے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ شمس پڑھا جائے۔

سورۂ اعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے رحمن و رحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَ

(اے نبی) اپنے پروردگار اعلیٰ کے نام کی تسبیح کرو (۱) جس نے پیدا کیا اور توازن قائم کیا (۲) اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی (۳)

الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا

اور جس نے چارہ اگایا (۴) پھر (کچھ دیر بعد) اسے سیاہ خاشاک کر دیا (۵) (عنقریب) ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہیں بھولیں گے (۶) مگر

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

جو اللہ چاہے، وہ ظاہر اور پوشیدہ باتوں کو یقیناً جانتا ہے (۷) اور ہم آپ کے لیے آسان طریقہ فراہم کریں گے (۸) پس جہاں نصیحت

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

مفید ہو نصیحت کرتے رہو (۹) جو شخص خوف رکھتا ہے وہ جلد نصیحت قبول کرتا ہے (۱۰) اور بدبخت اس سے گریز کرتا ہے (۱۱) جو

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

بڑی آگ میں جھلسے گا (۱۲) پھر اس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا (۱۳) بتحقیق جس نے پاکیزگی اختیار کی وہ فلاح

تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ

پا گیا (۱۴) اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی (۱۵) بلکہ تم تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

بہترین ہے اور بقا والی ہے (۱۷) پہلے صحیفوں میں بھی یہ بات (مرقوم) ہے (۱۸) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

Presented By: https://jafrilibrary.com

سورۂ شمس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بنام خدائے رحمن ورحیم

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۝۱ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳ وَالَّيۡلِ

قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی (۱) اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے (۲) اور دن کی جب وہ آفتاب کو روشن کردے (۳) اور رات کی

اِذَا يَغۡشٰهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝۵ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا ۝۶ وَنَفۡسٍ وَّمَا

جب وہ اسے چھپالے (۴) اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا (۵) اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھایا (۶) اور نفس کی اور اس کی

سَوّٰهَا ۝۷ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰهَا ۝۸ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا ۝۹ وَ

جس نے اسے معتدل کیا (۷) پھر اس نفس کو اس کی بدکاری اور اس سے بچنے کی سمجھ دی (۸) بتحقیق جس نے اسے پاک رکھا کامیاب ہوا (۹) اور

قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا ۝۱۰ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَآ ۝۱۱ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ۝۱۲

جس نے اسے آلودہ کیا نامراد ہوا (۱۰) (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے باعث تکذیب کی (۱۱) جب ان کا سب سے زیادہ شقی اٹھا (۱۲) تو اللہ کے

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ

رسول نے ان سے کہا: اللہ کی اونٹنی اور اس کی سیرابی کا خیال رکھو (۱۳) پھر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝۱۵

رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب ڈھایا پھر سب کو (زمین کے) برابر کردیا (۱۴) اور اسے اس (عذاب) کے انجام کا کوئی خوف نہیں (۱۵)

اس کے قنوت میں کوئی بھی دعا اور ذکر پڑھا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اَهۡلَ الۡكِبۡرِيَآءِ وَالۡعَظَمَةِ وَاَهۡلَ الۡجُوۡدِ وَالۡجَبَرُوۡتِ، وَاَهۡلَ الۡعَفۡوِ

اے خدا، کبریائی اور عظمت والے اور بخشش و جبروت والے اور معافی

وَالرَّحۡمَةِ، وَاَهۡلَ التَّقۡوٰى وَالۡمَغۡفِرَةِ، اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الۡيَوۡمِ الَّذِىۡ

اور رحمت والے اور تقویٰ اور مغفرت والے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن کے واسطہ سے جس کو

جَعَلۡتَهٗ لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ عِيۡدًا، وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ ذُخۡرًا وَشَرَفًا

تو نے مسلمانوں کے لئے عید اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ذخیرہ، شرف،

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ كَرَامَةً وَّ مَزِيْدًا، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ

کرامت اور اضافہ قرار دیا ہے کہ تو درود نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور مجھ کو داخل کر دے

خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

ہر اس نیکی میں جس میں محمد و آل محمد علیہم السلام کو داخل کیا ہے اور تو مجھ کو نکال دے ہر اس برائی سے

اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

جس سے محمد و آل محمد علیہم السلام کو نکالا ہے، تیرا درود ہو ان پر اور ان سب پر، خدایا

اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا

میں سوال کرتا ہوں اس نیکی کا جس کا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے سوال کیا ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز سے

اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

جس سے پناہ چاہی ہے تیرے صالح بندوں نے۔

عید فطر کے روز زیارت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں، آپ پر سلام ہو اے

نُوْحٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ،

نوحؑ کے وارث جو خدا کے امین ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو اے

عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں، آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو

حَبِيْبِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ حُجَّةِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کے حبیب ہیں، سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو حجت خدا ہیں، آپ پر سلام ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ، وَالْوِتْرَ

اے وصی نیک پرہیزگار آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون

الْمَوْتُورَ، اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَاَمَرْتَ

جس کا بدلہ لیا جانا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی آپ نے نیک

بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى

کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ

اسْتُبِيحَ حَرَمُكَ، وَقُتِلْتَ مَظْلُومًا۔

آپ کی بے احترامی ہوئی اور مظلومی میں قتل ہو گئے۔

اس کے بعد رنجیدہ دل اور چشم گریاں کے ساتھ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ،

آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہ! آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ

سلام ہو آپ پر اے اوصیا کے سردار کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند

الزَّهْرَاءِ، سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِينَ،

جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں میں بڑے بہادر

يَا مَوْلَايَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ، وَالْاَرْحَامِ

اے میرے مولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے عزت والی پشتوں اور پاکیزہ

الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا، وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ

رحموں میں، جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں کیا اور نہ اس نے آپ پر

مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ، وَاَرْكَانِ

برے اثرات ڈالے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون،

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

مسلمانوں کے سردار اور مومنین کا قلعہ ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیکوکار پرہیزگار

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ، وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ

پسندیدہ، پاکیزہ، رہبر، راہ یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ

التَّقْوٰى، وَاَعْلَامُ الْهُدٰى، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى، وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا۔

پرہیزگاری کے پیام ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں۔

اس کے بعد کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، يَا مَوْلَايَ اَنَا مُوَالٍ لِوَلِيِّكُمْ، وَمُعَادٍ

یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا

لِعَدُوِّكُمْ، وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ، مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ

دشمن ہوں آپکا اور آپکی رجعت کا معتقد ہوں میں یقین رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے

عَمَلِيْ، وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ، وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ، يَا مَوْلَايَ

بدلے پر، میرا دل آپکے دل سے پیوستہ اور میرا مقصد آپکے مقصد کی پیروی ہے، اے میرے مولا

اَتَيْتُكَ خَائِفًا فَآمِنِّيْ، وَ اَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْرًا فَاَجِرْنِيْ، وَاَتَيْتُكَ فَقِيْرًا

آپکے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہوں مجھے پناہ دیں اور آپ کے پاس محتاج ہو کر آیا ہوں

فَاَغْنِنِيْ، سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ، اَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ،

مالا مال کریں، اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا کی ساری مخلوق پر اسکی حجت ہیں

آمَنْتُ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ، وَ بِظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ، وَ اَوَّلِكُمْ

میں ایمان رکھتا ہوں آپکے نہاں و عیاں پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر اور

وَآخِرِكُمْ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِيْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، وَ اَمِيْنُ اللّٰهِ، اَلدَّاعِيْ اِلَى

آخر پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امین ہیں اور بہترین نصیحت

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَأُمَّةً قَتَلَتْكَ،

کیساتھ خدا کی طرف بلانے والے ہیں خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپکو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ۔

اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو اس پر خوش ہوا۔

اس کے بعد بالائے سر دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ سَجَدْتُ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک

لَكَ، فَإِنَّهُ لَا تَجُوزُ الصَّلَاةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ، لِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ

نہیں، پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے، اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے

الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور پہنچا ان کو میری طرف سے

أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ، وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ، اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ

بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی اے معبود! میری یہ دو

الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلٰى سَيِّدِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ،

رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسینؑ کیلئے جو فرزند ہیں علیؑ کے ان دونوں پر سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ، وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي، وَاجْزِنِي عَلَيْهِمَا أَفْضَلَ

اے معبود حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر رحمت فرما؛ اور ان دو رکعتوں کو میری طرف سے قبول کر لے اور مجھ کو جزا دے ان دونوں کی میری بہترین

أَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ۔

آرزو اور امید کے مطابق جو میں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ، قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ، وَ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں ایسے مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور

أَسِيرِ الْكُرُبَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ، وَابْنُ وَلِيِّكَ، وَ صَفِيُّكَ،

جن پر مصیبتیں آپڑیں اے معبود بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ

اَلثَّائِرُ بِحَقِّكَ، أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ، وَخَتَمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ

تیری خاطر انتقام لینے والے ہیں جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی اور انہیں شہادت کی موت نصیب فرمائی اور انہیں

سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ،

سرداروں کا سردار اور رہنماؤں کا رہنما بنایا تو نے بزرگی دی ان کو پاکیزہ پیدائش سے،

وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ

اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے، تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر حجت، اوصیاء

الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ، وَمَنَحَ النَّصِيحَةَ، وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ،

میں سے، پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی، لگاتار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پر گردن کٹا دی

حَتَّى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جب کہ ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جن کو دنیا نے دھوکہ دیا

مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا، وَ بَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ بِالْأَدْنَى، وَ تَرَدَّى فِي هَوَاهُ،

انہوں نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے پیچھے چل پڑے

وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ، وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أُولِي الشِّقَاقِ

انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور

وَالنِّفَاقِ، وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ، فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ

بے ایمان تھے اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھا لیا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس حسینؑ نے تیرے لیے ان سے

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، لَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، حَتَّى

صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا، پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے میں انہوں نے کسی ملامت کرنے والے کو اہمیت نہ دی حتی کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهُ، وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا

تیری فرمانبرداری میں انکا خون بہا دیا گیا اور انکی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر ایسی لعنت فرما

وَبِيْلًا، وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا.

جو سخت ہو اور جھونک دے ان کو دردناک عذاب میں۔

اس کے بعد قبر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی طرف پائین پائے حضرت امام حسین علیہ السلام جائے اور جا کر یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے فرزند رسول خدا، سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ

آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہؑ

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ

جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے فرزند، سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِيْدُ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، عِشْتَ سَعِيْدًا

آپ پر اے کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ نے سعادت مندی کی زندگی گزاری

وَقُتِلْتَ مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا۔

اور مظلوم وشہید قتل کئے گئے۔

اس کے بعد قبر شہدا کا رخ کر کے یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الذَّآبُّوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا

آپ پر سلام ہو اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو آپ پر سلام ہو کہ آپ نے بڑا

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

صبر کیا ہاں کیا ہی اچھا ہے آپ کا آخرت کا گھر میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اس کے بعد روضہ حضرت عباس علیہ السلام کے پاس جائے اور ضریح کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيْقُ الْمُوَاسِيْ، اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ پر سلام ہو اے بندہ نیک و پرہیز گار، صاحب صدق اور فدا کار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

آمَنْتَ بِاللهِ، وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللهِ، وَ

خدا پر ایمان رکھتے تھے آپ نے رسول خداؐ کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور

وَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ، فَعَلَيْكَ مِنَ اللهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ۔

آپ نے ہمدردی میں جان قربان کردی پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو۔

اس کے بعد کہے:

بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اے دین خدا کے ناصر، سلام ہو آپ پر اے حسینؑ کی مدد کرنے والے

الصِّدِّيْقِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ، عَلَيْكَ مِنِّيْ

جو صدیق ہیں آپ پر سلام ہو حسینؑ کے مددگار جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے

السَّلَامُ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔

سلام ہو جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں۔

اس کے بعد بالائے سر دو رکعت نماز ادا کرے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سورۂ عنکبوت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بنام خدائے رحمن ورحیم

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾

الف، لام، میم (۱) کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہ وہ آزمائے نہیں

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ

جائیں گے؟ (۲) اور بتحقیق ہم ان سے پہلوں کو بھی آزما چکے ہیں کیونکہ اللہ کو بہر حال یہ واضح کرنا ہے کہ کون سچے ہیں اور یہ بھی ضرور واضح کرنا

الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا

ہے کہ کون جھوٹے ہیں (۳) برائی کے مرتکب افراد کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ نکلیں گے؟ کتنا برا فیصلہ ہے جو یہ

یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ

کر رہے ہیں (۴) جو اللہ کے حضور پہنچنے کی امید رکھتا ہے تو (وہ باخبر رہے کہ) اللہ کا مقرر کردہ وقت یقیناً آنے ہی والا ہے اور وہ بڑا سننے والا،

الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾ وَ مَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ

جاننے والا ہے (۵) اور جو شخص جفاکشی کرتا ہے تو وہ صرف اپنے فائدے کے لیے جفاکشی کرتا ہے، اللہ تو یقیناً سارے عالمین سے بے نیاز ہے (۶)

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا صلہ بھی

لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ

ضرور دیں گے (۷) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اگر

حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاہَدٰکَ لِتُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡہُمَا ؕ اِلَیَّ

تیرے ماں باپ میرے ساتھ شرک کرنے پر تجھ سے الجھ جائیں جس کا تجھے کوئی علم نہ ہو تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا، تم سب کی بازگشت میری

مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

طرف ہے، پھر میں تمہیں بتا دوں گا تم کیا کرتے رہے ہو؟ (۸) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِي الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِيَ

انہیں ہم بہرصورت صالحین میں شامل کریں گے (۹) اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے تو ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے لیکن جب

فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ

اللہ کی راہ میں اذیت پہنچتی ہے تو لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی اذیت کو عذاب الٰہی کی مانند تصور کرتے ہیں اور اگر آپ کے پروردگار کی

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِيۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعۡلَمَنَّ

طرف سے مدد پہنچ جائے تو وہ ضرور کہتے ہیں: ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا اللہ کو اہل عالم کے دلوں کا حال خوب معلوم نہیں ہے؟ (۱۰)

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

اور اللہ نے یہ ضرور واضح کرنا ہے کہ ایمان والے کون ہیں اور یہ بھی ضرور واضح کرنا ہے کہ منافق کون ہیں؟ (۱۱) اور کفار اہل ایمان سے کہتے

اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ

ہیں: ہمارے طریقے پر چلو تو تمہارے گناہ ہم اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں

مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ

ہیں، بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں (۱۲) البتہ یہ لوگ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ

اَثۡقَالِهِمۡ وَلَيُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا

مزید بوجھ بھی اور قیامت کے دن ان سے ضرور پرسش ہوگی اس بہتان کے بارے میں جو وہ باندھتے رہے ہیں (۱۳) اور بتحقیق ہم نے بھیجا

نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

نوح کو ان کی قوم کی طرف تو وہ ان کے درمیان پچاس سال کم ایک ہزار سال رہے، پھر طوفان نے انہیں

الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً

اس حال میں اپنی گرفت میں لیا کہ وہ ظلم کا ارتکاب کر رہے تھے (۱۴) پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو نجات دی اور اس کشتی کو

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ

اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا (۱۵) اور ابراہیم کو بھی (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو، اگر سمجھو تو

لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۶) تم تو اللہ کو چھوڑ کر بس بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑ

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا

لیتے ہو، اللہ کے سوا تم جن کی پوجا کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا تم

عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا

اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی بندگی کرو اور اسی کا شکر ادا کرو، تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے (۱۷) اور اگر تم تکذیب کرو

فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

تو تم سے پہلے کی امتوں نے بھی تکذیب کی ہے اور رسول کی ذمے داری بس یہی ہے کہ واضح انداز میں تبلیغ کرے (۱۸)

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

کیا انہوں نے (کبھی) غور نہیں کیا کہ اللہ خلقت کی ابتدا کیسے کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے، یقیناً اللہ کے لیے یہ آسان ہے (۱۹)

يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ

کہدیجیے: تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ (اللہ نے) خلقت کی ابتدا کیسے کی پھر اللہ دوسری خلقت

النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ

پیدا کرے گا، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۰) وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے

يَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۲۱) اور تم اللہ کو نہ زمین میں عاجز بنا سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہو گا اور نہ مددگار (۲۲) اور جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وہ میری رحمت سے ناامید ہو چکے ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے (۲۳) تو اس (ابراہیم) کی قوم کا صرف یہ جواب تھا کہ وہ

أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ

کہیں: انہیں قتل کر ڈالو یا جلا دو لیکن اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا، ایمان والوں کے لیے یقیناً اس میں

مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ

نشانیاں ہیں (۲۴) اور ابراہیم نے کہا: تم صرف اس لیے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لیے بیٹھے ہو کہ تمہارے درمیان

Presented By: https://jafrilibrary.com

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

دنیاوی زندگی کے تعلقات ہیں پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور جہنم تمہارا ٹھکانا ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار بھی نہ ہو گا (۲۵) اس وقت

نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

لوط ان پر ایمان لے آئے اور کہنے لگے میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں، یقیناً وہی بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے (۲۶) اور ہم

الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ

نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عنایت کیے اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور انہیں دنیا ہی میں

الْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا

اجر دے دیا اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوں گے (۲۷) اور لوط کو بھی (رسول بنایا) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: بلاشبہ

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

تم اس بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جس کا تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے بھی ارتکاب نہیں کیا (۲۸) کیا تم (شہوت رانی کے لیے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ

مردوں کے پاس جاتے ہو اور رہزنی کرتے ہو اور اپنی محافل میں برے کام کرتے ہو؟ پس

نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ

ان کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ وہ کہیں: ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَمَّا

سچے ہو (۲۹) لوط نے کہا: پروردگارا! ان مفسدوں کے خلاف میری مدد فرما (۳۰) اور جب ہمارے فرستادہ

جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

(فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو کہنے لگے: ہم اس بستی کے باسیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، یہاں کے

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

باشندے یقیناً بڑے ظالم ہیں (۳۱) ابراہیم نے کہا: اس بستی میں تو لوط بھی ہیں، وہ بولے ہم بہتر جانتے ہیں یہاں کون لوگ ہیں،

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ

ہم انہیں اور ان کے اہل کو ضرور بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے، جو پیچھے رہنے والوں میں ہو گی (۳۲) اور جب ہمارے

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا

فرستادے لوط کے پاس آئے تو لوط ان کی وجہ سے پریشان اور دل تنگ ہوئے تو فرشتوں نے کہا: خوف نہ کریں نہ ہی محزون ہوں، ہم

تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا

آپ اور آپ کے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہنے والوں میں ہو گی (۳۳) بے شک ہم اس بستی میں رہنے والوں

مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

پر آسمان سے آفت نازل کرنے والے ہیں اس بد عملی کی وجہ سے جس کا وہ ارتکاب کیا کرتے تھے (۳۴) اور بتحقیق ہم نے عقل سے کام

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

لینے والوں کے لیے اس بستی میں ایک واضح نشانی چھوڑی ہے (۳۵) اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کی برادری کے شعیب (کو بھیجا) تو انہوں

شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي

نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اور روز آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو (۳۶)

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

پس انہوں نے شعیب کی تکذیب کی تو انہیں زلزلے نے گرفت میں لے لیا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۳۷) اور عاد

جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ

و ثمود کو (بھی ہلاک کیا) اور بتحقیق ان کے مکانوں سے تمہارے لیے یہ بات واضح ہو گئی؛ اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال کو

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ وَ

آراستہ کیا اور انہیں راہ (راست) سے روکے رکھا حالانکہ وہ ہوش مند تھے (۳۸) اور قارون و فرعون

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ

اور ہامان کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور بتحقیق موسیٰ واضح دلائل لے کر ان کے پاس آئے تھے پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر کیا لیکن وہ

مَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

(ہماری گرفت سے) نکل نہ سکے (۳۹) پس ان سب کو ان کے گناہ کی وجہ سے ہم نے گرفت میں لیا پھر ان میں سے کچھ پر تو ہم نے پتھر برسانے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

اور کچھ کو چنگھاڑ نے گرفت میں لیا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ کو

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ

ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا مگر یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے (۴۰)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَ

جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا ولی بنایا ہے ان کی مثال اس مکڑی کی سی ہے جو اپنا گھر بناتی

اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

ہے اور گھروں میں سب سے کمزور یقیناً مکڑی کا گھر ہے اگر یہ لوگ جانتے ہوتے (۴۱) یہ لوگ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

اللہ کے علاوہ جس چیز کو پکارتے ہیں اللہ کو یقیناً اس کا علم ہے اور وہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے (۴۲) اور ہم یہ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں مگر ان کو علم رکھنے والے لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں (۴۳) اللہ نے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے، اس میں ایمان والوں کے لیے یقیناً ایک نشانی ہے (۴۴) (اے نبی) آپ کی طرف کتاب کی جو

مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ

ہے؛ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے؛ اور تم جو کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (۴۵) اور تم

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر بہتر طریقے سے سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں؛ اور کہدو کہ ہم اس

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ

(کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس (کتاب) پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ہمارا اور تمہارا معبود

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (۴۶) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے، پس جنہیں ہم نے کتاب دی ہے

هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ (۴۷) وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے آئے ہیں اور صرف کفار ہی ہماری آیات کا انکار کرتے

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ (۴۸) بَلْ

ہیں (۴۷) اور (اے نبی) آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے، اگر ایسا ہوتا

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

تو اہل باطل شبہ کر سکتے تھے (۴۸) بلکہ یہ روشن نشانیاں ان کے سینوں میں ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے؛

الظّٰلِمُوْنَ ۝ (۴۹) وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ

اور ہماری آیات کا انکار وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں (۴۹) اور لوگ کہتے ہیں: اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری

اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (۵۰) اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

گئیں؟ کہہ دیجیے: نشانیاں تو بس اللہ کے پاس ہیں اور میں تو صرف واضح طور پر تنبیہ کرنے والا ہوں (۵۰) کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (۵۱) قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جو انہیں سنائی جاتی ہے؟ ایمان لانے والوں کے لیے یقیناً اس (کتاب) میں رحمت اور نصیحت

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے (۵۱) کہہ دیجیے: میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے، وہ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں

بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (۵۲) وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اور زمین میں ہیں اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے منکر ہوئے وہی

بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

خسارے میں ہیں (۵۲) اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں عجلت چاہتے ہیں اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (۵۳) يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

عذاب آ چکا ہوتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک ایسے حال میں آ کر رہے گا کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی (۵۳) یہ لوگ آپ سے عذاب میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

عجلت چاہتے ہیں حالانکہ دوزخ کفار کو گھیرے میں لے چکی ہے (۵۴) اس دن عذاب انہیں

وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے گھیر لے گا اور (اللہ) کہے گا: اب ذائقہ چکھو ان کاموں کا جو تم کیا کرتے تھے (۵۵)

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا

اے میرے مومن بندو! میری زمین یقینا وسیع ہے پس صرف میری عبادت کیا کرو (۵۶) ہر نفس کو

تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے پھر تم ہماری طرف پلٹائے جاؤ گے (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ

ہم انہیں جنت کے بلند و بالا محلات میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے عمل کرنے والوں کے لیے کیا

صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ

ہی اچھا اجر ہے (۵۸) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں (۵۹) اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو

يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے (۶۰) اور اگر

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو ضرور کہیں گے:

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ نے، تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں؟ (۶۱) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے،

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

اللہ یقینا ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے (۶۲) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا

الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

اور اس کے ذریعے زمین کو مردہ ہونے کے بعد کس نے زندہ کر دیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، کہہ دیجیے: الحمد للہ، البتہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اکثر لوگ نہیں سمجھتے (٦٣) اور دنیاوی زندگی تو جی بہلانے اور کھیل کے سوا کچھ نہیں اور

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

آخرت کا گھر ہی زندگی ہے، اگر انہیں کچھ علم ہوتا (٦٤) وہ جب کشتی پر سوار ہوتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا

تو اللہ کو خلوص کے ساتھ پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں (٦٥)

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا

تا کہ ہم نے جو انہیں (نجات) بخشی ہے اس کی ناشکری کریں اور مزے لوٹیں لہٰذا عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (٦٦) کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

کہ ہم نے ایک پرامن حرم بنا دیا ہے جب کہ لوگ ان کے گرد ونواح سے اچک لیے جاتے تھے؟ کیا یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں

يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا

اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (٦٧) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے اور جب

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

حق اس کے سامنے آچکا ہو تو اس کی تکذیب کرے؟ کیا جہنم میں کفار کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ (٦٨) اور جو ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾

ہم انہیں ضرور اپنے راستے کی ہدایت کریں گے اور بتحقیق اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے (٦٩)

سورۂ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے رحمن و رحیم

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الف، لام، میم (١) رومی مغلوب ہو گئے (٢) قریبی ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَيَغْلِبُوْنَ ۝٤ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ

عنقریب غالب ہو جائیں گے (۳) چند سالوں میں؛ پہلے بھی اور بعد میں بھی اختیار کل اللہ کو حاصل ہے؛ اہل ایمان اس روز

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٤ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٥

خوشیاں منائیں گے (۴) اللہ کی مدد پر، اللہ جسے چاہتا ہے نصرت عطا فرماتا ہے اور وہ غالب آنے والا، رحم کرنے والا ہے (۵)

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ

یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶) لوگ تو دنیا کی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ

ظاہری زندگی کے بارے میں جانتے ہیں اور آخرت سے غافل ہیں (۷) کیا انہوں نے اپنے (دل کے) اندر یہ

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

غور و فکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کو

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨

برحق اور معینہ مدت کے لیے خلق کیا ہے؟ اور لوگوں میں یقیناً بہت سے ایسے ہیں جو اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں (۸)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا کیا انجام

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

ہوا؟ جب کہ وہ قوت میں ان سے زیادہ تھے انہوں نے زمین کو تہ و بالا کیا (بویا جوتا) اور انہوں نے زمین کو ان سے کہیں زیادہ

وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آباد کر رکھا تھا جتنا انہوں نے زمین کو آباد کر رکھا ہے اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے، پس اللہ تو ان پر ظلم نہیں کرتا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا

بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں (۹) پھر جنہوں نے برا کیا ان کا انجام بھی برا ہوا کیونکہ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ

انہوں نے اللہ کی نشانیوں کی تکذیب کی تھی اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے (۱۰) اللہ خلقت کی ابتدا فرماتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ فرماتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

پھر تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے (۱۱) اور جس روز قیامت برپا ہو گی مجرمین ناامید ہوں گے (۱۲) اور ان کے

مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے (۱۳) اور جس دن

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ

قیامت برپا ہو گی اس دن لوگ گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے (۱۴) پھر جنہوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال انجام دیے

فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ

وہ جنت میں خوشحال ہوں گے (۱۵) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی

الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

وہ عذاب میں پیش کیے جائیں گے (۱۶) پس اللہ کی ذات پاک و منزہ ہے جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ

اور جب تم صبح کرتے ہو (۱۷) ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں تیسرے پہر کو اور جب تم

حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

ظہر کرو (اللہ کی حمد کرو) (۱۸) اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے (۱۹) اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ

مٹی سے بنایا پھر تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو (۲۰) اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ

جنس سے ازواج پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے مابین محبت اور مہربانی پیدا کی، غور و فکر کرنے والوں کے

رَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

لیے یقیناً ان میں نشانیاں ہیں (۲۱) اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا

Presented By: https://jafrilibrary.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے، علم رکھنے والوں کے لیے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں (۲۲) اور

لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ

تمہارا رات میں سو جانا اور دن میں اس کا فضل (رزق) تلاش کرنا اس کی نشانیوں میں سے ہے، (دلائل کو توجہ سے) سننے والوں کے لیے

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں (۲۳) اور خوف اور طمع کے ساتھ تمہیں بجلی کی چمک دکھانا اور

خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرنے کے لیے آسمان سے پانی برسانا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے، عقل سے کام لینے والوں کے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ

لیے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں (۲۴) اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمہیں

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ

زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم یکایک نکل آؤ گے (۲۵) اور آسمانوں اور

تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ

زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں (۲۶) اور وہی خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرتا ہے

الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى

اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کے لیے اعلیٰ شان و منزلت ہے اور وہ غالب آنے والا،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

حکمت والا ہے (۲۷) وہ تمہارے لیے خود تمہاری ایک مثال دیتا ہے، جن غلاموں کے تم مالک ہو کیا وہ اس رزق میں

اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ

تمہارے شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دیا ہے؟ پھر وہ اس میں (تمہارے) برابر ہو جائیں اور تم ان سے اس طرح ڈرنے لگو

فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جس طرح تم (آزاد) لوگ خود ایک دوسرے سے ڈرتے ہو؟ عقل رکھنے والوں کے لیے ہم اس طرح نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں (۲۸)

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ

مگر ظالم لوگ نادانی میں اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں پس جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی

اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ

مددگار نہ ہوگا (۲۹) پس (اے نبی) یکسو ہو کر اپنا رخ دین (خدا) کی طرف مرکوز رکھیں، (یعنی) اللہ کی اس فطرت کی طرف جس پر اس

اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ

نے سب انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں ہے، یہی محکم دین ہے لیکن اکثر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

لوگ نہیں جانتے (۳۰) اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ

مشرکین میں سے نہ ہونا (۳۱) جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور جو گروہوں میں بٹ گئے، ہر فرقہ اس پر

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

خوش ہے جو اس کے پاس ہے (۳۲) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں پھر

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فرقہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے (۳۳) تاکہ جو ہم نے انہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ

بخشا ہے اس کی ناشکری کریں، پس اب مزے اڑاؤ، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا (۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے

اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

جو اس شرک کی شہادت دے جو یہ لوگ کر رہے ہیں (۳۵) اور جب ہم لوگوں کو کسی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا

ہیں اور جب ان کے برے اعمال کے سبب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ مایوس ہونے لگتے ہیں (۳۶) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ

اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے؟ مومنین کے لیے یقیناً اس میں نشانیاں

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

ہیں (۳۷) پس تم قریبی رشتہ داروں کو اور مسکین اور مسافر کو ان کا حق دے دو، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے

السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جو اللہ کی رضامندی چاہتے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۳۸) اور جو سود تم لوگوں کے

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

اموال میں افزائش کے لیے دیتے ہو وہ اللہ کے نزدیک افزائش نہیں پاتا اور جو زکوۃ تم

اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دیتے ہو پس ایسے لوگ ہی (اپنا مال) دوچند کرنے والے ہیں (۳۹) اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ

تمہیں رزق دیا وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان میں سے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾

کوئی کام کر سکے؟ پاک ہے اور بالاتر ہے وہ ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں (۴۰) لوگوں کے اپنے اعمال کے باعث خشکی

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ

اور سمندر میں فساد برپا ہو گیا تاکہ انہیں ان کے بعض اعمال کا ذائقہ چکھایا جائے، شاید یہ لوگ

الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

باز آ جائیں (۴۱) کہدیجیے: زمین میں چل پھر کر دیکھ لو گزرے ہوئے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

ان میں سے اکثر مشرک تھے (۴۲) لہذا آپ اپنا رخ محکم دین کی طرف مرکوز رکھیں قبل اس کے کہ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ

وہ دن آ جائے جس کے اللہ کی طرف سے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ہے، اس دن لوگ پھوٹ کا شکار ہوں گے (۴۳) جس نے کفر کیا اس

يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

کے کفر کا ضرر اسی کے لیے ہے اور جنہوں نے نیک عمل کیا وہ اپنے لیے ہی راہ سدھارتے ہیں (۴۴) تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا

نیک اعمال انجام دینے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے، بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا (۴۵) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ

يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ

ہواؤں کو بشارت دہندہ بنا کر بھیجتا ہے تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائے اور کشتیاں اس کے حکم سے چلیں

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور شاید تم شکر کرو (۴۶) اور بتحقیق ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبروں کو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا

ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجا ہے، سو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے، پھر جنہوں نے جرم کیا ان سے ہم نے بدلہ لیا

مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي

اور مومنین کی مدد کرنا ہمارے ذمے ہے (۴۷) اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں

يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا

پھر اسے جیسے اللہ چاہتا ہے آسمان پر پھیلاتا ہے پھر اسے ٹکڑوں کا انبوہ بنا دیتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے بیچ میں سے بارش نکلنے لگتی

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا

ہے پھر اس (بارش) کو اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۸) جب کہ اس

هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ

بارش کے ان پر برسنے سے پہلے وہ ناامید ہو رہے تھے (۴۹) اللہ کی رحمت کے اثرات کا نظارہ کرو

لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ

کہ وہ زمین کو کس طرح زندہ کر دیتا ہے اس کے مردہ ہونے کے بعد، یقیناً وہی مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے

ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۵۰) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے وہ کھیتی کو زرد ہوتے دیکھ لیں تو وہ اس کے بعد ناشکری

مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

کرنے لگتے ہیں (۵۱) آپ یقیناً مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ان بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں جب کہ وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

پشت پھیرے جا رہے ہوں (۵۲) اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں، آپ صرف انہیں سنا سکتے

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

ہیں جو ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار ہیں (۵۳) اللہ وہ ہے جس نے کمزور حالت سے تمہاری تخلیق (شروع) کی پھر

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ

کمزوری کے بعد قوت بخشی پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیا؛ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ

ہے اور وہ بڑا جاننے والا صاحب قدرت ہے (۵۴) اور جس روز قیامت برپا ہو گی مجرمین قسم کھائیں گے کہ

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ

وہ (دنیا میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے، وہ اسی طرح الٹے چلتے رہتے تھے (۵۵) اور جنہیں علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا

کہیں گے: نوشتہ خدا کے مطابق یقیناً تم قیامت تک رہے ہو اور یہی قیامت کا دن ہے

یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

لیکن تم جانتے نہیں تھے (۵۶) پس اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا (۵۷) اور بتحقیق ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی

كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مثال بیان کی ہے اور اگر آپ ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کر بھی دیں تو کفار ضرور کہیں گے: تم تو صرف باطل پر ہو (۵۸)

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

اس طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے (۵۹) پس (اے نبی) آپ صبر کریں، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو سبک نہ پائیں (۶۰)

Presented By: https://jafrilibrary.com

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے رحمن ورحیم

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حا، میم (۱) اس روشن کتاب کی قسم (۲) ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا ہے، یقیناً ہم ہی تنبیہ کرنے والے ہیں (۳)

مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا

اس رات میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے (۴) ایسا امر جو ہمارے ہاں سے صادر ہوتا ہے (کیونکہ) ہمیں رسول بھیجنا مقصود تھا (۵)

مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

(رسول کا بھیجنا) آپ کے پروردگار کی طرف سے رحمت کے طور پر، وہ یقیناً خوب سننے والا، جاننے والا ہے (۶) وہ آسمانوں اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ

جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے،

وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩

وہی تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے (۸) لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں (۹) پس آپ اس دن کا انتظار کریں

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ

جب آسمان نمایاں دھواں لے کر آئے گا (۱۰) جو لوگوں پر چھا جائے گا، یہ عذاب دردناک ہوگا (۱۱) (وہ فریاد کریں گے) ہمارے پروردگار! ہم سے

اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

یہ عذاب ٹال دے، ہم ایمان لاتے ہیں (۱۲) ان کے لیے نصیحت کہاں سودمند ہے جب کہ ان کے پاس واضح بیان کرنے والا رسول آیا تھا؟ (۱۳)

جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا

پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور کہا: یہ تو تربیت یافتہ دیوانہ ہے (۱۴) ہم تھوڑا سا عذاب ہٹا دیتے ہیں، تم یقیناً وہی کچھ کرو گے جو پہلے

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاۗىِٕدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا

کیا کرتے تھے (۱۵) جس دن ہم بڑی کاری ضرب لگائیں گے ہم (اس دن) انتقام لینے والے ہیں (۱۶) اور بتحقیق ان سے پہلے ہم نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ

فرعون کی قوم کو آزمائش میں ڈالا اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا (۱۷) (اس رسول نے کہا) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو،

اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ

میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں (۱۸) اور اللہ کے مقابلے میں برتری دکھانے کی کوشش نہ کرو، میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ

آیا ہوں (۱۹) اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ میں آ گیا ہوں (اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کرو (۲۰) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں

تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ

لاتے تو مجھ سے دور رہو (۲۱) پس موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ مجرم لوگ ہیں (۲۲) (اللہ نے فرمایا) پس میرے بندوں کو لے کر رات کو

بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

چل پڑیں، یقیناً تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا (۲۳) اور سمندر کو شگافتہ چھوڑ دیجیے ان کے لشکر یقیناً غرق ہونے والے ہیں (۲۴) وہ لوگ

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے (۲۵) اور کھیتیاں اور عمدہ محلات (۲۶) اور نعمتیں جن میں وہ

فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ

مزے لیتے تھے (۲۷) (یہ قصہ) اسی طرح واقع ہوا اور ہم نے دوسروں کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا (۲۸) پھر نہ آسمان

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

و زمین نے ان پر گریہ کیا اور نہ ہی وہ مہلت ملنے والوں میں سے تھے (۲۹) اور بتحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات

الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ

دی (۳۰) (یعنی) فرعون سے، جو حد سے تجاوز کرنے والوں میں بہت اونچا چلا گیا تھا (۳۱) اور بتحقیق

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

ہم نے انہیں (بنی اسرائیل کو) اپنے علم کی بنیاد پر اہل عالم پر فوقیت بخشی (۳۲) اور ہم نے انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح

هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

امتحان تھا (۳۳) یہ لوگ ضرور کہیں گے: (۳۴) کہ یہ صرف ہماری پہلی موت ہے پھر ہم اٹھائے نہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ

جائیں گے (۳۵) پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (دوبارہ زندہ کر کے) پیش کرو (۳۶) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور ان

قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ

سے پہلے کے لوگ؟ انہیں ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ سب مجرم تھے (۳۷) اور ہم نے

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کو کھیل نہیں بنایا (۳۸) ہم نے ان دونوں کو بس برحق پیدا کیا ہے لیکن

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ

اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۹) یقیناً فیصلے کا دن ان سب کے لیے طے شدہ ہے (۴۰) اس دن کوئی

مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

قریبی کسی قریبی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی (۴۱) مگر جس پر اللہ رحم کرے، یقیناً

الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي فِي

وہ بڑا غالب آنے والا، رحم کرنے والا ہے (۴۲) بے شک زقوم کا درخت (۴۳) گنہگار کا کھانا ہے (۴۴) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہے

الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ

جو شکموں میں کھولتا ہے (۴۵) جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (۴۶) اسے پکڑ لو اور جہنم کے بیچ تک گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ (۴۷)

صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو (۴۸) چکھ (عذاب) بے شک تو (جہنم کی ضیافت میں) بڑی عزت والا،

الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

اکرام والا ہے (۴۹) یقیناً یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے (۵۰) اہل تقویٰ یقیناً امن کی جگہ میں ہوں گے (۵۱)

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

باغوں اور چشموں میں (۵۲) حریر اور دیبا پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳)

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا

اسی طرح (ہوگا) اور ہم انہیں بڑی آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیں گے (۵۴) وہاں وہ اطمینان سے ہر طرح کے میوے کی فرمائش کریں گے (۵۵)

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

وہاں وہ پہلی موت کے سوا کسی اور موت کا ذائقہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے گا (۵۶)

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

یہ آپ کے پروردگار کے فضل سے ہوگا، یہی تو بڑی کامیابی ہے (۵۷) پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں (۵۸) پس اب آپ بھی منتظر رہیں، یقیناً یہ بھی منتظر ہیں (۵۹)

Presented By: https://jafrilibrary.com

دُعائے مُجیر

یہ وہ بلند مرتبہ دعا ہے جسے جبریل امین علیہ السلام پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس وقت لے کر آئے جب آپ مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس نماز میں مشغول تھے۔ یہ دعا مریض کی شفا، مالداری، قرض کی ادائیگی اور غم دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو ماہِ رمضان المبارک کی 13، 14 اور 15 کو پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطرات اور درختوں کے پتے اور ریگستان کی ریت کے برابر ہوں۔ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَكَ يَا اَللهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا

پاک وہ منزہ ہے تو اے اللہ، بلند ہے تو اے رحمان، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَحِيْمُ، تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ،

رحیم، بلند مرتبہ ہے تو اے کریم، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے بادشاہ،

تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ،

بلند مرتبہ ہے تو اے مالک، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے پاکیزہ صفات،

تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ، تَعَالَيْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے سلامتی دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے امان دینے والے،

يَا مُهَيْمِنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ، تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ،

بلند مرتبہ ہے تو اے نگرانی کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صاحب عزت،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ، اَجِرْنَا

بلند مرتبہ ہے تو اے جبروت والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے کبریائی والے، بلند مرتبہ ہے تو

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے بزرگی والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے خالق، بلند مرتبہ ہے تو اے موجد،

يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صورت گر، بلند مرتبہ ہے تو تقدیر ساز، پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ، تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے ہدایت دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے باقی رہنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

وَهَّابُ، تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ،

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے بہت دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے توبہ قبول کرنیوالے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ،

پاکیزہ ہے تو اے کشادگی دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے راحت دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے

تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ،

تو اے میرے سردار، بلند مرتبہ ہے تو اے میرے مولا، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ،

اے نزدیک تر، بلند مرتبہ ہے تو اے نگہدار، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے ابتدا کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ، تَعَالَيْتَ يَا

بلند مرتبہ ہے تو اے لوٹانے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے پسندیدہ صفات کے مالک، بلند مرتبہ ہے

مَجِيدُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ، تَعَالَيْتَ يَا عَظِيمُ،

تو اے بزرگی والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے قدیم، بلند مرتبہ ہے تو اے عظیم،

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَفُورُ، تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ، أَجِرْنَا مِنَ

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے بخشنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے قدردانی کرنے والے، پناہ دینے والے

النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ، تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے شاہد، بلند مرتبہ ہے تو اے شہید، پناہ دینے والے ہمیں

يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ، تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ،

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے مہربان، بلند مرتبہ ہے تو اے محسن، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ، تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے اٹھانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے وارث، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

يَا مُحْيِي، تَعَالَيْتَ يَا مُمِيتُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ

پاکیزہ ہے تو اے حیات دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے موت دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو

يَا شَفِيقُ، تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا

اے شفیق، بلند مرتبہ ہے تو اے رفیق، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

أَنِيسُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ،

انیس، بلند مرتبہ ہے تو اے مونس، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے جلیل،

تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ، تَعَالَيْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے جمیل، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے باخبر، بلند مرتبہ ہے تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا بَصِيرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ،

اے صاحب بصیرت، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے لائق مدح و ثنا،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُودُ، تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُودُ، اَجِرْنَا

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے معبود، بلند مرتبہ ہے تو اے موجود، پناہ دینے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ، تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے غفار، بلند مرتبہ ہے تو اے قہار، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ، تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ،

پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے قابل ذکر، بلند مرتبہ ہے تو اے قابل شکر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ، تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے جواد، بلند مرتبہ ہے تو اے پناہگاہ، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

جَمَالُ، تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ،

پاکیزہ ہے تو اے عین جمال، بلند مرتبہ ہے تو اے عین جلال، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو

تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ، تَعَالَيْتَ

اے سب سے آگے رہنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے رزق دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

يَا فَالِقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ، تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ،

صادق، بلند مرتبہ ہے تو اے شگافتہ کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے سننے والے، بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ، تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ، اَجِرْنَا مِنَ

تو اے بہت جلد قبول کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے بلند مرتبہ، بلند مرتبہ ہے تو اے موجد،

النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے نظام عالم چلانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بزرگوار، پناہ دینے والے

مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ،

ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے فیصلہ کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے راضی ہوجانے والے، پناہ دینے والے ہمیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ، تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے غالب، بلند مرتبہ ہے تو اے طیب و طاہر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم

عَالِمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا دَآئِمُ،

سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے عالم، بلند مرتبہ ہے تو اے حاکم، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ، تَعَالَيْتَ

پاکیزہ ہے تو اے ہمیشہ رہنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے قائم، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

يَا قَاسِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيْ،

بچانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے تقسیم کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے غنی

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ، اَجِرْنَا مِنَ

بلند مرتبہ ہے تو اے غنی ساز، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے وفا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ، تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

صاحب قدرت، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے کافی، بلند مرتبہ ہے تو اے شافی، پناہ دینے والے

مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے آگے بڑھانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے پیچھے ڈالنے والے، پناہ دینے والے ہمیں

سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ، تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے اول، بلند مرتبہ ہے تو آخر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

ظَاهِرُ، تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَجَآءُ،

پاکیزہ ہے تو اے ظاہر، بلند مرتبہ ہے تو اے باطن، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجٰى، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ،

امید بے کساں، بلند مرتبہ ہے تو اے مرجع آرزو، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیز ہے تو اے صاحب احسان،

تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ، تَعَالَيْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب کرم، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے زندہ، بلند مرتبہ ہے تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

یَا قَیُّوْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا وَاحِدُ، تَعَالَیْتَ یَا اَحَدُ،

اے نگہبان، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے خدائے یکتا،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا سَیِّدُ، تَعَالَیْتَ یَا صَمَدُ، اَجِرْنَا مِنَ

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے میرے سردار، بلند مرتبہ ہے تو اے بے نیاز، پناہ دینے والے ہمیں

النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْرُ، تَعَالَیْتَ یَا كَبِیْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صاحب قدرت، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب بزرگی، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا وَالِیُ، تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالِیُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ،

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے والی، بلند مرتبہ ہے تو اے عالی، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

سُبْحَانَكَ یَا عَلِیُّ، تَعَالَیْتَ یَا اَعْلٰی، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا

پاکیزہ ہے تو بلند، بلند مرتبہ ہے تو اے اعلیٰ، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

وَلِیُّ، تَعَالَیْتَ یَا مَوْلٰی، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا ذَارِئُ،

ولی، بلند مرتبہ ہے تو مولیٰ، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے ایجاد کرنے والے،

تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا خَافِضُ، تَعَالَیْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے خلق کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے گرانے والے،

یَا رَافِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا مُقْسِطُ، تَعَالَیْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے اٹھانے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے انصاف کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو

یَا جَامِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا مُعِزُّ، تَعَالَیْتَ یَا مُذِلُّ،

اے جمع کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے عزت دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ذلیل

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا حَافِظُ، تَعَالَیْتَ یَا حَفِیْظُ،

کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے حفاظت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو نگہبانی کرنے والے،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا قَادِرُ، تَعَالَیْتَ یَا مُقْتَدِرُ، اَجِرْنَا مِنَ

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے قادر، بلند مرتبہ ہے تو اے مقتدر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم

Presented By: https://jafrilibrary.com

النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا عَلِیْمُ، تَعَالَیْتَ یَا حَلِیْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صاحب علم، بلند مرتبہ ہے تو صاحب حلم، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا حَکَمُ، تَعَالَیْتَ یَا حَکِیْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ،

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے فیصلہ کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب حکمت، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

سُبْحَانَکَ یَا مُعْطِیُ، تَعَالَیْتَ یَا مَانِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا

پاکیزہ ہے تو اے عطا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے روکنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے

ضَآرُّ، تَعَالَیْتَ یَا نَافِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا مُجِیْبُ،

اختیار رکھنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے فائدہ پہنچانے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے قبول کرنے

تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا عَادِلُ،

والے، بلند مرتبہ ہے تو اے حساب کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے عدل کرنے والے،

تَعَالَیْتَ یَا فَاصِلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا لَطِیْفُ،

بلند مرتبہ ہے تو اے جدا کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے لطیف،

تَعَالَیْتَ یَا شَرِیْفُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا رَبُّ، تَعَالَیْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے شریف، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے رب، بلند مرتبہ ہے تو

یَا حَقُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا مَاجِدُ، تَعَالَیْتَ یَا وَاحِدُ،

اے حق، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے بزرگی والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ذات یکتا،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا عَفُوُّ، تَعَالَیْتَ یَا مُنْتَقِمُ، اَجِرْنَا مِنَ

پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے معاف کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے انتقام لینے والے، پناہ دینے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا وَاسِعُ، تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صاحب وسعت، بلند مرتبہ ہے تو اے وسعت دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں

مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا رَؤُوْفُ، تَعَالَیْتَ یَا عَطُوْفُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ،

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے مہربان، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب عطوفت، پناہ دینے والے ہمیں جہنم

Presented By: https://jafrilibrary.com

سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ، تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا

سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے ذات یکتا، بلند مرتبہ ہے تو اے ذات بے مثال، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

مُقِيْتُ، تَعَالَيْتَ يَا مُحِيْطُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ

پاکیزہ ہے تو اے معین کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے احاطہ کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو

يَا وَكِيْلُ، تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُبِيْنُ،

اے ذمہ دار، بلند مرتبہ ہے تو اے عین عدل، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے واضح کرنے والے،

تَعَالَيْتَ يَا مَتِيْنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ، تَعَالَيْتَ يَا

بلند مرتبہ ہے تو اے استحکام دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے نیک ذات، بلند مرتبہ ہے تو اے

وَدُوْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَشِيْدُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ،

محبت کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے صاحب رشد و ہدایت، بلند مرتبہ ہے تو اے ہدایت

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ

دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے نور، بلند مرتبہ ہے تو اے نور بخش عالم، پناہ دینے والے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا نَصِيْرُ، تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے مددگار، بلند مرتبہ ہے تو اے نصرت کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے

مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا صَبُوْرُ، تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے برداشت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے صابر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے،

سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيْ، تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ

پاکیزہ ہے تو اے شمار کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ایجاد کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو

يَا سُبْحَانُ، تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ،

اے ذات پاک، بلند مرتبہ ہے تو اے بدلہ دینے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے فریاد رس،

تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ

بلند مرتبہ ہے تو اے دادرسی کرنے والے، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے خالق، بلند مرتبہ ہے تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا حَاضِرُ. اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ. سُبْحَانَكَ يَا ذَاالْعِزِّ وَالْجَمَالِ،

اے حاضر و ناظر، پناہ دینے والے ہمیں جہنم سے پناہ دیدے، پاکیزہ ہے تو اے عزت و جمال والے،

تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ، سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ

بابرکت ہے تو اے صاحب جلال و جمال ہے، پاکیزہ ہے تو، تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، تو پاکیزہ ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ، وَكَذٰلِكَ

میں تیرے ظالم بندوں میں سے ہوں، ہم نے بندہ کی دعا قبول کرلی اور اسے غم سے نجات دیدی، اور ہم اسی طرح

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَالْحَمْدُ

صاحبان ایمان کو نجات دیتے ہیں، رحمت خدا ہو ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل طاہرین پر، اور ساری حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ کے لئے جو رب العالمین ہے، وہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین ذمہ دار ہے، نہیں ہے کوئی قوت و طاقت

اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

علاوہ اس خدا کے جو علی وعظیم ہے۔

دعائے جوشن کبیر

بلد الامین اور مصباح کفعمی میں امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے اپنے جد حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین سے روایت کی ہے کہ اس دعا کو جبرئیل امین بعض جنگوں میں آنحضرت کے لئے اس وقت لائے جب آنحضرت کے جسم پر ایک بھاری زرہ تھی کہ جس کے بوجھ نے آنحضرت کے جسم کو تکلیف دے رکھی تھی۔ جبرئیل نے عرض کیا: یا محمدؐ! آپ کا پروردگار آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اس زرہ کو اتار دو اور اس دعا کو پڑھو کیوں کہ یہ تمہارے لئے اور تمہاری امت کے لئے امان ہے پھر اس دعا کے کچھ فضائل بیان کئے اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو اپنے کفن پر لکھے تو خداوند عالم کو حیا محسوس ہوگی کہ اسے آتش جہنم میں جلائے اور جو شخص خالص نیت سے ماہ رمضان کی پہلی شب کو پڑھے تو اسے شب قدر نصیب ہوگی اور اس کے لئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ستر ہزار فرشتے خلق کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے اور اس کا ثواب اس کے لئے ہوگا پس اس کی فضیلت بہت نقل کی ہے یہاں تک کہ فرمایا جو شخص اسے ماہ رمضان میں تین دفعہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے جسم کو آتش جہنم پر حرام قرار دے گا اور اس کے لئے جنت واجب کر دے گا اور فرشتے اس پر موکل کرے گا جو اسے گناہوں سے بچائیں گے اور اپنی زندگی میں خدا کے امان میں رہے گا۔ یہ ہزار نام ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔ اس دعا میں سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ کے دس نام ہیں۔ ہر فصل کے آخر میں یہ پڑھنا چاہیے:

سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. الْغَوْثَ الْغَوْثَ. خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ.

تو پاک و بے نیاز ہے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، فریاد ہے، فریاد ہے، اے پروردگار، ہمیں آتش جہنم سے نجات دیدے۔

دعا یہ ہے:

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ. يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ. يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ.

خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ، اے مہربان، اے کرم کرنے والے

يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ. يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ. يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ.

اے ٹھہرنے والے، اے بڑائی والے، اے سب سے پہلے، اے علم والے، اے بردبار، اے حکمت والے

سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. الْغَوْثَ الْغَوْثَ. خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ.

تو پاک و بے نیاز ہے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، فریاد ہے، فریاد ہے، اے پروردگار، ہمیں آتش جہنم سے نجات دیدے۔

② يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ. يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ. يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ. يَا وَلِيَّ

اے سرداروں کے سردار، اے دعائیں قبول کرنے والے، اے درجات بلند کرنے والے، اے نیکیوں کے

الْحَسَنَاتِ. يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ. يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ. يَا قَابِلَ

مالک، اے گناہوں کے بخشنے والے، اے حاجات پوری کرنے والے، اے توبہ قبول

التَّوْبَاتِ. يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ. يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ. يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ.

کرنے والے، اے آوازوں کے سننے والے، اے چھپی چیزوں کے جاننے والے، اے بلائیں دور کرنے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ، يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ، يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ، يَا خَيْرَ

اے بہترین بخشنے والے، اے بہترین آغاز کرنے والے، اے بہترین مددگار، اے بہترین

الْحَاكِمِيْنَ، يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ، يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ، يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ،

فیصلہ کرنے والے، اے بہترین رزق دینے والے، اے بہترین وارث، اے بہترین تعریف والے،

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

اے بہترین یاد کرنے والے، اے بہترین نازل کرنے والے، اے بہترین احسان کرنے والے۔

۴ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ، يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ، يَا مَنْ

اے وہ جس کیلئے عزت اور جمال ہے، اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے، اے وہ جس کے لیے

لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ، يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ، يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ

بادشاہی اور جلال ہے، اے وہ جو بڑائی والا، بلند تر ہے، اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے

الثِّقَالِ، يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ، يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ،

والے، اے وہ جو بہت زیادہ قوت والا ہے، اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے،

يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ، يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ، يَا مَنْ

اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے، اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے، اے وہ

عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ.

جس کے پاس لوح محفوظ ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ،

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے محبت والے، اے احسان کرنیوالے، اے بدلہ دینے والے، اے

يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ، يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ، يَا مُسْتَعَانُ يَا

روشن دلیل، اے صاحب سلطنت، اے راضی ہونے والے، اے بخشنے والے، اے پاک و منزہ، اے مدد کرنے والے، اے

ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ.

صاحب احسان و بیان۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶ یَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ،

اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں، اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئے سرنگوں ہے

يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، يَامَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ، يَامَنِ انْقَادَ

اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے، اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے، اے وہ جس کے

كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ، يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ، يَا مَنْ

ڈر سے ہر چیز فرمانبردار ہے، اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں، اے وہ جس کے حکم سے

قَامَتِ السَّمَاوَاتُ بِأَمْرِهِ، يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُوْنَ بِإِذْنِهِ، يَا مَنْ

آسمان قائم ہیں، اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں، اے وہ کہ

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ، يَامَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ.

کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے، اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۷ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا، يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا، يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا، يَا مُجْزِلَ

اے گناہوں کے بخشنے والے، اے بلائیں دور کرنے والے، اے امیدوں کے آخری مقام، اے بہت

الْعَطَايَا، يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا، يَارَازِقَ الْبَرَايَا، يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا، يَا سَامِعَ

عطاؤں والے، اے تحفے عطا کرنے والے، اے مخلوق کو رزق دینے والے، اے تمنائیں پوری کرنے والے، اے شکایتیں سننے

الشَّكَايَا، يَابَاعِثَ الْبَرَايَا، يَامُطْلِقَ الْأُسَارٰى.

والے، اے مخلوق کو زندہ کرنے والے، اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے۔

۸ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ، يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ،

اے تعریف و ثنا کرنے والے، اے فخر و خوبی والے، اے بزرگی و بلندی والے،

يَا ذَاالْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ، يَا ذَاالْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ، يَا ذَاالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ،

اے عہد اور وفا والے، اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے، اے عطا و بخشش کرنے والے

يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ، يَا ذَاالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ، يَا ذَاالْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ،

اے فیصلے اور انصاف والے، اے عزت اور بقا والے، اے عطا و سخاوت والے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ .

اے رحمتوں اور نعمتوں والے۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ، يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ،

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے روکنے والے، اے ہٹانے والے، اے بلند کرنے والے، اے بنانے

يَانَافِعُ يَاسَامِعُ، يَاجَامِعُ يَاشَافِعُ، يَاوَاسِعُ يَامُوْسِعُ .

والے، اے نفع والے، اے سامع، اے جمع کرنیوالے، اے شافع، اے کشادگی والے، اے وسعت دینے والے۔

⑩ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ، يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ، يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ،

اے ہر مصنوع کے صانع، اے ہر مخلوق کے خالق، اے ہر رزق پانے والے کے رازق

يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ، يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ، يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ،

اے ہر مملوک کے مالک، اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے، اے ہر پریشان کی پریشانی مٹانے والے،

يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ، يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ، يَاسَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ،

اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے، اے ہر بے سہارا کے مددگار، اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے

يَامَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ.

اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ۔

⑪ يَاعُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ، يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ، يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ

اے سختی کے وقت میرے سرمایہ، اے مصیبت میں میری امید گاہ، اے وحشت کے وقت میرے

وَحْشَتِيْ، يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ، يَا وَلِيِّ عِنْدَ نِعْمَتِيْ، يَاغِيَاثِيْ عِنْدَ

ہمدم، اے میری تنہائی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میری کفالت کرنے والے، اے دکھ درد میں میرے

كُرْبَتِيْ، يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ، يَاغَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ، يَامَلْجَاِيْ عِنْدَ

مددگار، اے حیرت کے وقت میرے رہنما، اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ، اے بےقراری کے وقت میری

اضْطِرَارِيْ، يَامُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ.

پناہ گاہ، اے فریاد کے وقت میرے مددگار۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

⑫ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ، يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ، يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ، يَا كَاشِفَ

اے ہر غیب کے جاننے والے، اے گناہوں کے بخشنے والے، اے عیبوں کے چھپانے والے، اے مصیبتیں

الْكُرُوبِ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ، يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ،

دور کرنے والے، اے دلوں کو پلٹنے والے، اے دلوں کے معالج، اے دلوں کے روشن کرنے والے

يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ، يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ، يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ.

اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کو دور کرنے والے۔

⑬ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ، يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے جلیل، اے جمیل، اے کارساز، اے سرپرست،

يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ، يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ، يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ.

اے رہنما، اے ساتھی، اے حکومت بخشنے والے، اے عطیہ دینے والے، اے لغزشوں سے بچانے والے، اے طاقت دینے والے۔

⑭ يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، يَا صَرِيخَ

اے متحیر افراد کے رہنما، اے فریادیوں کے فریاد رس، اے نالہ و شیون کرنے والوں

الْمُسْتَصْرِخِينَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، يَا عَوْنَ

کے مددگار، اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ، اے ڈرنے والوں کی ڈھارس، اے مومنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ، يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ، يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ، يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ،

مددگار، اے بے چاروں پر رحم کرنے والے، اے گنہگاروں کی پناہ، اے خطاکاروں کے بخشنے والے

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ.

اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے۔

⑮ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ، يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْاِمْتِنَانِ، يَا ذَا الْأَمْنِ وَ

اے صاحب جود و احسان، اے صاحب فضل و کرم، اے صاحب امن و

الْأَمَانِ، يَا ذَا الْقُدْسِ وَالْاِمْتِنَانِ، يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، يَا ذَا الرَّحْمَةِ

امان، اے طہارت و پاکیزگی والے، اے حکمت و بیان والے، اے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ الرِّضْوَانِ، یَا ذَا الْحُجَّةِ وَ الْبُرْهَانِ، یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَ السُّلْطَانِ،

رحمت و رضا والے، اے حجت اور روشن دلیل والے، اے عظمت و سلطنت والے

یَاذَاالرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ، یَاذَاالعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ.

اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے، اے معافی دینے اور بخشنے والے۔

⑯ یَامَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ

اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئے کا معبود ہے، اے وہ جو ہر چیز کا خالق

شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ بَعْدَ

ہے، اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے، اے وہ جو ہر شئے سے پہلے تھا، اے وہ جو ہر شئے کے بعد

كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ

رہے گا، اے وہ جو ہر شئے سے بلند ہے، اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے، اے وہ جو

هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، یَامَنْ هُوَ یَبْقٰى وَیَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ.

ہر چیز پر قادر ہے، اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

⑰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُكَوِّنُ یَا مُلَقِّنُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے امن دینے والے، اے نگہبان، اے کائنات بنانے والے، اے تلقین کرنے

یَامُبَیِّنُ یَامُهَوِّنُ یَامُمَكِّنُ یَامُزَیِّنُ، یَامُعْلِنُ یَامُقَسِّمُ.

کرنیوالے، اے ظاہر کرنیوالے، اے آسان کرنیوالے، اے قدرت دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنیوالے اے بانٹنے والے۔

⑱ یَامَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهٖ مُقِیْمٌ، یَامَنْ هُوَ فِیْ سُلْطَانِهٖ قَدِیْمٌ، یَامَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے اقتدار میں پائیدار ہے، اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے، اے وہ جو

فِیْ جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ، یَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِیْمٌ، یَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

اپنی شان میں بلند تر ہے، اے وہ جو اپنے بندوں پہ مہربان ہے، اے وہ جو ہر چیز کا

شَيْءٍ عَلِیْمٌ، یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ، یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ

جاننے والا ہے، اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے، اے وہ جو امیدوار پہ کرم

Presented By: https://jafrilibrary.com

كَرِيمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهِ حَكِيمٌ. يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ.

کرنے والا ہے، اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے، اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهِ قَدِيمٌ.

اے وہ جس کا احسان قدیم ہے۔

(۱۹) يَامَنْ لَا يُرْجَىٰ اِلَّا فَضْلُهُ. يَامَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهُ. يَامَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا

اے وہ جس سے امید نہیں کی جاتی سوائے اس کے فضل کے، اے وہ جس سے صرف معافی کا سوال کیا جاتا ہے، اے وہ جس سے

بِرُّهُ. يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ. يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهُ. يَا مَنْ لَا

بھلائی کی آس ہے، اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے، اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی، اے وہ جس کی

سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ. يَامَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ. يَامَنْ سَبَقَتْ

سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں، اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے، اے وہ جس کی

رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ. يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ. يَامَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهُ.

رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں ہے۔

(۲۰) يَا فَارِجَ الْهَمِّ. يَا كَاشِفَ الْغَمِّ. يَا غَافِرَ الذَّنْبِ. يَا قَابِلَ التَّوْبِ.

اے رنج کو دور کرنے والے، اے غم کو دفع کرنے والے، اے گناہ معاف کرنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے

يَا خَالِقَ الْخَلْقِ. يَا صَادِقَ الْوَعْدِ. يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ. يَا عَالِمَ السِّرِّ.

اے مخلوقات کے خالق، اے وعدے میں سچے، اے عہد پورا کرنے والے، اے راز کے جاننے والے

يَافَالِقَ الْحَبِّ. يَارَازِقَ الْاَنَامِ.

اے دانے کو چیرنے والے، اے لوگوں کے رازق۔

(۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَامَلِيُّ. يَا حَفِيُّ

اے معبود میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں: اے بلند، اے وفادار، اے بے نیاز، اے مہربان، اے احسان

يَارَضِيُّ. يَازَكِيُّ يَابَدِيُّ. يَاقَوِيُّ يَاوَلِيُّ.

کرنیوالے، اے پسندیدہ، اے پاکیزہ، اے ابتدا کرنے والے، اے قوی، اے حاکم۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۲ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ، يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ

اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا، اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا، اے وہ جس نے جرم پر گرفت

بِالْجَرِيرَةِ، يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ، يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ،

نہیں فرمائی، اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا، اے بہت معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى

اے وسیع مغفرت والے، اے دونوں ہاتھوں سے مہربانی کرنے والے، اے ہر حرف راز کے ساتھی

يَامُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى.

اے ہر فریاد کی آخری منزل۔

۲۳ يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ، يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، يَاذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ،

اے کامل نعمت کے مالک، اے وسیع رحمت والے، اے احسان میں پہل کرنے والے،

يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ، يَا ذَاالْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ،

اے بھرپور حکمت والے، اے کامل قدرت والے، اے قاطع دلیل والے،

يَا ذَاالْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ، يَا ذَاالْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ، يَا ذَاالْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ،

اے کھلی سخاوت والے، اے ہمیشہ کی عزت والے، اے مضبوط قوت والے

يَاذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ.

اے سب سے زیادہ عظمت والے۔

۲۴ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ، يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ، يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ،

اے آسمانوں کے بنانے والے، اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے، اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ، يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ، يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ،

اے لغزشوں کے معاف کرنے والے، اے عیبوں کے چھپانے والے، اے مردوں کو زندہ کرنے والے

يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ، يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ، يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ،

اے آیات کے نازل کرنے والے، اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے، اے گناہوں کے مٹانے والے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاشَدِيْدَ النَّقِمَاتِ.

اے سخت بدلہ لینے والے۔

٢٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ. يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ.

اے معبود! میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں: اے صورت بنانے والے، اے تقدیر ساز، اے تدبیر کرنیوالے، اے پاک

يَامُنَوِّرُ يَامُيَسِّرُ. يَامُبَشِّرُ يَامُنْذِرُ. يَامُقَدِّمُ يَامُؤَخِّرُ.

کرنیوالے اے روشن کرنیوالے اے آسان کرنیوالے اے بشارت دینے والے، اے آگے بڑھانے والے، اے پیچھے ہٹانے والے۔

٢٦ يَارَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ. يَارَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ. يَارَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ.

اے مقدس گھر کے رب، اے محترم مہینے کے رب، اے مقدس شہر کے رب

يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ. يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ. يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ

اے رکن و مقام کے رب، اے مشعر الحرام کے رب، اے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ. يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ. يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ. يَارَبَّ التَّحِيَّةِ

رب، اے حلال و حرام کے رب، اے روشنی و تاریکی کے رب، اے درود و

وَالسَّلَامِ. يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ.

سلام کے رب، اے لوگوں میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے۔

٢٧ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ. يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ. يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ.

اے بہترین فیصلہ کرنے والے، اے بہترین انصاف کرنے والے، اے سب سے زیادہ سچ بولنے والے،

يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ. يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ. يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ.

اے سب سے زیادہ پاکیزہ صفات، اے بہترین خلق کرنے والے، اے تیز ترین حساب کرنے والے،

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ. يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ. يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ.

اے سب سے زیادہ سننے والے، اے سب سے بہتر نگاہ رکھنے والے، اے سب سے زیادہ بخشنے والے،

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ.

اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۸ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ. یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ. یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ.

اے اسکا آسرا جس کا کوئی آسرا نہیں، اے اسکے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں، اے اسکے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ

یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ. یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ. یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ.

نہیں، اے اسکی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں، اے اسکے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں، اے اسکے لئے باعث فخر جس کا کوئی فخر

یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ. یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ. یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ

نہیں، اے اسکی عزت جس کی کوئی عزت نہیں، اے اسکے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں، اے اسکے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں

لَهٗ. یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ.

اے اسکی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا قَآئِمُ. یَا دَآئِمُ یَا رَاحِمُ.

اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے، اے پائیدار، اے ہمیشگی والے، اے رحم کرنے والے

یَا سَالِمُ یَا حَاكِمُ. یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ. یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ.

اے بے عیب، اے حکومت کے مالک، اے علم والے، اے تقسیم کرنے والے، اے بند کرنے والے، اے کھولنے والے۔

۳۰ یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ. یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ. یَا غَافِرَ مَنِ

اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے، اے اس پر رحم کرنے والے جو رحم کا طالب ہو، اے اسکے بخشنے والے جو

اسْتَغْفَرَهٗ. یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ. یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ. یَا مُكْرِمَ

طالب بخشش ہو، اے اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے، اے اسکی حفاظت کرنے والے جو حفاظت چاہے، اے اسکو بڑائی دینے والے

مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ. یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ. یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ.

جو بڑائی طلب کرے، اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے، اے اسکے داد رس جو دادرسی چاہے

یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ. یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ.

اے اسکے مددگار جو مدد طلب کرے اے اسکے فریادرس جو فریاد کرے۔

۳۱ یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ. یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ. یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ. یَا دَآئِمًا

اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا، اے لطیف جہاں تک کسی کی رسائی نہیں، اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں، اے وہ جاودان

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يَفُوتُ، يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ، يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ، يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى، يَا عَالِمًا

جو مرتا نہیں، اے وہ زندہ جسے موت نہیں ،اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں، اے وہ باقی جو فانی نہیں، اے وہ عالم جس میں

لَا يَجْهَلُ، يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ، يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ.

جہل نہیں، اے وہ بے نیاز جو غذا کا محتاج نہیں، اے وہ قوی جسے ضعف نہیں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ، يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے یکتا، اے یگانہ، اے حاضر، اے بزرگوار

يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ، يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ، يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ.

اے تعریف والے، اے رہنما، اے اٹھانے والے، اے وارث، اے خسارہ دینے والے، اے نفع دینے والے۔

۳۳ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ، يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ، يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ

اے سب بڑوں سے بڑے، اے سب بزرگوں سے بزرگ تر، اے سب مہربانوں سے

رَحِيْمٍ، يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ، يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ، يَا اَقْدَمَ مِنْ

مہربان، اے ہر عالم سے بڑے عالم، اے ہر حکیم سے بڑے حکیم، اے ہر قدیم سے

كُلِّ قَدِيْمٍ، يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ، يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ،

قدیم تر، اے ہر بزرگ سے بزرگ تر، اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف،

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ، يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ.

اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے، اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست۔

۳۴ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ، يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ،

اے بہتر درگزر کرنے والے، اے بڑے احسان والے، اے زیادہ خیر والے، اے قدیم فضل والے

يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ، يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ، يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ، يَا كَاشِفَ

اے ہمیشہ کے لطف والے، اے خوبصورت صنعت والے، اے تنگی دور کرنے والے، اے دکھ دور کرنے

الضُّرِّ، يَا مَالِكَ الْمُلْكِ، يَا قَاضِيَ الْحَقِّ.

والے، اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

٣٥ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ

اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے، اے وہ جو اپنی وفا کی پاسداری میں قوی ہے، اے وہ جو اپنی قوت میں

عَلِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ

بلند ہے، اے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے، اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے، اے وہ جو اپنے لطف میں کریم ہے، اے وہ جو اپنے لطف و

لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ، يَا مَنْ

کرم میں عزت دار ہے، اے وہ جو اپنے شرف میں صاحب عزت ہے، اے وہ جو اپنی عزت میں صاحب عظمت ہے، اے وہ جو

هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ.

اپنی عظمت میں بزرگ ہے، اے وہ جو اپنی بزرگی میں صاحب حمد و ثنا ہے۔

٣٦ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ، يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ، يَا هَادِيْ

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے کافی، اے شافی، اے وفا کرنے والے اے عافیت دینے والے، اے ہادی،

يَا دَاعِيْ، يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ، يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ.

اے دعوت دینے والے، اے فیصلے کرنے والے، اے راضی ہونے والے، اے بلند و برتر، اے باقی رہنے والے۔

٣٧ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ، يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے، اے وہ جس سے ہر

شَيْءٍ كَآئِنٌ لَهٗ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيْبٌ

چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے، اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت

اِلَيْهِ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِنْهُ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ، يَا مَنْ

ہے، اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے، اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز باقی ہے، اے وہ جس کی طرف

كُلُّ شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ، يَا مَنْ كُلُّ

ہر چیز لوٹتی ہے، اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد کی تسبیح کر رہی ہے، اور ہر

شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ.

شے اس کی ذات اقدس کے علاوہ ہلاک ہونے والی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۸ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ

اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں ہے، اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں ہے، اے وہ جس کے سوا کوئی منزلِ مقصود

اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ

نہیں ہے، اے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں ہے، اے وہ جس کے بغیر کسی شئے میں رغبت نہیں ہو سکتی، اے وہ کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهِ، يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهِ، يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ

نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر اسی سے، اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی، اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ

اِلَّا عَلَيْهِ، يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ.

نہیں ہو سکتا، اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی۔

۳۹ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِيْنَ،

اے خوف و رغبت دونوں کی بہترین منزل، اے بہترین مطلوب

يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِيْنَ،

اور بہترین مسئول، اے بہترین مقصود اور بہترین قابل ذکر،

يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ،

اے بہترین قابل شکر اور بہترین محبوب، اے بہترین مرکز دعا

يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِيْنَ.

اور بہترین وسیلۂ انس۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ، يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ، يَا فَاطِرُ

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے معاف کرنے والے، اے پردہ پوش، اے قادر، اے غلبے والے،

يَا كَاسِرُ، يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ، يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ.

اے پیدا کرنیوالے، اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے ذکر کرنیوالے، اے دیکھنے والے، اے مدد کرنے والے۔

۴۱ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى، يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى، يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى،

اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا، اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی، اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى، يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى، يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى،

اے وہ جو سرگوشیاں سن لیتا ہے، اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے، اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے

يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى، يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى، يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى،

اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے، اے وہ جو ہنساتا اور رلاتا ہے، اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے

يَامَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى.

اے وہ جس نے نر اور مادہ جوڑے بنائے۔

۴۲ يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ، يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ، يَا مَنْ فِي

اے وہ جس کا راستہ خشکی میں بھی ہے اور سمندر میں بھی ہے، اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں، اے وہ جس کی

الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ، يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ، يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ،

نشانیوں میں قوی دلیل ہے، اے وہ کہ موت میں جس کی قدرت ظاہر ہے، اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے

يَامَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهٗ، يَامَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ، يَامَنْ فِي الْمِيْزَانِ

اے وہ کہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے، اے وہ کہ حساب میں جس کی ہیبت ہے، اے وہ کہ میزان عمل میں جس کی

قَضَآئُهٗ، يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ، يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ.

منصفی ہے، اے وہ کہ جس کیطرف سے ثواب جنت ہے، اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے۔

۴۳ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ، يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ، يَا مَنْ

اے وہ کہ خوف زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں، اے وہ کہ گنہگار جس کی پناہ لیتے ہیں، اے وہ کہ

اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ، يَامَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ، يَامَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ

توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں، اے وہ کہ جس کی طرف پرہیز گار متوجہ ہوتے ہیں، اے وہ کہ

الْمُتَحَيِّرُوْنَ، يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ، يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ

پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں، اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں، اے وہ کہ جس پر محبت کرنے والے فخر

الْمُحِبُّوْنَ، يَا مَنْ فِي عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ، يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ

کرتے ہیں، اے وہ کہ خطاکار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں، اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْمُوْقِنُوْنَ. يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ.

پاتے ہیں، اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں۔

۴۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ. يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ.

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے حبیب، اے طبیب، اے قریب، اے نگرانی کرنے والے

يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ. يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ. يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ.

اے حساب رکھنے والے، صاحب ہیبت، ثواب دینے والے، دعا قبول کرنے والے، خبر رکھنے والے اور دیکھنے والے۔

۴۵ يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ. يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ. يَا اَبْصَرَ مِنْ

اے ہر قریب سے زیادہ قریب، اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے، اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ

كُلِّ بَصِيْرٍ. يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ. يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ.

بینا، اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے، اے ہر شریف سے زیادہ شرافت والے،

يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ. يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ. يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ.

اے ہر بلند سے زیادہ بلند، اے ہر توانا سے زیادہ توانا، اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت

يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ. يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ.

اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے، اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان۔

۴۶ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ. يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ. يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ.

اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں، اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا، اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا

يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ. يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ. يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ.

اے وہ مالک جو کسی کا مملوک نہیں، اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں نہیں، اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا،

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ. يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ. يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ.

اے وہ محافظ جو کسی تحفظ کا محتاج نہیں، اے وہ ناصر جو کسی مدد کا طلبگار نہیں، اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا

يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ.

اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۴۷) يَا نُوْرَ النُّوْرِ، يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ، يَا خَالِقَ النُّوْرِ، يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ، يَا مُقَدِّرَ

اے نور کی روشنی، اے نور روشن کرنے والے، اے نور کے خالق، اے نور کی تدبیر کرنے والے، اے نور کی تقدیر معین

النُّوْرِ، يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ، يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ، يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ، يَا نُوْرًا

کرنے والے،اے ہر نور کے نور، اے ہر نور کے پہلے نور اور ہر نور کے بعد کے نور، اے ہر نور سے

فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ، يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ.

بالاتر نور، اور وہ نور جس کا مثل کوئی نور نہیں۔

(۴۸) يَا مَنْ عَطَآئُهٗ شَرِيْفٌ، يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ، يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ، يَا مَنْ

اے وہ جس کی عطا بلند تر ہے، اے وہ جس کا فعل باریک تر ہے، اے وہ جس کا لطف پائندہ ہے، اے وہ

اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ، يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ، يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ، يَا مَنْ عَفْوُهٗ

جس کا احسان قدیم ہے، اے وہ جس کا قول حق ہے، اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے، اے وہ جس کی عفو میں

فَضْلٌ، يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ، يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ، يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ.

احسان ہے، اے وہ جس کے عذاب میں عدل ہے، اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے، اے وہ جس کا احسان عام ہے۔

(۴۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ، يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے ہموار کرنیوالے، اے جدا کرنیوالے، اے تبدیل کرنیوالے، اے

يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ، يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ، يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ.

پست کرنیوالے، اے اتارنے والے، اے عطا کرنیوالے، اے نعمت دینے والے، اے احسان کرنیوالے، اے مہلت دینے والے، اے نیکوکار۔

(۵۰) يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى، يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ، يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى،

اے وہ جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا، اے وہ جو خلق کرتا ہے اور مخلوق نہیں ہے، اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا

يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى، يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ، يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ،

اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا، اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں، اے وہ جو کھلاتا ہے

يَا مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ، يَا مَنْ يَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى

اور کھاتا نہیں، اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور پناہ کا محتاج نہیں، اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالب فیصلہ نہیں ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَلَيْهِ، يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ، يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں، اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ.

اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے۔

۵۱ يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ، يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ، يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ، يَا نِعْمَ

اے بہترین حساب کرنے والے، اے بہترین چارہ گر، اے بہترین نگہبان، اے بہترین قریب، اے بہترین

الْقَرِيْبُ، يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ، يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ، يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ، يَا نِعْمَ

قربت رکھنے والے، اے بہترین دعا قبول کرنے والے، اے بہترین محبوب، اے بہترین سرپرست، اے بہترین

الْوَكِيْلُ، يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى، يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ.

کارساز، اے بہترین آقا، اے بہترین یاور۔

۵۲ يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ، يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ، يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ،

اے صاحبان معرفت کے وجہ سرور، اے چاہنے والوں کے مرکز امید، اے ارادت مندوں کے ہمدم

يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ، يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ، يَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے توبہ کرنے والوں کے محبوب، اے بے مایہ لوگوں کے رازق، اے گناہگاروں کی آس، اے

الْعَابِدِيْنَ، يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا مُفَرِّجُ عَنِ

عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک، اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے، اے غمزدوں کا غم

الْمَغْمُوْمِيْنَ، يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ.

مٹانے والے، اے اولین وآخرین کے معبود۔

۵۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا، يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلِيْنَا،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے ہمارے رب، معبود، سردار اور آقا،

يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا، يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا، يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا.

اے ہمارے یاور، محافظ، رہنما، مددگار، محبوب اور چارہ گر۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۵۴) يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ، يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ، يَا رَبَّ

اے انبیاء و صالحین کے پروردگار، اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار، اے

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ، يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ، يَا رَبَّ

جنت و دوزخ کے مالک، اے چھوٹے بڑے کے رب، اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے، اے

الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ، يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ، يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ

دریاؤں اور درختوں کے مالک، اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک، اے صحراؤں

وَالْبِحَارِ، يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ.

اور سمندروں کے مالک، اے شب و روز کے مالک، اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک۔

(۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ، يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ، يَا مَنْ

اے وہ جس کا حکم ہر چیز میں نافذ ہے، اے وہ جس کا علم ہر چیز کے ساتھ ہے، اے وہ

بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ، يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهٗ، يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ

جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے، اے وہ جس کی نعمتوں کو بندے گن نہیں سکتے، اے وہ کہ

الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ، يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ، يَا مَنْ لَا تَنَالُ

مخلوقات جس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتیں، اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آسکتی، اے وہ کہ

الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ، يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَآئُهٗ، يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ

جس کی حقیقت کو وہم پا نہیں سکتے، اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جس کا لباس ہے، اے وہ جس کی قضا کو بندے ٹال

قَضَآئَهٗ، يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ، يَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآئُهٗ.

نہیں سکتے، اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں، اے وہ جس کی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں۔

(۵۶) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا، يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ

اے وہ جس کے لئے اعلیٰ نمونہ ہے، اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں، اے وہ کہ

وَالْاُوْلٰى، يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى، يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى، يَا مَنْ لَهٗ

دنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں، اے وہ جو جنت الماویٰ کا مالک ہے، اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں، اے وہ جس کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَ الْقَضَآءُ، يَا مَنْ لَهُ الْهَوَآءُ وَ الْفَضَآءُ،

نام پسندیدہ ہیں، اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے، اے وہ کہ ہوا و فضا جس کی ملکیت ہیں

يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ الثَّرٰى، يَا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ الْعُلٰى.

اے وہ جو عرش و فرش کا مالک ہے، اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے۔

۵۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ، يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے معافی دینے والے، بخشنے والے، بہت صبر والے، بہت شکر والے

يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ، يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ، يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ.

اے مہربان، نرم خو، مسئول، محبت والے، پاک تر، اے پاکیزہ۔

۵۸ يَا مَنْ فِي السَّمَآءِ عَظَمَتُهُ، يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ، يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ کہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے، اے وہ کہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں، اے وہ کہ ہر چیز میں جس کی

دَلَآئِلُهُ، يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَآئِبُهُ، يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَآئِنُهُ، يَا مَنْ

دلیلیں ہیں، اے وہ کہ سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں، اے وہ کہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں، اے وہ کہ

يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ، يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ، يَا مَنْ اَظْهَرَ

جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا، اے وہ جس کی طرف ہر امر کی بازگشت ہے، اے وہ جس کا لطف

فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ، يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ، يَا مَنْ تَصَرَّفَ

ہر چیز میں عیاں ہے، اے وہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا، اے وہ جس کی قدرت

فِي الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهُ.

مخلوقات پر تصرف کر رہی ہے۔

۵۹ يَا حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهُ، يَا طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهُ، يَا مُجِيْبَ

اے اسکے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں، اے اسکے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں، اے اسکی دعا قبول کرنے والے

مَنْ لَا مُجِيْبَ لَهُ، يَا شَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهُ، يَا رَفِيْقَ مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهُ، يَا

جس کی دعا قبول کرنے والا کوئی نہیں، اے اسکے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں، اے اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ. يَا دَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ لَهٗ. يَا اَنِيْسَ مَنْ

اے اسکے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں، اے اسکے رہنما جس کا کوئی رہنما نہیں، اے اسکے ہمدم جس کا

لَا اَنِيْسَ لَهٗ. يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ. يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ.

کوئی ہمدم نہیں، اے اس پر رحم کرنے والے جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں، اے اسکے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں۔

(٦٠) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ. يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ. يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ.

اے طالب کفایت کی کفایت کرنے والے، اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنے والے، اے نگہبانی چاہنے والے کے

يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ. يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ. يَا قَاضِيَ

نگہبان، اے حفاظت چاہنے والے کی حفاظت کرنے والے، اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے، اے فیصلہ چاہنے والے کا

مَنِ اسْتَقْضَاهُ. يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ. يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ.

فیصلہ کرنے والے، اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے، اے وفا طلب سے وفا کرنے والے

يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ. يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ.

اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنے والے، اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے۔

(٦١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ. يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ.

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے خالق، اے رازق، اے بولنے والے، اے صدق والے

يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ. يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ. يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ.

اے شگافتہ کرنے والے، اے جدا کرنے والے، اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے سب سے پہلے، اے بلندی والے۔

(٦٢) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ. يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ. يَا مَنْ

اے رات اور دن کو پلٹانے والے، اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے، اے وہ جس نے

خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ. يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ. يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ

سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا، اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا، اے وہ جس نے نیکی و بدی کا

وَالشَّرَّ. يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ. يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ. يَا مَنْ

اندازہ ٹھہرایا، اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، اے وہ جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے، اے وہ جس کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ،

نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ فرزند، اے وہ جس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں

يَامَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ.

اے وہ جو عاجز نہیں کہ اسکا کوئی مددگار ہو۔

(۶۳) يَامَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ، يَامَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، يَامَنْ

اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے، اے وہ جو خاموش لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے، اے وہ جو

يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ، يَامَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ، يَامَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ

کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے، اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے، اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا

السَّآئِلِيْنَ، يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ، يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

مالک ہے، اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر قبول کرتا ہے، اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو

الْمُفْسِدِيْنَ، يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ، يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

اچھا نہیں سمجھتا، اے وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا، اے وہ جو

قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ.

عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا۔

(۶۴) يَادَآئِمَ الْبَقَآءِ، يَاسَامِعَ الدُّعَآءِ، يَاوَاسِعَ الْعَطَآءِ، يَاغَافِرَ الْخَطَآءِ، يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے، اے دعا کے سننے والے، اے بہت زیادہ عطا کرنے والے، اے خطا کے بخشنے والے،

بَدِيْعَ السَّمَآءِ، يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ، يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ، يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ،

اے آسمان کے بنانے والے، اے بہترین آزمائش کرنے والے، اے بھلی تعریف والے، اے قدیمی بلندی والے،

يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ، يَاشَرِيْفَ الْجَزَآءِ.

اے بہت وفاداری کرنے والے اے بہترین جزا دینے والے۔

(۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ، يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے، اے پردہ پوش، اے بخشنے والے، اے غلبہ والے، اے زور والے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا صَبَّارُ يَا بَآرُّ. يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ. يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ.

اے بہت صبر والے، اے نیکی والے، اے اختیار والے، اے کھولنے والے، اے نفع دینے والے، اے شاداں۔

(٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ. يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ. يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ.

اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا، اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا، اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا،

يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَ اَدْنَانِيْ. يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَ كَفَانِيْ. يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَ كَلَانِيْ.

اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کی، اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی، اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت

يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ. يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ. يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَ اٰوَانِيْ.

کی، اے وہ جس نے مجھے عزت دی اور دولتمند بنایا، اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی، اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی

يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ.

اے وہ جس نے مجھے موت دی اور زندہ کیا۔

(٦٧) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ. يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ. يَا مَنْ

اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے، اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اے وہ جو

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ. يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ. يَا مَنْ هُوَ

انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے، اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی، اے وہ جو

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ. يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ. يَا مَنْ لَا رَآدَّ

راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے، اے وہ جس کے حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا، اے وہ جس کے فیصلے کو کوئی

لِقَضَآئِهٖ. يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ. يَا مَنِ السَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

پلٹا نہیں سکتا، اے وہ جس کے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم لپٹے

بِيَمِيْنِهٖ. يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ.

ہوئے ہیں، اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے۔

(٦٨) يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا. يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا. يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا، اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا، اے وہ جس نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

الشَّمْسَ سِرَاجًا. يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا.

سورج کو چراغ بنایا، اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا، اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا،

يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا. يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا. يَا مَنْ

اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا، اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا، اے وہ جس نے

جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً. يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا. يَا مَنْ

آسمان کا شامیانہ لگایا، اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے، اے وہ جس نے

جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا.

آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا۔

(۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ. يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ.

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے سننے والے، شفاعت والے، بلندی والے، محفوظ،

يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ. يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ. يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ.

اے جلد انجام دینے والے، ابتدا کرنے والے، بڑائی والے، قدرت والے، باخبر، پناہ دینے والے۔

(۷۰) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ. يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ. يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

اے ہر زندہ سے پہلے زندہ، اے ہر زندہ کے بعد زندہ، اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ

حَيٌّ. يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ. يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ. يَا حَيُّ

نہیں، اے وہ زندہ جس کا کوئی زندہ شریک نہیں، اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں، اے وہ زندہ

الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ. يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ. يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ

جو سب زندوں کو موت دیتا ہے، اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق دیتا ہے، اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی

مِنْ حَيٍّ. يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ. لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ.

نہیں پائی، اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے، اے وہ نگہبان جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ۔

(۷۱) يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى. يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى. يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ.

اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا، اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا، اے وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا،

Presented By: https://jafrilibrary.com

یَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ، يَا مَنْ لَهُ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى، يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا

اے وہ جس کی بادشاہی ختم ہونے والی نہیں، اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں، اے وہ جس کے جلال کی

يُكَيَّفُ، يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ، يَا مَنْ لَهُ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ، يَا مَنْ لَهُ

کیفیت بے بیان ہے، اے وہ جس کے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا، اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا، اے وہ جس کی

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ، يَا مَنْ لَهُ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ.

صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے وہ جس کے وصفوں میں تبدیلی نہیں۔

٦٢ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ، يَا ظَهْرَ

اے عالمین کے پروردگار، اے روز جزا کے مالک، اے طالبوں کے مقصود، اے پناہ لینے والوں

اللَّاجِيْنَ، يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ، يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ، يَا مَنْ يُحِبُّ

کی پناہ گاہ، اے بھاگنے والوں کو پالینے والے، اے وہ جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے، اے وہ جو توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِيْنَ، يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ، يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ، يَا مَنْ

سے محبت کرتا ہے، اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے، اے وہ جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے، اے وہ جو

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ.

ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔

٦٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ، يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے مہربان، اے ہمدم، اے نگہدار، اے احاطہ کرنے والے،

يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ، يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ، يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ.

اے رزق دینے والے، اے فریادرس، اے عزت دینے والے، اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے۔

٦٤ يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ، يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ، يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا

اے وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں، اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں، اے وہ جو بے نیاز ہے جس میں کوئی

عَيْبٍ، يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ، يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ، يَا مَنْ هُوَ

عیب نہیں، اے وہ جو ایسا فرد ہے جس میں کوئی کیفیت نہیں، اے وہ جس کا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا، اے وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ، يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ، يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ، يَا مَنْ

رب جس کا کوئی وزیر نہیں، اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں، اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں، اے وہ

هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ، يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ.

بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا، اے ایسے صفتوں والے جس کی کوئی مثال نہیں۔

۴۵ يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ، يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ، يَا مَنْ

اے وہ جس کا ذکر، ذکر کرنیوالوں کیلئے مایۂ بزرگی ہے، اے وہ جس کا شکر شکر گزاروں کیلئے کامیابی ہے، اے وہ

حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ، يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ، يَا مَنْ بَابُهُ

جس کی حمد، حمد کرنے والوں کیلئے سبب عزت ہے، اے وہ جس کی فرمانبرداری اطاعت گزاروں کیلئے وجہ نجات ہے، اے وہ جس کا دروازہ

مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ، يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ، يَا مَنْ آيَاتُهُ

طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے، اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و واضح ہے، اے وہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں

بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ، يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ، يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ

کیلئے پختہ دلیل ہیں، اے وہ جس کی کتاب پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے، اے وہ جس کا رزق

لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ، يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ.

فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے، اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے۔

۴۶ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ، يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ، يَا مَنْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ، يَا مَنْ جَلَّ

اے وہ جس کا نام برکت والا ہے، اے وہ جس کی شان بلند ہے، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اے وہ جس کی

ثَنَاؤُهُ، يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ، يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ، يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ،

تعریف روشن ہے، اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں، اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے، اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے

يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ، يَا مَنْ لَا تُحْصَى آلَاؤُهُ، يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ.

اے وہ کہ بڑائی جس کا لباس ہے، اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں، اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں۔

۴۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ، يَا مُبِينُ يَا مَتِينُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے مددگار، اے امانتدار، اے آشکار کرنیوالے، اے سنجیدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ، يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ، يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ.

اے قدرت والے، اے ہدایت والے، اے تعریف والے، اے بزرگی والے، اے محکم، اے گواہ۔

۷۹ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ، يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ،

اے عرش عظیم کے مالک، اے سچے قول والے، اے پختہ تر کام کرنے والے،

يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ، يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ، يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ،

اے سخت گرفت کرنے والے، اے وعدہ و وعید کرنے والے، اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے

يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ، يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ، يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو چاہے کر گزرتا ہے، اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا، اے وہ جو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ، يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ.

ہر چیز کا دیکھنے والا ہے، اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔

۸۰ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ، يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ، يَا خَالِقَ

اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر، اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی، اے

الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

سورج اور روشن چاند کے خالق، اے نادار و بے نوا کو ثروت دینے والے، اے ننھے بچے کو رزق

الصَّغِيْرِ، يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ، يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، يَا عِصْمَةَ

دینے والے، اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے، اے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے والے، اے خوفزدہ کو

الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ عَلٰى

پناہ دینے والے، اے وہ جو خود اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے، اے وہ جو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۸۱ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ، يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ، يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ،

اے نعمتوں والے سخی، اے فضل و کرم کرنے والے، اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ، يَا ذَاالْبَأْسِ وَالنِّقَمِ، يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ

اے انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے، اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے، اے عرب و عجم کو

وَالْعَجَمِ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ، يَا رَبَّ

الہام کرنے والے، اے درد و غم کو دور کرنے والے، اے راز و نیت کے جاننے والے، اے

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ، يَامَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ.

کعبہ وحرم کے پروردگار، اے وہ جس نے چیزوں کو عدم سے پیدا کیا۔

(۸۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ، يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے کام کرنیوالے، اے بنانیوالے، اے قبول کرنیوالے، اے کامل

يَافَاصِلُ يَاوَاصِلُ، يَاعَادِلُ يَاغَالِبُ، يَاطَالِبُ يَاوَاهِبُ.

اے جدا کرنیوالے، اے ملانیوالے، اے عدل کرنیوالے، اے غلبہ والے، اے طلب کرنیوالے، اے عطا کرنیوالے۔

(۸۲) يَامَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ، يَامَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ، يَامَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ، يَامَنْ

اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی، اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے، اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمایا، اے وہ جس نے

تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ، يَامَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ، يَامَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ، يَامَنْ دَبَّرَ

اپنی قدرت سے عزت دی، اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا، اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا، اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم

بِعِلْمِهٖ، يَامَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ، يَامَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ، يَامَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ.

قائم کیا، اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے، اے وہ جو اپنی بلندی میں بھی قریب ہے، اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے۔

(۸۳) يَامَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ، يَامَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ، يَامَنْ يَهْدِيْ مَنْ يَشَآءُ،

اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے، اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے

يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَآءُ، يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ، يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ

اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے، اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے، اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا

يَشَآءُ، يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَآءُ، يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَآءُ، يَا مَنْ يُصَوِّرُ

ہے، اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے، اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے، اے وہ کہ شکموں میں جیسی چاہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَآءُ.

صورت بناتا ہے، اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے۔

(۸۳) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا،

اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا ہوا، اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک انداز ٹھہرایا

يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ اَحَدًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا، يَا مَنْ

اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں، اے وہ جس نے فرشتوں کو قاصد قرار دیا، اے وہ جس نے

جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا، يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ

آسمان میں برج ترتیب دیئے، اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا، اے وہ جس نے انسان کو

الْمَآءِ بَشَرًا، يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا، يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قطرۂ آب سے پیدا کیا، اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی، اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے

عِلْمًا، يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا.

ہوئے ہے، اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے۔

(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ، يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ، يَا بَرُّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے اوّل، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے نیک

يَا حَقُّ، يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ، يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ.

اے حق، اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے دائم۔

(۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ، يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ، يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ

اے بہترین معروف جس کو پہچانا جائے، اے بہترین معبود جس کی عبادت کی جائے، اے بہترین مشکور جس کا شکر ادا کیا جائے،

شُكِرَ، يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ، يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ، يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ،

اے بہت عزت دار ذکر کئے ہوئے جس کا ذکر کیا جائے، اے بلند محمود جس کی حمد کی جائے، اے قدیم موجود جس کی طلب کی جائے،

يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ، يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ، يَا اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ

اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جائے، اے بلند ترین مقصود جس کا قصد کیا جائے، اے سب سے کریم مسئول

Presented By: https://jafrilibrary.com

سُئِلَ، یَا اَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ.

جس سے مانگا جائے، اے سب سے شریف محبوب جس کو جانا جائے۔

۸۶ یَا حَبِیْبَ الْبَاكِیْنَ، یَا سَیِّدَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ، یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ،

اے رونے والوں کے دوست، اے توکل کرنے والوں کے سردار، اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے،

یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ، یَا اَنِیْسَ الذَّاكِرِیْنَ، یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ،

اے مومنوں کے سرپرست، اے یاد کرنے والوں کے ہمدم، اے دل جلوں کی پناہ گاہ،

یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ، یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ، یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ،

اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے، اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت، اے علم والوں سے زیادہ علم رکھنے والے

یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ.

اے ساری مخلوق کے معبود۔

۸۷ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ، یَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ، یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ، یَا مَنْ عُبِدَ

اے وہ جو بلند اور مسلط ہے، اے وہ جو مالک و توانا ہے، اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے، اے وہ جو معبود ہے

فَشَكَرَ، یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ، یَا مَنْ لَا تَحْوِیْهِ الْفِكَرُ، یَا مَنْ لَا یُدْرِكُهٗ بَصَرٌ،

تو شاکر بھی ہے، اے وہ جس کی معصیت ہو تو بخش دیتا ہے، اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی، اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی

یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ، یَا رَازِقَ الْبَشَرِ، یَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ.

اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے، اے بشر کو روزی دینے والے، اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے۔

۸۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ، یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے نگہبان، پیدا کرنیوالے، ظاہر کرنیوالے، بلندی والے

یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ، یَا كَاشِفُ یَا ضَامِنُ، یَا اٰمِرُ یَا نَاهِیْ.

اے کشائش دینے والے، کھولنے والے، نمایاں کرنے والے، ذمہ دار، امر و نہی کرنیوالے۔

۹۰ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ، یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ، یَا مَنْ

اے وہ جس کے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا، اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا، اے وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُتِمُّ

جس کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا، اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا، اے وہ جس کے سوا کوئی

النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا

نعمت تمام نہیں کرتا، اے وہ جس کے سوا کوئی دلوں کو نہیں پلٹاتا، اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے

هُوَ، يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ،

نہیں کرتا، اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا، اے وہ جس کے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا،

يَا مَنْ لَا يُحْيِ الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ.

اے وہ جس کے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کرتا۔

(۹۱) يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ، يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ، يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ، يَا قَاهِرَ

اے کمزوروں کے مددگار، اے مسافروں کے ہمدم، اے دوستوں کی مدد کرنیوالے، اے دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ، يَا رَافِعَ السَّمَآءِ، يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ، يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ،

غلبہ پانے والے، اے آسمان کو بلند کرنے والے، اے خواص کے ساتھی، اے پرہیزگاروں کے دوست،

يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ، يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ، يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ.

اے بے مایوں کے خزانے، اے دولتمندوں کے معبود، اے کریموں سے زیادہ کریم۔

(۹۲) يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ،

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے، اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے، اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں،

يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ

اے وہ جس کی حکومت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی، اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں، اے وہ جس کے

لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، يَا مَنْ

خزانوں میں کسی شئے سے کمی نہیں آتی، اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں، اے وہ جس کے

لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ، يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ،

علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے، اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَامَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ.

اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے۔

۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ، يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے، اے عزت دینے والے، کھانا کھلانے والے، نعمت دینے والے، عطا

يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ، يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ، يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ.

کرنیوالے، غنی بنانیوالے، ذخیرہ کرنیوالے، فنا کرنیوالے، زندہ کرنیوالے، بیاری دینے والے، نجات دینے والے۔

۹۴ يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ اٰخِرَهُ، يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ، يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ

(۹۴) اے ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد، اے ہر چیز کے معبود اور اسکے مالک، اے ہر چیز کے پروردگار اور

صَانِعَهُ، يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَ خَالِقَهُ، يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَ بَاسِطَهُ،

اسے بنانے والے، اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اوراندازہ ٹھہرانے والے، اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے والے،

يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُعِيْدَهُ، يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُقَدِّرَهُ، يَا مُكَوِّنَ

اے ہر چیز کا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے، اے ہر چیز کو بڑھانے اور اسکا اندازہ کرنے والے، اے

كُلِّ شَيْءٍ وَ مُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُمِيْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَارِثَهُ.

ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے، اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے، اے ہر چیز کے خالق و وارث۔

۹۵ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَ مَذْكُوْرٍ، يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَ مَشْكُوْرٍ، يَا خَيْرَ حَامِدٍ

اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے، اے بہترین شاکر اور بہترین مشکور، اے بہترین حمد کرنے والے

وَ مَحْمُوْدٍ، يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَ مَشْهُوْدٍ، يَا خَيْرَ دَاعٍ وَ مَدْعُوٍّ، يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ

اور حمد کیے ہوئے، اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے، اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے، اے بہترین جواب دینے والے

وَ مُجَابٍ، يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَ اَنِيْسٍ، يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَ جَلِيْسٍ، يَا خَيْرَ

اور جواب دیے ہوئے، اے بہترین انس کرنے والے اور انس کئے ہوئے، اے بہترین رفیق اور ہم نشین، اے بہترین

مَقْصُوْدٍ وَ مَطْلُوْبٍ، يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَ مَحْبُوْبٍ.

قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے، اے بہترین دوست اور دوست رکھے ہوئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۹۶) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ، يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ، يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے، اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے، اے وہ جو

إِلَىٰ مَنْ أَحَبَّهُ قَرِيبٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے، اے وہ جو طالب حفاظت کا نگہبان ہے، اے وہ جو امیدوار پہ

رَجَاهُ كَرِيمٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ،

کرم کرتا ہے، اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے، اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود

يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ،

مہربان ہے، اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے، اے وہ جو قدیم احسان والا ہے،

يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ.

اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے۔

(۹۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ، يَا مُقَلِّبُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان ناموں کے واسطے سے: اے سبب بنانے والے، شوق دلانے والے، پلٹانے والے،

يَا مُعَقِّبُ، يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ، يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ، يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ.

پیچھا کرنیوالے، تربیت کرنیوالے، خوف دلانے والے، ڈرانے والے، یاد کرنیوالے، پابند کرنیوالے، بدلنے والے۔

(۹۸) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ، يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ، يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ، يَا مَنْ

اے وہ جس کا علم سبقت رکھتا ہے، اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے، اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے، اے وہ

أَمْرُهُ غَالِبٌ، يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ، يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ، يَا مَنْ قُرْآنُهُ

جس کا حکم غالب ہے، اے وہ جس کی کتاب محکم ہے، اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے، اے وہ جس کا قرآن

مَجِيدٌ، يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ، يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ، يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ.

شان والا ہے، اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے، اے وہ جس کا فضل عام ہے، اے وہ جس کا عرش عظیم ہے۔

(۹۹) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ، يَا مَنْ

اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی، اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا، اے وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ، يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ، يَا مَنْ لَا

جس کیلئے ایک قول دوسرے قول میں خلل نہیں ڈالتا، اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا۔ اے وہ

يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ، يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ

جس کے لیے ایک چیز دوسری چیز کے آگے حائل نہیں ہوتی، اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا۔ اے وہ جو

مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ، يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ، يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى

ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے، اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے، اے وہ جو طلبگاروں کی

طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ، يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ.

طلب کی انتہا ہے، اے وہ جس کے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔

(۱۰۰) يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ، يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ، يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ، يَا وَهَّابًا لَا

اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا، اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا، اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا، اے وہ دینے والا جو

يَمَلُّ، يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ، يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ، يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ، يَا غَنِيًّا

تھکتا نہیں، اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا، اے بے بیان عظمت والے، اے وہ عادل جو ظالم نہیں، اے وہ دولت والے

لَا يَفْتَقِرُ، يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ، يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ.

جو کسی کا محتاج نہیں، اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں، اے وہ نگہبان جو غافل نہیں۔

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ.

تو پاک و بے نیاز ہے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، فریاد ہے، فریاد ہے، اے پروردگار، ہمیں آتش جہنم سے نجات دیدے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com